جلد دوم

خطباء اور نقباء حضرات کے لئے انمول تحفہ

جوہر نقابت

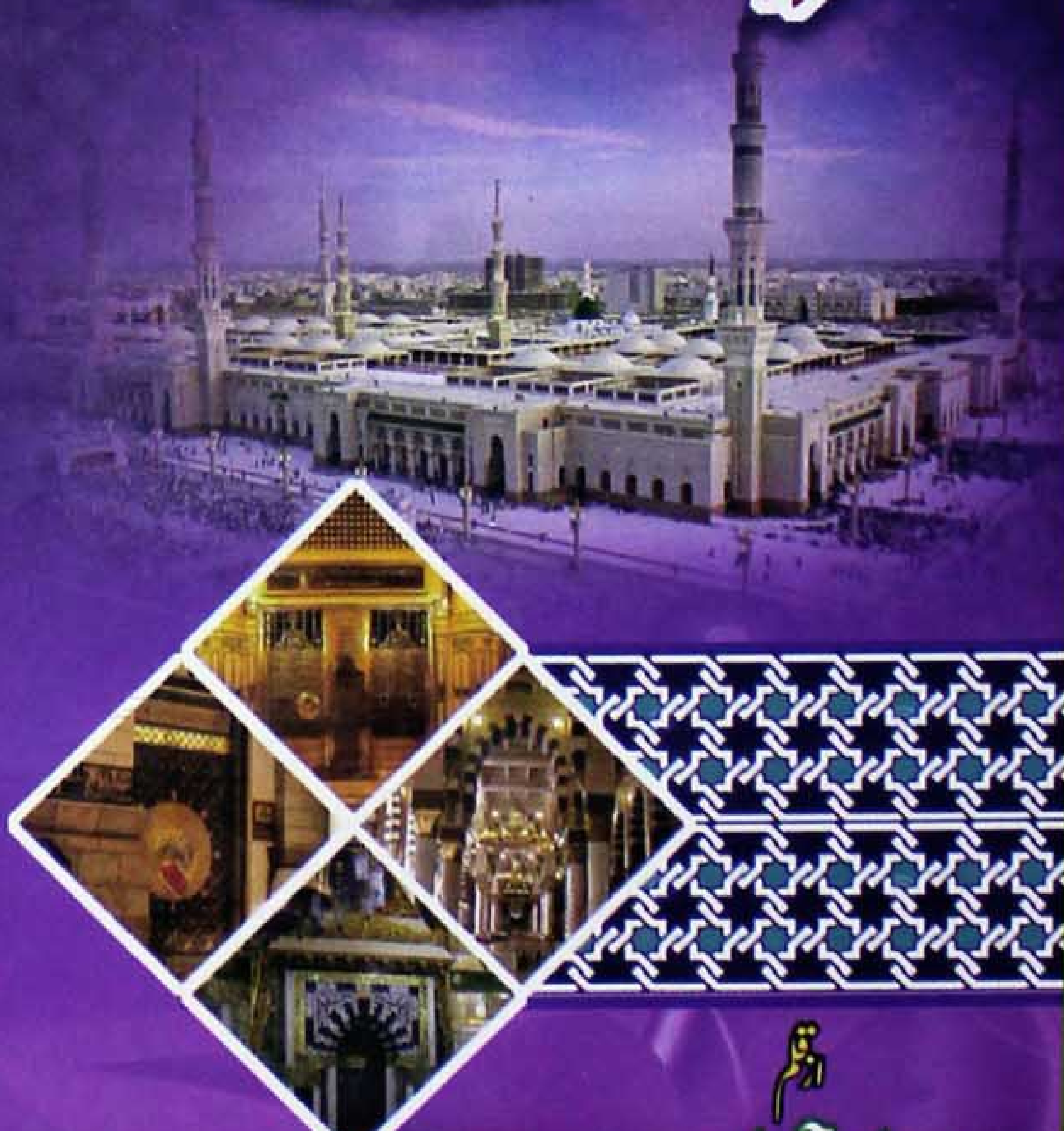

از قلم

ابو البشر محمد منور حسین مجددی

ناشر

غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطابت اور نقابت کیلئے انمول تحفہ

جواہر نقابت

(جلد دوم)

تالیف

ابو المبشر
صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ

ناشر: غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ
فون: 055 - 4442193 0321 - 6483964

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب .... جوہر نقابت جلد دوم
مصنف .... صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی
(سربراہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان)

نظرثانی .... ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی
کمپوزنگ .... محمد سعید نقشبندی
صفحات ۳۲۰
ہدیہ .... 300 روپے
تاریخ اشاعت .... اپریل 2009ء
دوم .... نومبر 2011ء
سوم .... جنوری 2012ء
تعداد 1100
ناشر .... غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

0321-6483964 ------ 0342-6152236

زیراہتمام : صاحبزادگان محمد مبشر حسین، محمد مدثر حسین، محمد مزمل حسین

Marfat.com

فہرست مضامین

موضوعات	صفحہ
الاھداء	11
انتساب	12
تقاریظ	13
عرض مصنف	16
اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ	17
اللہ کریم کی حمد وثنا باعث برکت ہے	18
اس دی شان بلند حسابوں وچ حساب نہ آوے	21
الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا	22
تیری لاریب ہستی پر شبہ ہو نہیں سکتا	24
ہر شے میں نظر آئے تیری رحمت کے پردے	25
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں	26
محفل خیر الوریٰ	28
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ	30
معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش پر پہنچے	31

موضوعات	صفحہ
آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں	34
سرکار کی گلی میں	35
سرکار کی گلی سے	37
پیاسا تیری گلی کا	39
شاہوں کا بادشاہ ہے منگتا تیری گلی کا	40
آیا نور دے دیس چوں نور والا	41
محبوب کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے	42
مرے پیش نظر مرے نبی کی ذات ہوتی ہے	43
بے یاروں کا یارا تیری گلی	44
ہے ملتی ہر غم کی دوا طیبہ کی گلیوں میں	44
امام الانبیاء ﷺ	45
محمد مصطفیٰ ﷺ قرآن لائے	46
پتھر بھی کلمہ سنا رہے ہیں	47
کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں	48
یار دا دیدار کرا دے	49

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے	50
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی	51
سفینہ نہیں آتا	53
عشق شہ کونین کی دولت ہے نرالی	54
تمنائے مومن	55
اسی سرکار کے کوچے میں صدا دی جائے	55
اس روز شفاعت مری سرکار کریں گے	57
بے مثال اس کا اسم گرامی مجتبیٰ مصطفیٰ بن کے آیا	58
محبت مصطفیٰ ﷺ	59
میرے آقا جیسا کوئی نہیں	60
ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا	61
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا	62
نبیوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفیٰ ﷺ	63
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو	68
حسن آغاز	69
یہ کتاب سب کتابوں سے افضل ہے	70
یہ کتاب مبین جو سراپا برکت ہے	71

موضوعات	صفحہ
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن	72
خودی کی جلوتوں میں مصطفائی	73
جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذکر ہوگا	74
شمس و قمر خدا کے ذاکر	74
جن و بشر مصطفیٰ کے ذاکر	75
چم کے نبی دے نام نوں اکھیاں تے لالواں	76
محمد مصطفیٰ آئے بہاروں پر بہار آئی	78
حق نے تجھے سرداری نبیوں کی عطا کی ہے	79
وہ آیا ہے تو بنکر سارے نبیوں میں عظیم آیا	79
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں	80
محمد رسول اللہ ﷺ	82
حضور نبی کریم ﷺ	83
باعث تخلیق کائنات	84
روح ارض وسماء ہیں	85
بزم کونین میں عید گھر گھر ہوئی	87
مظہر نور خدا............یارسول اللہ	89
قرار قلب وجاں......یارسول اللہ	90
باعث تخلیق کائنات.....یارسول اللہ	91

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
مالک کوثر و تسنیم .... یارسول اللہ	94
ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں	94
ذکر صاحب جود و سخا ﷺ	95
سرکار غلاماں نوں دیدار عطا ہووے	96
اس کعبے دے کعبے دل دل اپنے جھکا لیے	96
شاناں والا مصطفےٰ سب دا سہارا آگیا	97
میلاد کیا ہے؟	98
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ	99
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ	100
ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ خیال مصطفےٰ ﷺ !!	102
محفل سرور کونین ﷺ	105
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا	106
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں	112
اک نعت محمد عربی دی	116
فخر دو عالم کی ثناء	116
تیری ذات	116

موضوعات	صفحہ
میرا سفینہ آجائے	118
نبی کی رضا	119
دید ہوتی ہے	119
عشق کے جام	119
تری نعت رہے گی	120
جس وقت کہیں محفل عشاق سجے گی	120
آئے کانوں میں صدا مولا فقط نعتوں کی	121
برکات اسم محمد ﷺ	123
نور کی نورانیت کا ظہور	125
عشق احمد ﷺ	126
محمد مصطفےٰ ﷺ کی بات کر	127
لفظ محمد کا فلسفہ	128
بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا	128
دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمد دا	129
دل رہندا اے ہر ویلے طلب گار محمد دا	130
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں	130
لگایا میں نے جو نام حضور آنکھوں سے	131
مانگنے والو محمد کا سہارا مانگو	137

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
زمین وعرش بریں پر حضور کے نور کی رونق	137
عشق والے ہیں جو انکی آرزو کرتے رہے	140
نبیوں کے سردار محمد ﷺ	142
صداقت مصطفیٰ ﷺ	144
لب پہ ان کا ہی نام آتا ہے	145
سیرت بھی لاریب، صورت بھی لاریب	145
صداقت مصطفیٰ ﷺ	148
آپکی صداقت کی گواہی زمیں وزماں نے دی	149
حضور کی ہر ادا میں صداقت	150
اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا	151
اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی	152
مثالی ہے وجود سید کونین دنیا میں	153
سلام اس پر جو آیا رحمت للعالمین بن کر	153
اختیارات مصطفیٰ ﷺ	154
حضور قاسم نعمت ہیں	155

موضوعات	صفحہ
جس جس نے مانگا در مصطفیٰ ﷺ سے مانگا	155
صحابہ نے مانگا، تو درِ مصطفیٰ سے	156
رحمت ملی......تو درِ مصطفیٰ سے	157
خدا دی خدائی محمد دے در تے	160
شمع جو جلائے محمد ﷺ دے در تے	161
جو مزہ خلد کی بہار میں ہے	161
سارے اَج خوشیاں مناؤ کملی والے آگئے	162
دنیا میں نہ کوئی دیکھا ان جیسا مسیحا	164
ہمیں صداقت ملی تو آقا کی عطا سے	164
تونے اک بار جو آقا کو پکارا ہوتا	166
عظمت مدینہ منورہ	167
مہک رہی ہیں فضائیں حضور آئے ہیں	168
بے کس کا آسرا ہے، مدینہ حضور کا	168
کیا جگمگا رہا ہے، مدینہ حضور کا	169
مُصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے	
برکتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ	170
مدینہ کی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ	171

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک	172	ذکر رسول سے جو مہکی فضاء کام آئی	189
آنکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ	172	میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا	189
عاشقوں کے دل کی صدا	172	مرے سرکار آئے رحمتاں وی نال آئیاں نے	190
تقدیر	173		
مدینے دی مٹی	174	محبوب خدا عرشاں تے گیا	192
عرش وانگ اوہ غار حرا بن گئی	174	خدارا پہلے مرے مصطفیٰ کی بات کرو	193
ہر عاشق کی چاہت مدینہ میں مرنا	177	کریم کے کرم کا ذکر ہوتا ہے	195
کملی والے کی نگری میں گھر چاہیے	177	ذکر انبیاء عبادت ہے اور ذکر صالحین کفارہ	198
مدینہ یاد آیا ہے	178		
طیبہ کی گلی	178	**یارسول اللہ کانفرنس**	199
بے مثل محبوب	179	ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ	200
ہمارا ایمان ہے	179	اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں	202
سرکار کی گلی میں	180		
باتیں بھی مدینے کی	180	وہ اللہ ہے...... یہ نبی اللہ ہے	203
سارا جہاں منور	181	دل کو جب نور محمد ﷺ نے سے سجایا میں	203
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے	181	**قرآن مجید اور نعت مصطفےٰ ﷺ**	204
آمد مصطفےٰ ﷺ		ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں	205
	183		
ذکر خیر الوریٰ	184	میری سرکار مرے گھر کو سجانے آئیں	206
غم کے مارو	185	قرآن محبوب کے رحمت و برکت کا پیغام	207
حبیب ذات کبریا بن کر آ گیا	186		

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
مولا کا نظارہ	208
رحمت کا اشارہ تیری گلی	208
دل میں طیبہ اتار لیتے ہیں	209
رحمتوں کا سبب ہے محفل نعت	209
ساری محفل وہ نور ہوتی ہے	210
انداز نقابت	211
قرآن .....میں مصطفیٰ کی صفات کا بیان	212
تسکین کا سامان ہے ہر بات مدینے کی	212
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں	212
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے	215
نبی کی یاد میں محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے	216
شفیع روز قیامت کی کوئی بات کرو	218
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے	218
قدماں نوں چمکے روڑے.......	220
سوہنے ورگا نہ سوہنا کوئی آیا	223
جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار ﷺ	224
تمہارے کوچے میں	224

موضوعات	صفحہ
محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو	225
وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات	225
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے	226
صورت میں محمد کی خدا دیکھا ہے	227
غلام مصطفیٰ واللہ رسوا ہو نہیں سکتا	228
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے لعل بن گئے	228
محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں	229
جنت کی طلب	231
کبھی بیمار نہ ہوگا	231
حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ	232
صادقین کا امام..... مولا علی رضی اللہ عنہ	233
ولیوں کے امام	234
کعبے دے وچ پیدا ہویا تے حیدر	235
زہرہ دا سرتاج پیارا علی اے	235
آقا دا پیارا تے مولا علی اے	236
ذکر سیدنا امام حسین علیہ السلام	237
قرآن میرا دل ہے قرآن کی میں جاں ہوں	238

موضوعات	صفحہ
انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں	242
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین	243
سلطان انبیاء کا نواسہ حسین ہے	243
فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسین کا	244
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے	245
حسین اسرار کا جہان ہے	245
صبر کسے دانہیں حسین ورگا	247
جنت کا راستہ ہے محبت حسین کی	247
حسین کا ایثار بھی بے مثل	248
کرم میرے تے خیر الانام کر دے	249
اس نواسے پر محمد مصطفٰے کو ناز ہے	250
اُوہدے نانے جیہا کہیں کسے دا نانا	250
غم امام حسین عالی مقام	251
سیدنا حسین علیہ السلام	251
غم حسین میں مٹ گئے دل وجاں سے	251
چیخ رہی ہے کائنات	251
ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو	252
سجدہ میں جا کے سر کو کٹایا حسین نے	253
ہر قول مصطفٰے کا نبھایا حسین نے	254
دنیا میں مصطفٰے کی نشانی حسین ہیں	255
قربانی حسین رضی اللہ عنہ	255
ثانی مصطفٰے نہ کوئی ثانی حسین رضی اللہ عنہ	256
حسین شہیدوں میں بے مثل	256
حسین شہادت میں بے مثل و بے مثال	257
لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کیلئے	258
سب کچھ ہے دوجہاں کے سردار کیلئے	258
رفعتوں کی معراج...شب نزول قرآن	260
کیا محفل کا حسن ہے، کیا محفل کا جمال ہے	262
نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے	263
رحمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے	263
ان کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزارا اپنا	264
تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں	266
سورج کی ضیاء ہے نام محمد ﷺ	266
نام ان کا سجا کے ہونٹوں پر	267
نبی کے نام پہ سو جاں سے جو قربان ہوتے ہیں	268

Marfat.com

موضوعات	صفحہ
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس	268
جب تصور میں مدینے کی دعا مانگی تھی	269
حقانیت اہل سنت	276
اللہ کی واحدنیت کو مانیں تو اہل سنت	277
مل گئے مصطفٰے اور کیا چاہیے	277
دل وچ پیار نبی دا	279
سلام سرور کونین پر	280
مدینے کے نظارے	282
سراپا رحمت	283
تیرے کرم سے بات بنی ہے بنی رہے	284
جب مدینے میں رات ہوتی ہے	285
رحمت مصطفٰے نے پالا ہے	285
رسول رحمت	285
ہر رسول کی ذات عین رحمت	287
زمین وزماں کے نبی	287
حور وغلماں کے نبی کی باری آئی	288
صدیق کو صداقت دینے والے	288
ایصال ثواب	296
ایصالِ ثواب کا معنی	297
ایصالِ ثواب کا اصطلاحی معنی	297
ایصالِ ثواب ہر حال میں باعث برکت	298
خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں	299
نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری وساری	299
کیا کیا ملا ہم کو مدینے سے........	303
مومن کی نجات مدینہ	304
جو ورد صل علیٰ صبح وشام کرتے ہیں	304
ہم کو مدینے میں بھی کعبہ نظر آیا	304
جان آ گئی جب گنبد خضریٰ نظر آیا	305
تشریف نبی لائے محفل کو سجانے دو	305
میرے گھر میں خیر الوریٰ آگئے ہیں	306
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں	306
حضور آگئے ہیں	306
جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں	308
بہار آئی	309
میلادِ مصطفٰے ﷺ	310
ہر مومن کا چہرہ خوشی سے جھوم اٹھتا ہے	311
خبر یہ سناؤ حضور آگئے ہیں	311
جھوم کے سارے پکارو مرحبا یا مصطفٰے	312
دھوم ہے عطار ہر سو شاہ کے میلاد کی	312
جہاں میں عید مناؤ حضور آئے ہیں	312
وفا کے دیپ جلاؤ حضور آئے ہیں	313
نگر نگر کو سجاؤ حضور آئے ہیں	313
معراج مصطفٰے ﷺ	314
سہانی رات ہے شمس الضحیٰ کی بات کرو	315
عرشاں دا والی	315
کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے	315

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْاِهْدَاء

تاجدارِ عرب و عجم — تاجدارِ کائنات

مالکِ لوح و قلم — فخرِ موجودات

جوہرِ نورِ قدم — منبعِ کمالات

مرکزِ فیضِ اتم — باعثِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

بوساطت

منظہرِ انوارِ خفی و جلی، قدوۃ الکاملین، زبدۃ العارفین

حضرت خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہٗ مرقدہ

و

خطیب العصر

وحید الدہر حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

سگِ کوئے مدینہ

محمد منور حسین مجددی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس کاوش ''جوہر نقابت'' کو

پیر طریقت رہبر شریعت مجسمہ سلف صالحین

صوفی محمد انور چشتی میروی رحمۃ اللہ علیہ

آف کوٹلی نواب

اور

پیر طریقت رہبر شریعت جانشین ابوالبیان حضرت علامہ

صاحبزادہ ابوالحبیب محمد رفیق احمد مجددی

(زیب سجادہ درگاہ حضرت ابوالبیان رحمۃ اللہ علیہ)

کے نام منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ جنہوں نے ان گنت لوگوں کے دلوں میں عشق مصطفےٰ ﷺ کی آگہی اور سوز و گداز کی شمع روشن کی۔

گدائے در رسول ﷺ

محمد منور حسین مجددی

تقریظ

خطابت اورنقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگرنقابت کوخطابت کی ابتداء کہا جائے توغلط نہ ہوگا۔

ایک اچھانقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کوچار چاند لگادیتا ہے۔وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کومہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کوبھی دوبالا کر دیتا ہے۔جوہرنقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولانا محمد منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔جس کی جلد اول عوام کے ہاتھوں پذیرائی حاصل کر چکی ہے اور آج اس کی جلد دوم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی ایک جواں سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ علامہ ابوالبیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولاد علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب سے فیض یافتہ ہیں۔ماہنامہ "اسلامی فکر" کے چیف ایڈیٹر ہیں۔سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔پانچویں جلد زیر طبع ہے۔تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ

جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ بے حس افراد کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقولِ شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایماں

کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں

خلیفۂ چہارم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ

وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک دردمند دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے سینوں میں عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لا چکے ہیں۔ ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے جوہر دکھا رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب جوہر نقابت جلد دوم کا مسودہ شروع سے لیکر آخر تک راقم کی نظر سے گزرا ہے۔ جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کو حسن ترتیب سے پیش کیا گیا ہے۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ کتاب نہ صرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی سودمند ہے۔ شائقین تقریر اسے انشاء اللہ بہت پسند فرمائیں گے۔ گویا نقیب اور خطیب دونوں ہی اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

(ایم اے علوم اسلامیہ)

Marfat.com

تقریظ

علماء بلاغت نے کتب بلاغت میں یہ اصول وضع فرمایا ہے کہ کلام اور گفتگو ایسی ہو کہ فصیح الفاظ کے ساتھ، مخاطب کے شعور وعقل کے مطابق ہو اور بمطابق حالات ہو اسے کلام بلیغ کہا جاتا ہے۔

یہ اسلوب چاہے انفرادی طریق سے ہو یا اجتماعی رو سے نہایت اہمیت کا حامل ہے ورنہ جتنا بڑا فاضل اور ڈگریاں رکھتا ہو اگر متکلم کو بات سمجھانے کا اصول وطریقہ نہیں آتا تو وہ چاہے جیسی بھی خوبصورت اور علمی بات ہی کیوں نہ ہو ضائع ہونے کا احتمال رہتا ہے اور اگر بات عوام کے درمیان بصورت نقابت وخطابت ہو تو خطیب اور واعظ کی ذمہ داری یوں بڑھ جاتی ہے کہ عامی شعور اور عقل کے مطابق کلام اور خطاب کر کے اپنا پیغام پہنچائے۔

مصنف کتاب مولانا محمد منور حسین مجددی ایسی شخصیت ہیں کہ جس کے خطابات راقم الحروف نے سنے اور تحریری کاوش بصورت جوہر نقابت جلد دوم پڑھنے کا اتفاق ہوا تو موصوف کو متذکرہ اصولوں کے قریب پایا۔ مذکورہ کاوش جوہر نقابت جلد دوم کی خوبی وکمال یہ ہے کہ قاری آسان فہم واقعات پڑھتے ہوئے وقت کے گزرنے کا احساس نہیں کر پاتا اور اس دوران میں بہت سا بلیغ مواد نہایت آسانی سے حاصل کر لیتا ہے۔

جوہر نقابت جہاں عام عوام کیلئے ایک تحفہ ہے وہاں خطباء اور واعظین حضرات کیلئے بھی تسکین کا باعث ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مولانا محمد منور حسین مجددی کی علمی کاوشوں میں مزید اضافہ فرمائے اور وہ عوام کیلئے ہدایت کا باعث بنیں۔

ازحقیر: محمد عاصم رضا

ایڈوکیٹ ہائی کورٹ Mob:0300- 6485661

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلّف

الحمد اللہ رب العالمین کہ ناچیز کی تازہ تصنیف جو ہر نقابت جلد دوم آپ کے پیش نظر ہے۔اس سے قبل جو ہر نقابت (جلد اول) شائع ہوئی تو احباب وخطباء اور نقباء حضرات نے بے حد پسند کی اور ساتھ ہی اس کی جلد دوم شائع کرنے کی خواہش کا اظہار کر دیا۔اسی مقبوئیت کے پیش نظر جلد دوم شائع کرنے کی ہر ممکن کوشش کی مگر ناچیز کی مکتبہ کے علاوہ تنظیمی ،دینی ،روحانی سماجی مصروفیات کی وجہ سے کچھ تاخیر ہوتی گئی البتہ میں نے اپنے طور پر کوشش جاری رکھی کہ کتاب پایہ تکمیل تک پہنچ گئی۔کسی بھی تصنیف کو منظر عام لانے کیلئے وقت بھی درکار ہوتا ہے،مشوروں کی بھی ضرورت ہوتی ہے،ترتیب وتکمیل تک کئی مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔لہٰذا جو ہر نقابت بھی ایسے مرحلوں سے گزرنے کے بعد بفضل تعالیٰ منظر عام پر آگئی۔جن احباب وحضرات نے کتاب کی اشاعت میں ہر قسم کا تعاون فرمایا۔میں ان سب احباب کا تہہ دل مشکور ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر جو ہر نقابت کی اشاعت کیلئے کوشش کی۔اللہ کریم سب احباب کو خوش وخرم رکھے اور علم وعمل میں برکت فرمائے۔آمین

امید ہے قارئین واحباب اسے بے حد مفید پائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے بھی نوازیں گے۔

منتظر کرم

محمد منور حسین مجددی قادری

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

اللہ خالقِ کائنات جل جلالہ

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذِکر و بیاں تیرا
زمین و آسماں کے ذرّے ذرّے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

سامعین ذی وقار۔ حضرات محترم! اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں اپنے نبی

سرور کائنات .... فخر کائنات

منبع کائنات .... مبداء کائنات

مخزن کائنات .... مقصود کائنات

مقصد کائنات .... خلاصہ کائنات

باعث تخلیق کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے صدقہ سے اس کائنات ارض و سماء کو پیدا فرما کر ہمیں اس محبوب ﷺ کی امت میں پیدا ہونے کا شرف عطا فرمایا۔

حضرات ذی وقار! اس محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء یعنی تلاوت قرآن حکیم سے ہوگا۔ تمام احباب توجہ اور محبت سے تمام آسمانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے اپنے قلوب واذہان کو منور و معطر فرمائیں۔

یہ وہ ذات ہے جس کی کائنات ارض وسماوات میں ہر طرف حمد وثناء ہو رہی ہے کیونکہ

اس کی حمد وثناء .... باعث برکت ہے

اس کی حمد وثناء .... باعث عظمت ہے

Marfat.com

اس کی حمد و ثناء .... باعث عزت ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث رفعت ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث بخشش ہے

اس کی حمد و ثناء............... باعث نجات ہے

اس کی حمد و ثناء .... باعث حیات ہے

کیونکہ .... اس کی حمد و ثناء تو

زمیں والے کر رہے ہیں ..... زماں والے کر رہے ہیں

مکیں والے کر رہے ہیں .... مکاں والے کر رہے ہیں

عرش والے کر رہے ہیں ...... فرش والے کر رہے ہیں

مشرق والے کر رہے ہیں .... مغرب والے کر رہے ہیں

شمال والے کر رہے ہیں ...... جنوب والے کر رہے ہیں

جنت والے کر رہے ہیں ...... جہنم والے کر رہے ہیں

جن و بشر کر رہے ہیں .... حور و ملک کر رہے ہیں

فلک والے کر رہے ہیں....... افلاک والے کر رہے ہیں

عرب والے کر رہے ہیں............ عجم والے کر رہے ہیں

شرق والے کر رہے ہیں.......... غرب والے کر رہے ہیں

الغرض اس کی حمد و ثناء تو .... چاند...... ستارے...... چرند و پرند ....

حیوانات .... جمادات .... معدنیات .... حور و غلماں ....

انبیاء .... اولیاء .... اتقیاء......... اصفیاء .... اسی کی حمد و ثناء

Marfat.com

سے اپنی زندگیوں کو منور و معطر کر رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ذات تو

لائق حمد بھی ، ثناء بھی تو
میرا معبود بھی ، خدا بھی تو
تیرے اسرار کون جان سکے
سب میں موجود اور جدا بھی تو
بے نواؤں کی آخری اُمید
بے سہاروں کا آسرا بھی تو

اس خالق و مالک کی حمد و ثناء اس لئے بھی ضروری ہے کہ وہ ساری کائنات ارض و سما کا خالق کل ہے۔

سامعین ذی وقار ! اس ساری کائنات کو تخلیق کرنے والی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ مثلاً

زمین کا خالق اللہ .... زماں کا خالق اللہ
مکین کا خالق اللہ .... مکاں کا خالق اللہ
شمس کا خالق اللہ .... قمر کا خالق اللہ
شجر و حجر کا خالق اللہ .... بحر و بر کا خالق اللہ
خشک و تر کا خالق اللہ .... افلاک و فلک کا خالق اللہ
املاک و ملک کا خالق اللہ .... لوح و قلم کا خالق اللہ
جمادات کا خالق اللہ .... حیوانات کا خالق اللہ
معدنیات کا خالق اللہ .... نباتات کا خالق اللہ
چرند و پرند کا خالق اللہ ...... ہواؤں و فضاؤں کا خالق اللہ

Marfat.com

چاند تاروں کا خالق اللہ ....عرب وعجم کا خالق اللہ

حور وملک کا خالق اللہ ....عرش وفرش کا خالق اللہ

جنت کا خالق اللہ ....جہنم کا خالق اللہ

خاکیوں کا خالق اللہ ....افلاکیوں کا خالق اللہ

سنیے سنیے ذرا غور سے اے اہل دل..............نبیوں کو..........ولیوں کو

غوثوں کو.........قطبوں کو ....ابدالوں کو.......قلندروں کو.......بلکہ

کائنات کے ذرے ذرے کو خالق کائنات نے بنایا۔

ہماری تو صدا ہے.........

اول آخر باطن ظاہر میرا رب تعالیٰ
کل ثناواں سب تعریفاں ساریاں حمداں والا
اس دی شان بلند حسابوں وچ حساب نہ آوے
سب دا مالک سب دا رازق سب نوں رزق پہچاوے
اوہدے رحم کرم دا ہر دم دو عالم تے سایہ
پاک محمد ورگا سوہنا جس پیدا فرمایا

محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کی پاک کتاب قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔تلاوت قرآن حکیم کیلئے خصوصی مہمان دنیائے اسلام کا ایک عظیم نام.....میری مراد ....عالمی شہرت یافتہ ....قومی ایوارڈ یافتہ ....صدارتی ایوارڈ یافتہ .. ....فضیلۃ الشیخ.........نجم القرآ.........استاذ القرآ.......شمس القرآ.......تاج القرآ....... عظمت القرآ.........عزت القرآ..........رفعت القرآ..........بلکہ جن کا انداز نورانی ....

جن کا کلام نورانی ......جن کا لہجہ نورانی......ملکی اور غیر ملکی شہرت یافتہ .... آیئے استقبال کیجئے۔اپنے محبوب قاری محترم المقام جناب قاری کرامت علی نعیمی کا.......ان کی تلاوت سے اپنے دلوں کو منور و معطر کیجئے۔

کسی اہل محبت کی ترجمانی.........

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسمان کے ذرے ذرے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشان تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
ترا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک راز داں تیرا
جہانِ رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا
تیری ذات معلیٰ آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

حضرات !اللہ تعالیٰ کی حمد سے محفل کا آغاز ہوا کیونکہ جس کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے ہوتا ہے اس کام میں اللہ تعالیٰ کی برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ کیونکہ رب تعالیٰ کا نام ہمارے دلوں کا سکون اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

Marfat.com

تو ہی بیکسوں کا ہے آسرا تیری شان جل جلالہ
تو ہی ہر بشر کا ہے مدعا تیری شان جل جلالہ
ہے عیاں بھی تو ہے نہاں بھی تو ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو
ہے تو ہی تو نہیں مثل تیرا تیری شان جل جلالہ
تو ہی رب ہے تو ہی کبریا تو قدیر ہے تو رحیم ہے
تو ہی ہے خدا تو ہی کبریا تیری شان جل جلالہ
تیری حمد ہو سکے کیا بیاں کہ ہے تو ہی خالق این و آں
تیرے ہاتھ میں ہے فنا بقا تیری شان جل جلالہ
تیری گند کوئی نہ پا سکا ہوا پست عقل کا حوصلہ
کہ ہے عقل کی یہاں بات کیا تیری شان جل جلالہ

الغرض سامعین محتشم !اللہ تعالیٰ کی شان تو بہت ارفع واعلیٰ ہے۔وہ ہر چیز کا مالک حقیقی ہے۔

عزت و رفعت کا مالک اللہ جل جلالہ
صدق و صفا کا مالک اللہ جل جلالہ
جود و سخا کا مالک اللہ جل جلالہ
بحر ولطف وعطا کا مالک اللہ جل جلالہ
فنا و بقا کا مالک اللہ جل جلالہ
زندگی وموت کا مالک اللہ جل جلالہ
حسن و جمال کا مالک اللہ جل جلالہ
جزا و سزا کا مالک اللہ جل جلالہ

Marfat.com

الغرض ہمارا تو ایمان وایقان ہے۔

تو ہی معبود بھی مقصود بھی سارے زمانے کا
تو ہی خالق تو ہی مالک تو ہی رازق ہے مولا
تیری لاریب ہستی پر شبہ ہو ہی نہیں سکتا
گواہ تیرے جب ٹھہرے محمد مصطفیٰ مولا
تیرا ہی نام لینے سے بنی بگڑی ناصر کی
ہے تو ہی مستقل حاجت روا مشکل کشا مولا

سامعین ذی وقار! محترم ومکرم عشاق مدینہ۔ آپ نے تلاوت قرآن حکیم وفرقان حمید سے اپنے قلوب واذہان کو پرنور کررہے تھے۔ آیئے اب ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے اپنے دلوں کو پُرنور کریں اور نعت رسول مقبول نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سماعت فرمانے کیلئے دعوت سخن دے رہا ہوں۔ بلبل باغ مدینہ۔ بلبل سرور کونین، مداح رسول اکرم، واصف پیغمبر اسلام، عاشق مدینہ عالمی شہرت یافتہ، صدارتی ایوارڈ یافتہ ہمارے دلوں کی دھڑکن، محترم المقام قاری شاہد محمود قادری صاحب کو جو کہ پرنور اور پرسرور آواز کے مالک ہیں۔ ان کا با آواز بلند نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

اس محفل کا ذرہ ذرہ پُرنور ہے
جدھر بھی دیکھو مدینہ کا نور ہے

اس کائنات ارض وسما کا ایک ہی حقیقی مولا ہے جس کے ہم سب بندے ہیں۔ اسی کا ہم سب کو ذکر کرنا چاہئے۔ اسی لئے تو ہمارا زبان پرورد رہتا ہے آپ نے میرے ساتھ مل کر با آواز بلند............ ہرلب سے یہ آواز آئے۔

اللہ کرم کر دے مولا تو رحم کر دے
جھولی ہے میری خالی جھولی کو میری بھر دے

تیری ذات والا اے مولا ہے میرا حوالہ اے مولا
دو جگ کے والی اے مولا تیری شان نرالی اے مولا
میں تیرا سوالی اے مولا بھر جھولی خالی اے مولا
تو اپنے کرم کی بھیک مولا ہر اک کے گھر دے

مجرم میں بڑا ہوں اے مولا بندہ تو تیرا ہوں اے مولا
اب معاف خطا کر اے مولا مجھے بھیک عطا کر اے مولا
کرتا ہوں دعا میں اے مولا دیتا ہوں صدائیں اے مولا
میری سب خطائیں مولا اب در گذر کر دے

دریا میں تو ہے اے مولا صحرا میں تو ہے اے مولا
لہروں میں تو ہے اے مولا موجوں میں تو ہے اے مولا
ظاہر میں تو ہے اے مولا باطن میں تو ہے اے مولا
ہر شے میں نظر آئے تیری رحمت کے پر دے

لب کیسے کھولوں اے مولا کیا تجھ سے بولوں اے مولا
اب در پہ بلالے اے مولا میری بگڑی بنا دے اے مولا
اب جلوہ دکھا دے اے مولا اب دکھڑے مٹا دے اے مولا
صدقے میں محمد کے دامن کو میرے بھر دے

میں ہر دم تیری اے مولا کروں مداح سرائی اے مولا

Marfat.com

راشد کرتا ہے اے مولا تیری ہی بڑائی اے مولا

چمکا دے مقدر اے مولا کہتا ہوں رو کر اے مولا

ان ساری دعاؤں کو اے مولا گوہر کر دے

حضرات ! آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال جشن میلادِ مصطفےٰ ﷺ کی محفل۔ آمد مصطفےٰ کی خوشی کا جشن منانے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب ﷺ کے میلاد کے صدقے سے اس عظیم الشان محفل پاک کو اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول ومنظور فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنادے اور ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی وکامرانی کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین

آپ تمام احباب ذی وقار نے حضور اکرم نور مجسم فخر دو عالم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت سماعت فرمایا۔ اب تمام احباب با آواز بلند کہیں۔

مرحبا یا مصطفےٰ .... مرحبا یا مصطفےٰ

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں
چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلملاتے ہیں
نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں

مرحبا یا مصطفےٰ .... مرحبا یا مصطفےٰ

خوشی کے گیت گائے جارہے ہیں آسمانوں پر
درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر
فرشتے بہر استقبال بہر ایستادہ ہیں

اشارے ہو رہے ہیں گلشن جنت کے پھولوں میں

مرحبا یا مصطفیٰ .... مرحبا یا مصطفیٰ

زمانے کی فضا میں انقلاب آخری آیا

نچھاور کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ

ابھی جبرائیل اترے بھی نہ تھے کعبے کے منبر سے

کہ اتنے میں صدا آئی یہ عبد اللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہ ہر دوسرا تشریف لے آئے

مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

(بلند آواز سے) مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

مرحبا یا مصطفیٰ مرحبا یا مصطفیٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آسیب کا علاج

یَا اَللّٰہُ.... ۲۶۴ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَالضُّحٰی ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ

محفلِ ذکرِ خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆

محفل نعت جو سجاتے ہیں
وہ مرادیں دلوں کی پاتے ہیں
بھیجتے ہیں درود جو اُن پر
اُن کے خوابوں میں آپ آتے ہیں

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ط

سامعین ذی وقار۔واجب الاحترام عشاق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ......شمع رسالت کے پروانو!

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد حضور پُر نور سرکار دو عالم، سرور دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، نبی مکرم، رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آج کی عظیم الشان و فقید المثال سالانہ محفل نعت انعقاد پذیر ہے۔

جس میں ہم سب شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کر رہے ہیں۔

زرحمت کن نظر بر حال زارم یارسول اللہ
غریبم بے نوا خاکسارم یارسول اللہ
زداغ ہجر تو کے دل فگارم یارسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یارسول اللہ
توئی تسکین دل آرام جاں صبر وقرار من
رُخ پُر نور ایں جا بے قرارم یارسول اللہ

Marfat.com

آج کی پر نور محفل پاک میں معزز و مکرم علماء کرام مشائخ عظام، مہمانان گرامی، نعت خواں حضرات، انتظام و انصرام کرنے والے معاونین کو دل کی اتھا گہرائیوں سے خوش آمدید کہتا ہوں۔اللہ تعالیٰ عز وجل تمام احباب ذی وقار اور مسند صدارت پر تشریف لانے والے عظیم روحانی شخصیت پیر طریقت رہبر شریعت، نمونہ سلف صالحین فخر اہل سنت، نازش اہل سنت، خطیب اہل سنت حضرت مولانا ....

..........مدظلہ العالی کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ عز وجل اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کے تصدق سے دنیا و آخرت کی عزتوں اور رفعتوں سے نوازے۔ (آمین ثم آمین)

حضرات محترم ! محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ عز وجل کے پاک کلام قرآن مجید' فرقان حمید سے ہوگا۔تمام احباب ذیشان تلاوت قرآن پاک کے وقت آداب محفل کوملحوظ خاطر رکھتے ہوئے توجہ اور انہماک سے محفل میں شرکت کرنے والوں کو جگہ دیں۔ کیونکہ فرمان عالیشان ہے جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو جب قرآن کی تلاوت ہوتی ہے تو رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جب تلاوت قرآن ہوتی ہے برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ جب قرآن کی تلاوت ہوتی ہے، ابوار و تجلیات کا نزول ہوتا ہے۔ اس وقت محفل کے چاروں طرف نور ہی نور پھیلا ہوا ہے۔ آسمانوں سے رحمتوں، برکتوں، رفعتوں، عظمتوں کا نزول ہو رہا ہوتا ہے۔ اب میں جس عظیم قاری کو دعوت سخن دے رہا ہوں۔ ان کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ کیونکہ

ان کا کلام ربانی .... ان کا انداز حسانی ہے

ان کا لہجہ نورانی .... ان کی آواز وجدانی ہے

یہ محفل کا سما سہانی .... ان کا طریقہ حقانی ہے

Marfat.com

تو تشریف لاتے ہیں دنیائے اسلام کے مشہور و معروف قاری، نجم القراء، زینت القراء جناب قاری سید محمد الیاس حسین سیالوی صاحب۔ آپ سے گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی مقدس کتاب کی تلاوت فرمائیں اور ہمارے قلوب واذہان کو منور و معطر کرنے کا شرف حاصل کریں۔

توجہ کیجئے! سامعین ذی وقار۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام آسمانی کتابوں کی سردار کتاب قرآن مجید عطا فرمائی۔

تورات کی سردار .... قرآن مجید

انجیل کی سردار .... قرآن مجید

زبور کی سردار .... قرآن مجید

اور تمام انبیاء کرام کے تاجدار ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ ہمارے نبی علیہ السلام تو

ہمارے آقا ....آدم علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....شیث علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....نوح علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....ابراہیم علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... اسماعیل علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... الیاس علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ہارون علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا ....سلیمان علیہ السلام کے تاجدار

Marfat.com

ہمارے آقا .... ہود علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... یعقوب علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... یوسف علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... ہارون علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... یونس علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... موسیٰ علیہ السلام کے تاجدار

ہمارے آقا .... عیسیٰ علیہ السلام کے تاجدار

الغرض ..... سامعین کرام ..... قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام تشریف لائے۔ تمام عظمت و رفعت والے لیکن ہمارے نبی سارے نبیوں اور رسولوں کے تاجدار بن کر تشریف لائے۔

بقول اعلیٰ حضرت ...... امام اہل سنت

پیکر علم و حکمت .... کشتہ عشق رسالت

مجدد دین وملت .... مفکر اسلام

ماحی بدعت .... فقیہ امت .... مفسر قرآن

الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی ترجمانی نے ایمان تازہ کردیا میرے ساتھ ملکر سب کہیں۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی

سب سے بالا و والا ہمارا نبی

دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

Marfat.com

بزم آخر کی شمع فروزاں ہوئی
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی
جس کو شایان ہے عرش خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی
(صلی اللہ علیہ وسلم)

آگے مزید ارشاد فرماتے ہیں۔

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی
ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب ذی شان کو اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت نصیب فرمائے۔آمین ثم آمین

حضرات! ہمارا ایمان وایقان ہے جہاں محفل نعت ہوتی ہے ہم سب کے آقا ومولا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد، آمد ہوتی ہے، مگر دیکھنے والی آنکھ ہونی چاہئے......عاشق تو ہر وقت یہی تمنا رکھتے ہیں۔

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یارسول اللہ
مجھے دیدار تم اپنا کراؤ یارسول اللہ

Marfat.com

کرو روئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یارسول اللہ
خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یارسول اللہ
مجھے بھی یاد رکھنا ، ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یارسول اللہ

علامہ منشا تابش قصوری کے کلام نے ایمان کو پُرنور کر دیا۔

میری برباد بستی کو بسا دو یارسول اللہ
کنارے پر میری کشتی لگا دو یارسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
میرے قلب سیاہ کو جگمگا دو یارسول اللہ
یہ آنکھیں آپکے دیدار کی طالب ہیں مدت سے
رُخ پُرنور سے پردہ اٹھا دو یارسول اللہ

حضرات محترم ! حسن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عالم ہے ہر کوئی دیدار کی تمنا لیکر بارگاہ رسالت مآب میں آداب سے عرض کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ والضحیٰ کا سب کو دیدار عطا فرمائے۔ آمین توجہ کیجئے۔

جب حسن تھا اُن کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا

Marfat.com

جس وقت تھے خدمت میں انکی ابو بکر و عمر عثمان و علی
اس وقت رسول اکرم کے دربار کا عالم کیا ہو گا
چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی
یہ شان ہے خدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہو گا
معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلیٰ پر پہنچے
رفتار کا عالم کیا ہو گا ، گفتار کا عالم کیا ہو گا

حضرات محترم ! آپ اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول ﷺ کی تعریف و توصیف سے اپنے دلوں کو منور و معطر فرما رہے تھے۔ محفل پاک میں سلسلہ نعت خوانی کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔ ملک کے مشہور و معروف و عظیم نعت خواں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف سے محفل کو منور کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

مداح سرور کونین۔ بلبل باغ مدینہ۔ واصف سرکار دو عالم۔ ثناء خوان مصطفیٰ عاشق رسول اکرم۔ واصف شان رسالت مآب علیہ التحیۃ والثناء......... جناب محترم المقام قاری خادم بلال مجددی۔ تو ان کا نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

سوچتا ہوں میں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہو گی
جب در نبی پر ہم سب کی حاضری ہو گی
آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہو گی
کبریا کے جلووں سے کیا سماں بندھا ہو گا
محفل نبی جس دم عرش پر سجی ہو گی

Marfat.com

سو کھلیں گے اس کیلئے رحمتوں کے دروازے
نعت مصطفےٰ جس نے ایک بھی سنی ہو گی

ہماری تو.................................

بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہے
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

سامعین ذی وقار حضرات محتشم !

آپ ذوق اور شوق سے عظیم نعت خواں کی زبان سے گلہائے عقیدت سے سن رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل مداح سرور کونین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے علم وعمل اور ہمارے ذوق وشوق میں مزید ترقی عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

آج کل ہر عاشق، مدینہ کی گلیوں کی باتیں کر رہا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ سوچنے کے بعد پتہ چلتا ہے جس کو جس سے محبت ہوتی ہے اس کی ہر چیز سے بھی محبت ہوتی ہے جیسے ہم ناکاروں کو مدینہ والی سرکار سے محبت ہے اسی طرح مدینہ کی گلیوں سے بھی محبت ہے۔ آیئے تو مل کر مدینہ کی گلیوں کا ذکر کریں۔

سرکار کی گلی میں

میں ہوں ازل سے منگتا سرکار کی گلی کا
کھایا ہے میں نے ٹکڑا سرکار کی گلی کا
دنیا کے جھوٹے بندھن سب ٹوٹ جائیں یارب
رہ جاؤں ہو کے بندہ سرکار کی گلی کا
میرے جنون نے جھک کر اسکے قدم ہیں چومے
سگ جو بھی میں نے دیکھا سرکار کی گلی کا

کیا شان پوچھتے ہو سرکار کی گلی کا
کرتا ادب ہے کعبہ سرکار کی گلی کا
سب آسماں کے تارے کرتے ہیں رشک مجھ پر
جب سے بنا ہوں ذرہ سرکار کی گلی کا
ہے دھوم عرش پر بھی اور ذکر فرش پر بھی
کونین میں ہے چرچا سرکار کی گلی کا

کعبہ کو جائیں ....
جنت کو جائے رستہ سرکار کی گلی کا
بیتاب ہو کے تڑپا طیبہ کی فرقتوں میں
جب بھی خیال آیا سرکار کی گلی کا
اس کی نظر میں کیسے منظر جہاں کے ٹھہریں
جلوہ ہو جس نے دیکھا سرکار کی گلی کا
کرتے ادب ہیں حافظ سارے جہاں والے
میں سگ ہوں ایک ادنیٰ سرکار کی گلی کا

سرکار کی گلی سے

ہو کر ہے جو بھی آیا سرکار کی گلی سے
دامن وہ بھر کے لایا سرکار کی گلی سے
میرے نبی کے در کا ہر ایک ہے بھکاری
ہر ایک کو ہے ملتا سرکار کی گلی سے

Marfat.com

سرکار دو جہاں کے جلوے ہی میں نے دیکھے
جس سمت میں نے دیکھا سرکار کی گلی سے
مجنوں کی طرح اس کو چوما عقیدتوں نے
سگ جو بھی ہو کے آیا سرکار کی گلی سے
کوئے نبی کی خوشبو پائی ہے میں نے اسمیں
دامن جو بھر کے لایا سرکار کی گلی سے
کوئے نبی میں یارب ہو میرا مرنا جینا
نکلوں نہ میں خدایا سرکار کی گلی سے
موت آئے مجھ کو یارب دربار مصطفٰے پر
نکلے جنازہ میرا سرکار کی گلی سے
حافظ میں ایک سگ ہوں دربار مصطفٰے کا
ملتا ہے مجھ کو ٹکڑا سرکار کی گلی سے

پیاسا تیری گلی کا

اک بار جس نے دیکھا جلوہ تیری گلی کا
ہو کر وہ رہ گیا ہے آقا تیری گلی کا
جس پر فدا ہوں سارے شمس وقمر ستارے
ہے رشک طور سینا ذرہ تیری گلی کا
اس معدن کرم سے ہیں مانگتے دو عالم
بٹتا ہے دو جہاں میں صدقہ تیری گلی کا
جبرئیل نے بھی چوما جس خاک کو ادب سے

اللہ ہی جانتا ہے رتبہ تیری گلی کا
زاہد بھی اپنے رب سے جنت کبھی نہ مانگے
اک بار گر وہ دیکھے نقشہ تری گلی کا
کعبہ کے زائرین کو کعبہ میں کعبے والا
دکھا رہا ہے آقا رستہ تری گلی کا
کیا جانے شان و عظمت دنیا ترے گدا کی
شاہوں کا بادشاہ ہے منگتا تیری گلی کا
تیری گلی کے کوئی آداب کیا بتائے
تنکا بھی محترم ہے آقا تیری گلی کا
اب تو خدا را میری کردے مراد پوری
قطرہ کرم کا مانگے پیاسا تری گلی کا
اک آدھ ٹکڑا آقا در سے اسے عطا ہو
حافظؔ بھی اک گدا ہے ادنیٰ تیری گلی کا

حضرات! اسی گلی کا ذکر خیر کرنے کیلئے دعوت سخن دے رہا ہوں...... مدینے کی گلی کے گدا...... مداح حضرت احمد مجتبیٰ..... واصف نور مصطفےٰ ...... ثناء خوان بدر الدجیٰ ..... بلبل باغ کہف الوریٰ..... مداح منبع جود و سخا..... واصف شمس الضحیٰ..... عاشق مدینہ محترم المقام جناب قاری خادم بلال مجددی صاحب کو کہ مائیک پر تشریف لا کر ہم سب کے دلوں کو نور نعت سے پُرنور اور پُرسکون فرمائیں۔ استقبال کیجئے اپنے محبوب نعت خواں کو جن کی آواز سے نعت کی صورت میں نوری کرنوں سے محفل میں ہر طرف

Marfat.com

نور ہی نور جگمگائے گا۔

جھوم جھوم کر .... مدینہ کا تصور کر کے
پر جوش آواز میں .... نعروں کی گونج میں
مدینے کی ہواؤں میں .... پر نور فضاؤں میں
عاشقوں کی بارات میں .... نزول رحمت کی رات میں

ذوق وشوق سے اپنے آقا و مولا تاجدار مدینہ ﷺ کی نعت سماعت فرمائیں۔

حضرات! آپ بڑی محبت و عقیدت سے اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سماعت فرمارہے تھے۔ کتنا پُر نور ماحول تھا ہر طرف انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی تھی بلکہ ہر طرف نور ہی نور تھا۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے کائنات کے والی، مدنی مدینے والے خود اس محفل پاک میں تشریف لائے ہوئے تھے کیونکہ

آیا نور دے دیس چوں نور والا　تائیوں اَج برسات وی نور دی اے
دیوا نور دا مل گیا دن تائیں　صبح وشام تے رات وی نور دی اے
لگا ہویا اے میلہ اج نوریاں دا　اون ڈالی برات وی نور دی اے
منن والیو نور حضور تائیں　ایتھے ہونی اَج بات وی نور دی اے
جتھوں تیک ہے نظر دی پہنچ ناصر　اک جہاں آباد وی نور دا اے
بھرلو نور تھیں خالی کٹوریاں نوں　جشن عید میلاد وی نور دا اے

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے
خالق تو محمد کی ادا دیکھ رہا ہے

Marfat.com

محبوب کی نظریں ہیں گنہگار پہ ناصر
محبوب کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے

کیونکہ۔

جن کو خالق نے اپنا کہا آگئے بانٹنے نور' نور خدا آگئے
آگئے آج غم خوار ناصر مرے مرحبا مرحبا مصطفٰے آگئے

ارے دیوانو !!

مت کہنا کہ میں ہجر میں مغموم رہا ہوں جالی کے تصور میں سدا چوم رہا ہوں
آئی ہے مدینے کی بھی یاد کہ ناصر لگتا ہے میں کہیں گھوم رہا ہوں
ہر سانس کو درود کی پائل بنا دیا مجھ کو بھی اپنی چاہ کے قابل بنا دیا
آنکھیں دکھائیں جس گھڑی طوفان نے مجھے ہر موج کو حضور نے ساحل بنا دیا
چمن والے بادصبا مانگتے ہیں یہ پیاسے برستی گھٹا مانگتے ہیں
مگر مصطفٰے کے گدا جو ہیں ناصر مدینے میں اپنی قضا مانگتے ہیں

آخری بات کہنے کے بعد دوسرے عظیم نعت خواں کو دعوت دیتا ہوں۔ جن کے متعلق ہم کہتے ہیں وہ تو

پہن کر مدحت محبوب آتا ہوں محافل میں
کرم کی داد کی مجھ پر سدا برسات ہوتی ہے
چھما چھم آنکھ سے یونہی مرے موتی برستے ہیں
مرے پیش نظر مرے نبی کی ذات ہوتی ہے

حضرات ذی وقار ! ذکر مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے پُر نور سینہ ہو سب کی یہی آرزو ہے سب

کو ملے سفینہ نور کا۔اب میں جس عظیم نعت خواں کو دعوت سخن دے رہا ہوں۔ان کا تعارف خود ان کی ذات ہے۔میری مراد.....صدارتی ایوارڈ یافتہ.....عالمی شہرت یافتہ نعت خواں ......بلبل باغ مدینہ ....مداح حبیب کبریا.........بلبل نغمہ رسالت .....عندلیب چمنستان رضا.....عاشق مدینہ......واصف شان رسالت .....جن کی آواز سے نکلتا ہے ہر وقت مدینہ مدینہ......تو حضرات اسی مدینے والے کی نعت پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔عظیم نعت خواں....محترم المقام جناب قاری شاہد رسول قادری صاحب کو.....جن کی آنکھوں میں مدینہ۔جن کی سوچ میں مدینہ،جن کی محبت میں مدینہ،جن کی نسبت ہی مدینہ۔

تو بات ہو رہی تھی حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے نوری نوری مدینہ کی تو عاشق کی زباں حرکت میں آئی۔

دکھیوں کا سہارا تیری گلی
بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی
سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گذارا تیری گلی
رحمت کا شارہ تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی
مولا کا نظارا تیری گلی

ہماری تو آرزو ہے۔

Marfat.com

ہے ملتی ہر غم کی دوا طیبہ کی گلیوں میں
دعا مانگو کہ لے جائے خدا طیبہ کی گلیوں میں
طواف یار کرتا جس طرح ہے کوئی دیوانہ
ہے ایسے جھومتی پھرتی صبا طیبہ کی گلیوں میں

کیونکہ............

دولت ہے بڑی شے نہ امیری ہے بڑی شے
نہ تاج تے تختاں دی اسیری ہے بڑی شے
سلمان تے بوذر تو جدوں پچھیا تے بولے
سرکار دے بوہے دی فقیری ہے بڑی شے

دعاؤں کی مقبولیت کیلئے

یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ

۴۸۴ بار اول و آخر درود پاک ۱۱ بار

عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ

☆☆☆☆☆☆☆☆

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

سراپا نیاز

اذاں ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی
نماز اس کے نظارے کا اِک بہانہ بنی
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی

حضرات محتشم۔ واجب الاحترام سامعین محترم۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور پُرنور سرور کائنات فخر موجودات، نیر کائنات، نور کائنات، سکون کائنات، رحمت کائنات، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں تما احباب ذیشان، سلامت ایمان، درود وسلام باآواز بلند پیش فرما کر اپنے قلوب اذہان کو منور ومعطر فرمائیے۔

آج کی اس محفل ذیشان میں جہاں چاروں طرف نور کی نورانی بارش ہورہی ہے اور ہم سب اس نورانی بارش میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں سے مستفید ہورہے ہیں کیونکہ جہاں اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمتوں مدنی مدینہ والے، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ورفعت کا کون اندازہ کرسکتا ہے کیونکہ ہمارے آقا کی تو شان............

نہ جب اس بات کے قابل زباں ہو
محمد کی ثناء کیوں کر بیاں ہو
خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں نازل
وہ محبوب خدا جب مہرباں ہو

Marfat.com

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن لائے

خدا کا آخری فرمان لائے
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن لائے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا نہ کوئی بعد ان کے
نبوت میں کچھ ایسی شان لائے

پتھر بھی کلمہ سنا رہے ہیں

رحمت کے بادل آج ہر سمت چھا رہے ہیں
نغمے خوشی کے گاؤ سرکار آ رہے ہیں
نورالحسن میں قربان شانِ محمدی پر
پتھر بھی دیکھو جن کا کلمہ سنا رہے ہیں

سامعین محتشم! واجب الاحترام حضرات ذی وقار

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم

فخر بنی آدم...........................نور مجسم
شفیع معظم.........................آقائے دو عالم
عظمت کائنات.........................عزت کائنات
رحمت کائنات.........................رفعت کائنات
شرافت کائنات.........................الفت کائنات
حسن کائنات.........................جمال کائنات
منبع کائنات.........................وجہ کائنات

Marfat.com

جان کائنات..................آن کائنات

ایمان کائنات..............ایقان کائنات

اصل کائنات...............ابتداء کائنات

انتہاء کائنات.............وجہ تخلیق کائنات

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے عشق ومحبت کرنے والا صاحب ایمان ہیں اور صاحب نجات ہیں کیونکہ

صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسین بھی ہے عشق
معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق
عشق نہ ہو تو شرع و دیں ہے بتکدہ تصورات
عقل و دل و نگاہ کا مرشد اولیں ہے عشق

اس لئے

ہماری تو.....

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

کیونکہ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کردے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لك ذكرك دیکھے

Marfat.com

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اسی لئے کہنے والے نے یوں اظہار کیا ہے۔

جہڑا عاشق پاک نبی دا اوہنوں خوف کی روز حشر دا
نہ اس دوزخ وچ سڑنا تے نہ اوہنوں خوف قبر دا
جس نے جام عشق دا پیتا، اوہنوں زہر اثر نہیں کردا
اعظم جہڑا عشق دا بندہ، اوہ موت ہتھوں نہیں مردا

جے چاہیں توں مومن بننا، بن خدمتگار نبی دا
کس کم حج زکوٰۃ نمازاں، جے کریں انکار نبی دا
جے توحید دی لذت چاہیں پہلوں کر اقرار نبی دا
اعظم کس کم سجدے تیرے جے نہ دل وچ پیار نبی دا

سامعین کرام! عاشق تو اپنے محبوب کا ہی ذکر کر کے زندگی کا لمحہ لمحہ گزار دیتا ہے۔اور وہ صبح ازل سے شام ابد تک محبوب کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

ذکر ماہی دالوں لوں وچ رچیا، اسیں اکو کم وچ رجھے
عشق رسول دیوانیاں کیتا سانوں اپنا آپ نہ سوجھے
جہڑا نہیں اس راہ دا راہی اوہ ساڈا درد نہ بجھے
اعظم ورلا ای کوئی جانے، ساڈے روگ اندر دے گجھے

یار دا دیدار کرادے

یا رب ہور نہ منگاں تیتھوں مینوں یار دے دیس پچا دے
جتھے جھاڑ دیہن فرشتے، اوہ سوہنا شہر وکھادے

Marfat.com

جہاں گلیاں وچ پھریا سوہنا اونہاں گلیاں دی خاک بنا دے

اعظم تے جے کرم کماویں ، اوہنوں یار دی دید کرا دے

حضرات محتشم ! واجب الاحترام والا کرام ۔ ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے قلوب واذہان کو منور و معطر فرما رہے تھے کیونکہ مومن کی میراث ، مومن کا ایمان مومن کی نجات ، مومن کی کامیابی ، مومن کی کامرانی ، عشق مصطفےٰ ﷺ میں ہے۔

محتشم سامعین حضرات ! حضور اکرم ، نور مجسم ، شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود عشق کی تعلیم دی کہ " لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ " (بخاری شریف باب الایمان) تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا تا آنکہ میں اسے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا نہ ہو جاؤں۔

معلوم ہوا کہ ..... کائنات میں سب سے زیادہ محبت وعقیدت کا محور ذات مصطفےٰ ﷺ ہونی چاہئے ۔ یہی کامل ایمان کی نشانی ہے۔

علامہ اقبال نے سچ کہا ہے۔

مغز قرآن روح ایمان جان دیں

ہست حب رحمۃ للعالمین

لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے

اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اسی لئے کائنات میں ذات مصطفےٰ ﷺ جیسا کوئی پیدا ہی نہیں ہوا ..... کیونکہ

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

Marfat.com

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

ہمارا تو ایمان ہے۔

نماز اچھی زکوٰۃ اچھی روزہ اچھا حج اچھا
مگر میں باوجود اس کے مسلمان ہو نہیں سکتا
نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحا کی عزت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایمان ہو نہیں سکتا

سامعین محترم ! ثابت ہوا کامل و مکمل ایمان کی نشانی فقط محبت رسول ﷺ ہے۔اسی کائنات کی ہر چیز اور جن و بشر آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔کیونکہ حضور ﷺ تو کائنات ارض و سما کے محبوب ہیں۔

سامعین ذرا توجہ فرمائیں کہ حضور کی ذات.........

زمین والوں کے محبوب.......زماں والوں کے محبوب
مکین والوں کے محبوب.......مکاں والوں کے محبوب
شرق والوں کے محبوب.......غرب والوں کے محبوب
افلاک والوں کے محبوب.......فلک والوں کے محبوب
شمس و قمر کے محبوب.......شجر و حجر والوں کے محبوب
خشک و تر کے محبوب ....بحر و بر کے محبوب
عرش والوں کے محبوب.......فرش والوں کے محبوب
مشرق والوں کے محبوب.......مغرب والوں کے محبوب
شمال والوں کے محبوب.......جنوب والوں کے محبوب

Marfat.com

بلکہ..... حوروں کے محبوب .... قصوروں کے محبوب

جنت والوں کے محبوب .... محبوبوں کے محبوب

جن و بشر کے محبوب .... برگ و ثمر کے محبوب

عرب والوں کے محبوب .... عجم والوں کے محبوب

خاکیوں کے محبوب .... افلاکیوں کے محبوب

مکہ والوں کے محبوب .... مدینہ والوں کے محبوب

سنیئے سنیئے

ہر نبی کے محبوب .... ہر ولی کے محبوب

ہر مجدد کے محبوب .... ہر محدث کے محبوب

ہر مفسر کے محبوب .... ہر مقرر کے محبوب

اولیاء کے محبوب .... اصفیاء کے محبوب

اتقیاء کے محبوب .... اخیاء کے محبوب

ذرے ذرے کے محبوب...... پتے پتے کے محبوب

بلکہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوہنے آقا حضور دی بارگاہ چوں دولت آقا دے عشق خزینے دی منگ

منگ درد جنوں اویس والا ، اگ عاشق بلال دے سینے دی منگ

خوشبو منگ نہ باغ فردوس دی تو مہک آقا دے پاک پسینے دی منگ

جے توں حافظ امر کے اے زندہ رہناں فیر موت پاک مدینے دی منگ

چونکہ ....

یارب ترے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اُس نور مجسم کا سراپا نظر آئے
اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
تا حشر مری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جوان کا رخ زیبا نظر آئے
روشن رہیں آنکھیں یہ مری بعد فنا بھی
گر وقت نزع وہ شہہ والا نظر آئے
دنیا کی محبت سے کنارا کر لے
جیسے بھی گذارا ہو گذارا کر لے
اللہ کے جلووں کی اگر خواہش ہے
تو سرکار کے جلوؤں کا نظارہ کر لے

سامعین محترم! واجب الاحترام، حاضرین وناظرین .... حضورا کرم، نور مجسم، شفیع معظم، نبی مکرم، رسول محتشم، پیغمبر اسلام، سرور کائنات فخر موجودات منبع کائنات، وجہ تخلیق کائنات، بلکہ اصل کائنات، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہر مسلمان کیلئے ذریعہ نجات ہے........ کیونکہ

سفینہ نہیں آتا

مرنا نہیں آتا اسے جینا نہیں آتا
جس شخص کے سینہ میں مدینہ نہیں آتا
اللہ کی رحمت بھی نہیں جوش میں آتی

Marfat.com

جب تک کہ ندامت کا پسینہ نہیں آتا
لگتا ہے کچھ ایسے تیری چاہت میں کمی ہے
لب تیرے پہ گر ذکر مدینہ نہیں آتا

توجہ فرمائیں.........

گر مجھ کو پلانا ہے پلا اپنی نظر سے
ساقی مجھے پیمانے سے پینا نہیں آتا
کیونکہ محبت کا جام ہر کسی کو میسر نہیں ؟
عشق شہ کونین کی دولت ہے نرالی
ہر شخص کے ہاتھوں یہ خزینہ نہیں آتا
محبوب خدا کے جو حوالے نہ کیا جائے
ہرگز وہ کنارے پہ سفینہ نہیں آتا
کیا مانگوں حضور آپ سے کسطرح میں مانگوں
اظہار تمنا کا قرینہ نہیں آتا
محبوب خدا کا جو ہو دیوانہ نیازی
اس شخص کے دل میں کبھی کینہ نہیں آتا

واجب الاحترام اور لائق صد احترام برادران اسلام انسان جس سے محبت وعقیدت رکھتا ہے اس کا ذکر بھی کثرت سے کرتا ہے کیونکہ یہ عاشق کی نشانی ہے۔ مسلمان وہ ہے جو ساری کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت وعقیدت اپنے آقا ومولا مدینہ کے تاجدار امت کے غم خوار......رسولوں کے تاجدار

Marfat.com

سید ابرار .... احمد مختار

مدنی تاجدار .... خاصہ کردگار

شافع یوم قرار .... آفتاب نو بہار

حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتا ہے۔

تمنائے مومن ....

محفل نعت نبی خوب سجادی جائے
نام محبوب پہ ہر چیز لٹا دی جائے
جو یہ چاہے کہ میسر ہو سکون کی دولت
اس کو سرکار کی اک نعت سنا دی جائے
ان کے در سے نہ کبھی غیر بھی لوٹا خالی
اسی سرکار کے کوچے میں صدا دی جائے
جان بلب تشنہ دیدار پڑا ہے در پر
شربت دید سے پیاس اسکی بجھادی جائے
مرے آقا کا یہ اخلاق کریمانہ ہے
تیر برسائے جو اس کو بھی دعادی جائے

نعت پاک..... پیارے آقا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔ ہم تو انشاء الرحمٰن.......

سرکار کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پر بھی کرم سید ابرار کریں گے

سرکار کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر ہے تو کئی بار کریں گے
اللہ بھی انہیں رکھے محبوب یقیناً
اللہ کے محبوب سے جو پیار کریں گے
جس روز کوئی اور مددگار نہ ہو گا
اس روز شفاعت مری سرکار کریں گے
کچھ اشک ندامت ہی تو ہیں آخری پونجی
نذرانہ انہیں پیش گنہگار کریں گے

کیونکہ جس کے ساتھ محبت ہوتی ہے اس کا ذکر ہر وقت کرنے کو دل چاہتا ہے کیونکہ...

وہی سب سے میٹھی زباں ہے جو مرے نبی کی ثنا کرے
رہے جس میں یاد حضور کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے
جو مزہ ہے ذکر حبیب میں ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم میں بچا رہے جو نبی کو یاد کیا کرے
مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی
جو وہاں چلو تو دعا کرو، خدا وہاں سے جدا کرے
ملا ہم کو ایسا کریم ہے جو عظیم سے بھی عظیم ہے
وہ جو دشمنوں کیلئے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے

کیونکہ ....

وہ تو سراپا مجتبیٰ مصطفےٰ بن کے آیا
پیکر دلربا بن کے آیا ، روح ارض و سما بن کے آیا
سب رسول خدا بن کے آئے وہ حبیب خدا بن کے آیا
حضرت آمنہ کا دلارا ، وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا بیکسوں کی دعا بن کے آیا
دست قدرت نے ایسا سجایا حسن تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا وہ خدا کی رضا بن کے آیا
تاجداروں نے دی ہے سلامی بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسم گرامی ، مجتبیٰ مصطفےٰ بن کے آیا

گناہوں کی نجات کیلئے

یَاغَفَّارُ۔ یَااَللّٰہُ

۵۰۰ بار، نمازِ عشاء کے بعد اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار.... ۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

محبّتِ مُصطفیٰ

جھیڑا خادم غوث جلی دا اوہنوں کوئی لتاڑ نہیں سکدا
نام لیوا جھیڑا ہند الولی دا اوہنوں کوئی وگاڑ نہیں سکدا
جس گلشن نوں علی وساوے اوہنوں کوئی اجاڑ نہیں سکدا
اعظم جس تن عشق نبی دا اوہنوں دوزخ ساڑ نہیں سکدا

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

اللہ خالق کائنات کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم شفیع معظم نبی مکرم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے آج کی محفل کی برکت سے تمام احباب کے دلوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا فرما کر عشق کی شمع روشن فرمائے۔ ہر عاشق کا عقیدہ اور ایمان ہے، ہمارے آقا ومولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی نہیں اور نہ ہوگا کیونکہ جب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عقیدت ملی ہے اور کوئی جچتا ہی نہیں۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

Marfat.com

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی
ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی
سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

سامعین محترم ! آپ نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرمائی۔اس نعت میں ایک شعر تھا۔

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

سامعین محتشم !

یعنی کائنات ارض وسما میں سب سے افضل واعلیٰ جگہ وہ ہے جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں کیونکہ وہ جگہ جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں وہ جگہ..............

زمین سے افضل، زماں سے افضل
مکین سے افضل، مکاں سے افضل
شمس سے افضل، قمر سے افضل
شجر سے افضل حجر سے افضل
بحر سے افضل ، بر سے افضل
عرب سے افضل عجم سے افضل

لوح سے افضل قلم سے افضل
عرش سے افضل، فرش سے افضل
جنت سے افضل

الغرض ......کائنات کے ذرے ذرے سے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ جگہ جس میں رسول کریم کا جسم مبارک موجود ہے وہ افضل واعلیٰ ہے۔

شاعر اہل سنت عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یوں منظر کشی کی ہے۔

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آ رہا مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفےٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا
ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضور کا

واجب الاحترام سامعین محترم! مدینہ منورہ کی برکات کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ کوئی کسی سے محبت کرتا ہے اور کوئی کسی سے۔ مثلاً

کوئی مسلمان ماں سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان باپ سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان بیوی سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان بچیوں سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان مال و زر سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان حسن وجمال سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان زیب وزینت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان جود وسخا سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان اقتدار سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان وزارت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان صدارت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان قیادت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان شرافت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان تلاوت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان خطابت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان نقابت سے محبت کرتا ہے
کوئی مسلمان امامت سے محبت کرتا ہے

Marfat.com

کوئی مسلمان خلوت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان جلوت سے محبت کرتا ہے

کوئی مسلمان تجارت سے محبت کرتا ہے

الغرض .... سامعین محتشم !

دنیا کی چیزوں سے محبت وعقیدت رکھنی جائز ہے مگر جب ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ آجائے تو کائنات کی ہر چیز سے زیادہ محبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کرنی چاہیے...... کیونکہ .... ذرا توجہ فرمائیں.........

نبیوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

رسولوں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

پیغمبروں کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صحابہ کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اولیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اتقیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اصفیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اغنیاء کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سنئے سنئے.........

صالحین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صادقین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ساجدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

عابدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

عالمین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ذاکرین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مجددین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

محدثین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

واعظین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

زاهدین کی محبت کا مرکز ذات مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے۔ "لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ" (بخاری شریف کتاب الایمان)

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا تا آنکہ میں اسے (ساری کائنات) ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے پیارا ہو جاؤں۔

ڈاکٹر محمد اقبال قلندر لاہوری نے یوں منظر کشی فرمائی ہے۔

مغز قرآن روح ایمان جان دیں
هست حب رحمۃ للعالمیں

لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ ....

محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

کیونکہ وہ ذات تو..............

Marfat.com

محبوب خدا جب بھی میرے خواب میں آئیں گے
پھر تو وہ مجھے اپنا دیوانہ بنائیں گے
ہر سمت ہی ہم جا کر ان کو ہی پکاریں گے
سرکار ہمیں ایسا مستانہ بنائیں گے
جا پہنچے مٹی بھی پھر اپنے ٹھکانہ پر
جب ان کی محبت میں ہم خود کو مٹائیں گے
دیکھیں گے سدا جلوے دیدار محمد کے
دل میں جو دیا ان کی الفت کا جلائیں گے
پھر چاند سے بھی بڑھ کر چمکے گا نصیب اپنا
دہلیز پہ آقا کی جب سر کو جھکائیں گے
پھر ابر کرم ان کا ہر گام پہ برسے گا
جب روبرو روضے کے روتے ہوئے جائیں گے
تڑپائے گی جب ہم کو فرقت اے ریاضؔ ان کی
جلوے رُخ انور کے سرکار دکھائیں گے

قرب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ پھر میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک عطا کیجئے۔ تا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک بڑھایا۔ میں نے عرض

کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو محبوب رکھتا ہوں۔ جس پر حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَلْمَرْءُ مَعَ اَحَبَّ ۔تم جس سے محبت رکھتے ہو اس کے ساتھ ہو گے۔ (سنن ترمذی کتاب الزھد ج ۴ ص ۲۳)

معلوم ہوا : انسان کو جس سے محبت ہو گی قیامت کے دن اسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ (انشاء اللہ الرحمٰن) تو ذرا توجہ کیجئے۔

حضور کا عاشق .... حضور کے ساتھ

صدیق کا عاشق .... صدیق کے ساتھ

فاروق کا عاشق .... فاروق کے ساتھ

عثمان کا عاشق .... عثمان کے ساتھ

مولا علی کا عاشق .... مولا علی کے ساتھ

صحابہ کا عاشق .... صحابہ کے ساتھ

امام حسن کا عاشق .... امام حسن کے ساتھ

امام حسین کا عاشق ..... امام حسین کے ساتھ

تابعین کا عاشق .... تابعین کے ساتھ

ساجدین کا عاشق ..... ساجدین کے ساتھ

عابدین کا عاشق .... عابدین کے ساتھ

کاملین کا عاشق .... کاملین کے ساتھ

عاملین کا عاشق .... عاملین کے ساتھ

ذاکرین کا عاشق .... ذاکرین کے ساتھ

صدیقین کا عاشق ..... صدیقین کے ساتھ

Marfat.com

عادلین کا عاشق ....عادلین کے ساتھ

مکرمین کا عاشق ....مکرمین کے ساتھ

صالحین کا عاشق ....صالحین کے ساتھ

ولیوں کا عاشق ....ولیوں کے ساتھ

اہل سنت تمہیں مبارک ہو کہ تم ہی وہ جماعت ہو جو تمام انبیاء، اصفیاء، اولیاء سے محبت ومودت رکھتے ہو تو تم قیامت کے دن انہی صالحین کی محبت ومودت سے جنت میں ان کے ساتھ قرب ملے گا۔ (انشاء اللہ)

جنہوں مل جائے قربت سوہنے دی
اوہ رب دے قریب ہو جاندا اے
جیہڑا ہووے دور محمد ﷺ توں
اوہ رب توں وی دور ہو جاندا اے

کیونکہ ہمارے دل میں تو فقط یہ ہے۔

طیبہ کی یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو
مشکل ہو اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شہا اپنی خوابوں میں تو آنے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقا کیلئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

حُسنِ آغاز

پیاری پیاری اسلامی بہنو۔لائِق صد احترام خواتینِ اسلام!

اللہ تعالیٰ عزّ وجل کا بے حد و بے حساب شکر ہے کہ اس نے ہمیں پیارے آقا محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذِکر کی محفل سجانے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ حسین کائنات حضور فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے تخلیق ہوئی۔ ہمیں اللہ تعالیٰ عز وجل کی اس عظیم نعمت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محافل میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کرنا چاہئے۔ آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال محفل میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بسلسلہ مقابلہ حسن تقریر منعقد ہوئی۔ انجمن دختران اسلام پاکستان نے اس کے انتظام و انصرام کی سعادت حاصل کی ہے اور مبارکباد کی مستحق ہیں جامعہ بہار مدینہ للبنات سینسہ گورایہ کی طالبات ومعلمات اور معاونین ومحسنین جنہوں نے اس خوبصورت اور حسین وجمیل محفل کا پروگرام بنایا۔

پیاری اسلامی بہنو !

محفل کا آغاز خالقِ کائنات عزّ وجل کی لاریب کتاب قرآن مجید فرقان حمید کے بابرکت کلام سے ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ عز وجل اس محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور مقابلہ حسن تقریر کو ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین

اس سے قبل کہ پاکستان کی مشہور ومعروف قاریہ اپنی زبان پاک سے لافانی اور آسمانی کتاب کی تلاوت سے ہمارے دلوں کو منور و معطر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ عز وجل کا فرمان عالیشان ہے۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (پ ۱/البقرہ:۲)

وہ بلند مرتبہ کتاب (قرآن) جس میں کوئی شک کی جگہ نہیں۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ اس میں ہدایت ہے ڈروالوں کو۔

پیاری اسلامی بہنو!

معلوم ہوا کہ اس کتاب کا رتبہ بہت ہی زیادہ بلند ہے بلکہ

یہ کتاب سب کتابوں سے اعلیٰ ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے اکمل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے اجمل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے احسن ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے افضل ہے
یہ کتاب سب کتابوں سے آفاق ہے

بلکہ سنئے پیاری اسلامی بہنو!

یہ کتاب مبین جو سراپا رحمت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا برکت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا عزت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا رفعت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا شرافت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا ہدایت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا شفاعت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا معرفت ہے

Marfat.com

یہ کتاب مبین جو سراپا حکمت ہے
یہ کتاب مبین جو سراپا نجات ہے

الغرض .... دختران اسلام یہ کتاب مبین جو سراپا کلمہ لاہوتی ہے۔اس کی تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی اور پرنور فضاؤں کے جھرمٹ میں تشریف لاتی ہیں۔نجم القاریہ محترمہ عزیزہ قاریہ ام عائشہ سیدہ ساجدہ بتول صاحبہ (پرنسپل جامعہ حیدریہ للبنات) نعروں کی گونج میں ان کا استقبال کیجئے۔

دختران اسلام آپ تلاوت قرآن مجید فرقان حمید کی پرنور سعادتوں میں انوار و تجلیات سے معمور ہو رہی تھیں۔

قلندری لاہوری ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

الغرض دختران اسلام!

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا
نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یٰسین وہی طٰہٰ

حسن نعت کا آغاز:

اللہ خالق کائنات عزوجل نے جہاں اپنی توحید کا بیان فرمایا وہاں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا بھی ذکر فرمایا اور جہاں اپنی ربوبیت کا تذکرہ

Marfat.com

کیا وہاں منبع کمالات کی رسالت کا ذکر بھی فرمایا اور جہاں اللہ عزوجل نے اپنی خالقیت کا بھی ذکر فرمایا۔

معلوم ہوا کہ جس جس جگہ پر اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنی خدائی کا ذکر فرمایا تو وہاں اپنے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مصطفائی کا ذکر فرمایا۔

خودی کی جلوتوں میں مصطفائی
خودی کی خلوتوں میں کبریائی
زمین و آسمان و کرسی و عرش
خودی کی زد میں ہے ساری خدائی

ارشاد ربانی ہے کہ...... **ورفعنا لك ذكرك** (الم نشرح:۴) اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال
نبی بے مثال ....صاحب شرف وکمال
اللہ کے دلدار .... نبیوں کے تاجدار
رسولوں کے شہکار .... امت کے غم خوار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ایک مرتبہ

فرشتوں کا امام .... نوریوں کا امام

حضرت سیدنا جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی........ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔ اے پیکر علم وحکمت۔منبع کمالات صلی اللہ علیہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ میں نے آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو کس طرح بلند کیا ہے۔تو میں نے جواب دیا اس حقیقت کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہی بہتر جانتا ہے.........تو فرشتوں کے امام جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا.........اے اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم...... اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے...........میں نے (اے محبوب ﷺ) ترے ذِکر کو بلند کیا ہے۔

اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیَ ۔(شفاء شریف)

جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تیرا ذِکر ہوگا۔

معلوم ہوا: جہاں جہاں ذکر خدا ہوگا وہاں وہاں ذکر مصطفےٰ ﷺ بھی ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔(سورۃ الحدید :۱)

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔(کنزالایمان)

دوسرے مقام پر فرماتا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ ۔(الواقعہ :۹۶)

پاکی بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی جو بڑی عظمت والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ۔(الصف:۱)

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین ہے۔(جمال القرآن)

الغرض: درج بالا آیات سے معلوم ہوا کہ کائنات ارض وسماوات میں ہر چیز اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں ہوگا تیرا ذکر۔دوسرے

Marfat.com

مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے کہ

میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو اپنا ذکر بنالیا۔

حضرت ابو العباس ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ

اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیَ ۔ سے مراد یہ ہے کہ جَعَلْتُ تَمَامُ الْاِیْمَانِ بِذِکْرِیْ مَعَكَ وَ جَعَلْتُكَ ذِکْرًا مِّنْ ذِکْرِیْ فَمَنْ ذَکَرَكَ ذَکَرَنِیْ

یعنی اللہ تعالیٰ (جلّ جلالہٗ) فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا کہ جب تک کلمہ کے دونوں حصے نہ کہے جائیں اور میری وحدانیت والوہیت کے ساتھ تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان کامل، صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوتا۔

اور میں نے تمہارے ذکر کو اپنا ذکر بنا دیا پس جس نے آپ کا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔ (نصرۃ الواعظین ج ۳ ص ۱۱۷)

معلوم ہوا : کائنات کی ہر چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ ساری کی ساری اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کرتی ہے۔ اسی طرح ہر چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔ وہ ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی ہے۔

تو پھر کہنا چاہئے کہ

شمس و قمر خدا کے ذاکر .... شمس و قمر مصطفٰے کے ذاکر

بحر و بر خدا کے ذاکر .... بحر و بر مصطفٰے کے ذاکر

جن و بشر خدا کے ذاکر .... جن و بشر مصطفٰے کے ذاکر

حور و ملک خدا کے ذاکر .... حور و ملک مصطفٰے کے ذاکر

Marfat.com

افلاک و فلک خدا کے ذاکر........افلاک و فلک مصطفیٰ کے ذاکر

ملک و املاک خدا کے ذاکر........ملک و املاک مصطفیٰ کے ذاکر

جمادات خدا کے ذاکر .... جمادات مصطفیٰ کے ذاکر

حیوانات خدا کے ذاکر ....حیوانات مصطفیٰ کے ذاکر

نباتات و معدنیات خدا کے ذاکر. نباتات و معدنیات مصطفیٰ کے ذاکر

زمین و زماں خدا کے ذاکر........زمین و زماں مصطفیٰ کے ذاکر

مکین و مکاں خدا کے ذاکر........مکین و مکاں مصطفیٰ کے ذاکر

سنئے سنئے اسلامی بہنو! ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاکر تو

مکہ و مدینہ والے خدا کے ذاکر ..... مکہ و مدینہ والے مصطفیٰ کے ذاکر

عرب و عجم والے خدا کے ذاکر ......عرب و عجم والے مصطفیٰ کے ذاکر

عرش و فرش والے خدا کے ذاکر ......عرش و فرش والے مصطفیٰ کے ذاکر

لوح و قلم والے خدا کے ذاکر........لوح و قلم والے مصطفیٰ کے ذاکر

سدرہ والے خدا کے ذاکر ....سدرہ والے مصطفیٰ کے ذاکر

مشرق و مغرب والے خدا کے ذاکر.... مشرق و مغرب والے مصطفیٰ کے ذاکر

شمال و جنوب والے خدا کے ذاکر......شمال و جنوب والے مصطفیٰ کے ذاکر

الغرض کائنات کا ذرہ ذرہ۔ پتہ پتہ۔ بوٹا بوٹا ذکر خدا عزوجل اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں معروف ہے۔ اللہ جل جلالہ ہمیں بھی ذکر خدا اور ذکر مصطفیٰ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شاعر محبت الحاج محمد علی ظہوری لکھتے ہیں۔

Marfat.com

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالواں
ذکرِ رسول پاک دی محفل سجالواں
لگے نہ سیک دنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چم کے نبی دے نام نوں اکھیاں تے لالواں
رب دا گناہ گار جے کرلے نبی نوں یاد
رحمت کہوے حضور دی آمیں چھڑالوں
اوتھے تے جند چھڑالے گی میرے توں موت بھی
اک وار میں حضور دے روضے تے جالواں
ویکھاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں
جے ویکھاں اپنے آپ نوں نظراں جھکالواں
وچ قبر دے ظہوری توں نہ کریا جے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنالواں

لائق صد احترام خواتین اسلام ! عزیز دختران اسلام........ میں ذکر رسول ﷺ میں اتنی محو ہوئی کہ دنیا کی خبر ہی نہ رہی دل تو کرتا تھا کہ اسی طرح آقا مدنی ﷺ کے ذکر میں زندگی بسر ہو جائے۔ تو الغرض اب آپ کے سامنے حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں گی وہ مشہور و معروف نعت خواں جو جب نعت رسول عشق مصطفےٰ ﷺ محو ہو کر پڑھتی ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہم مدینے میں ہیں اور کرم کی بارش ہو رہی ہے اور نگاہ منتظر ہے کہ ابھی رخ سے پردہ اٹھے گا اور مدینے والے آقا مدنی تاجدار ﷺ کا دیدار ہو جائے گا۔ (انشاء اللہ)

Marfat.com

سر محفل کرم اتنا میری سر کار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے
تصور میں ترے ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نجانے کون سی شے میں ترا دیدار ہو جائے
غلام مصطفےٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
محمد ﷺ نام پر سودا سربازار ہو جائے

لائق صد احترام خواتین اسلام!

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں بڑی لذت ہوتی ہے۔ میں زیادہ دیر ٹھہرنا نہیں چاہتی کیونکہ سامعات و عاشقہ صادقہ اور نعت خواں کے درمیان زیادا انتظار مناسب نہیں۔

حضور پرنور..........رسول محتشم..........محسن اسلام
سرور کائنات..........فخر کائنات..........منبع برکات
حسن کائنات.......جمال کائنات......عظمت کائنات
رفعت کائنات.......عزت کائنات.........فخر کمالات
جان کائنات..........آن کائنات..........وجہ کائنات
نور کائنات.......سکون کائنات.......راحت کائنات
رحمت کائنات.......حیات کائنات......نعمت کائنات

بلکہ.....سنیے سنیے..........لائق صد احترام خواتین اسلام !

آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، نبی بے مثال، صاحب شرف وکمال، اللہ کے

رسول ، رسول باکمال ، پیکر علم وحکمت ، صاحب نبوت ورسالت ، شہسوار صبر و استقامت ۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے کیلئے تشریف لا رہی ہیں ۔ محترمہ ، مکرمہ قاریہ ، معلّمہ ، حافظہ جامعہ سیدہ صوفیہ للبنات کی ہونہار طالبہ اور پی ٹی وی کے مقابلہ میں اول انعام یافتہ محترمہ رخسانہ بشیر صاحبہ میں ان سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ آئیں اور نعت کے پھول پیش کر کے ہمارے دلوں کو منور فرمائیں ۔ نعرہ تکبیر ، نعرہ رسالت ، نعرہ حیدری ، محفل نعت ۔ سبحان اللہ ۔ سبحان اللہ ، ماشاء اللہ ، مرحبا مرحبا ۔

پیاری اسلامی بہنو !

اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی نعت سے آپ سب اپنے سینے معمور کر رہی تھیں ۔

محمد مصطفےٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی
حلیمہ دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
تیرے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

لائق صد احترام خواتین اسلام !

آج میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے ۔ کیونکہ

Marfat.com

وہ جس کے نام کی تسبیح فرشتوں کی زباں پر تھی
امانت جو کہ پوشیدہ ازل سے لامکاں پر تھی
خدا نے جس کو اے صابر حبیب اپنا بنایا ہے
وہی تو آج دنیا میں محمد ﷺ بن کر آیا ہے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

مبارک باد کی ندائیں دم بدم افلاک سے آنے لگیں
صدائیں مرحبا صل علیٰ کی خاک سے آنے لگیں
فضائیں مہک اٹھیں جس سے صابر سب زمانہ کی
وہ خوشبوئیں میرے آقا کے جسم پاک سے آنے لگیں

کیونکہ ....

بے سہاروں کو وہ سینے سے لگا لیتے ہیں
وہ خطا کاروں کو دامن میں چھپا لیتے ہیں
صابر خستہ غریبوں پہ رحم کھاتے ہیں
ان کی عادت ہے گرتوں کو اٹھا لیتے ہیں

الغرض ان کا ذکر تو..........

بلبلیں ورد تیرا کرتی ہیں گلزاروں میں
حق' ثناخواں ہے قرآن کے سیپاروں میں
ترے ہی نور سے ہے قائم ضیاء تاروں میں
تیرا جلوہ ہے عیاں برق کے شراروں میں

Marfat.com

اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دھوم ہرطرف ہے۔

اک دھوم زمانے میں تیرے جو دوسخا کی ہے
حق نے تجھے سرداری نبیوں کی عطا کی ہے
چہرے پر ضیاء تیرے والشمس والضحیٰ کی ہے
خادم تیرے نوری اور ہر بندہ خاکی ہے

ہمارے آقا ومولا نبیوں کے تاجدار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کیلئے رحمت اور نبیوں کا شہکار بن کر تشریف لائے ،اسی ساری کائنات جن وانسان مومنین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں وہ کیا کہتے ہیں۔

مبارک ہو کہ اس دنیا میں آقا در یتیم آیا
خدا کے نام نامی میں ملا کر ایک میم آیا
وہ نوراولیں بھیجا گیا ہے سب سے آخر میں
وہ آیا ہے تو بنکر سارے نبیوں میں عظیم آیا
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

نگاہ مصطفےٰ مجھ پہ بھی جو اک بار ہو جائے
میرا ایمان ہے اک پل میں بیڑا پار ہو جائے
مزمل سے گنہگاروں سیاہ کاروں پہ اے آقا
اشارہ اس طرف بھی اے میری سرکار ہو جائے

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال قلندری لاہوری اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادیٔ سینا

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآن وہی فرقان وہی یٰسین وہی طٰہٰ

آخر میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت کشتہ عشق رسالت امام اہل سنت سرمایۂ اہلِ سنّت الشاہ احمد رضا خاں قادری رحمۃ اللہ علیہ کے پیش کردہ تحفہ صلوٰۃ وسلام کے دو اشعار تبرکا پیش خدمت ہیں۔

بے عذاب و عتاب و حساب وکتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

اب تمام اسلامی بہنیں بیٹیاں صد احترام وعقیدت سے باادب کھڑی ہو کر حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیۂ درود وسلام پیش فرمایئے۔ یہی دعا کی قبولیت کی ساعت اور وقت ہے۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (القرآن المجید)

محمد اللہ کے رسول ہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوبصورت ناموں سے پکارو

یَآیُّھَا الْمُزَّمِّلُ .... یَارَسُوْلَ اللّٰہ

یَآیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ..... یَآیُّھَا النَّبِیُّ

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

حضور نبی کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے موضوع پر تقریر شروع کرنے سے پہلے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ورد کرنا تقریر کیلئے باعث برکت اور قلوب واذہان کو منور ومعطر کرنے کا باعث ہے۔ بندہ ناچیز نے اپنی بہنوں کی آسانی کیلئے حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات تحریر کر دیئے ہیں تا کہ خواتین اسلام اور معزز ومکرم طالبات، معلمات، واعظات اپنے اپنے خطابات کیلئے اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موقع کی مناسبت سے منتخب کر لیں گی۔

حضور نبی کریم

سرور کائنات .... فخر کائنات

شرافت کائنات .... شوکت کائنات

حکمت کائنات .... عظمت کائنات

رفعت کائنات ....نعمت کائنات

فضیلت کائنات ....ندرت کائنات

عزت کائنات .... حسن کائنات

جمال کائنات .... مخزن کائنات

منشاء کائنات .... مقصد کائنات

مقصود کائنات .... سید کائنات

مبداء کائنات .... منبع کائنات

خلاصۂ کائنات .... صاحب کائنات

باعث تخلیق کائنات .... نعمت کائنات

بلکہ حضور اکرم نور مجسم شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو

جان کائنات .... آن کائنات

محسن کائنات .... جمال کائنات

آفتاب کائنات .... راحت کائنات

ہدایت کائنات .... سیادت کائنات

رحمت کائنات .... رفعت کائنات

الغرض...... نام محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات کا تو اندازہ کون کرسکتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات تو لاکھوں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں ہم سیاہ کار کیا تحریر کرسکتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی کریم رؤف ورحیم .... صاحب جودوکرم

سرور عالم .... مونس آدم .... نور مجسم

Marfat.com

مرکز عالم .... نیر اعظم .... تخلیق عظیم

سرور بنی آدم......روح روحاں عالم......رحمت دو عالم

شوکت دو عالم......حیات دو عالم......رفعت دو عالم

محسن دو عالم.........فخر دو عالم.........عظمت دو عالم

بلکہ.........میرے آقا دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تو

ختم الرسل............ دانائے سبل

مولائے کل............ دلیل سبل

قافلہ سالار کل.........مخزن انوار کل

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو بے مثل و بے مثال بنا کر معبوث فرمایا.... کیونکہ آپ

روح کائنات ہیں............ایمان کائنات ہیں

فخر کائنات ہیں............ جان کائنات ہیں

مخزن کائنات ہیں.........ایقان کائنات ہیں

الغرض ....ہمارے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم تو

بدر الدجیٰ ہیں............آفتاب ہدیٰ ہیں

صدر العلی ہیں............نور الہدیٰ ہیں

کہف الوریٰ ہیں.........صاحب جود وسخا ہیں

خیر الوریٰ ہیں.........خواجہ دوسرا ہیں

بحر جود وسخا ہیں.........ابر لطف وعطاء ہیں

Marfat.com

کائنات شفا ہیں.............. پیکر تسلیم ورضا ہیں

محرم اسرار حرا ہیں.............. تاجدار انبیاء ہیں

صاحب سدرۃ المنتہیٰ ہیں..... صاحب رشد وہدیٰ ہیں

مظہر نور العلیٰ ہیں............ وجہ تخلیق ارض وسماء ہیں

جلوہ حق نما ہیں.............. روح ارض وسماء ہیں

سید الانبیاء ہیں.............. تاجدار اصفیاء ہیں

سنو! سنو!........ غلامان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو

شہ لولاک ہیں .... مہمان شب اسراء ہیں

راز دار رب العلیٰ ہیں........... حبیب ذات کبریا ہیں

ہمارے آقا ومولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس کائنات کے

وسیلہ فی الدارین ہیں........... صاحب قاب قوسین ہیں

جدالحسن والحسین ہیں......... محبوب رب دوجہان ہیں

قاسم علم وعرفان ہیں.......... راحت قلوب عاشقاں ہیں

سرور کشوراں ہیں.............. راحت عاصیاں ہیں

فخر کون ومکاں ہیں.............. شفقت بیکراں ہیں

رہبر انس وجاں ہیں............. حامی بے کساں ہیں

معین بے قرار ہیں........... وجہ تخلیق کون ومکاں ہیں

رحمت عالمیان ہیں

حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ تو مونس دل شکستاں ....راحت قلوب عاشقاں......نور دیدہ مشتاقاں.....رہبر راہبراں ....سرور سروراں.....عاشق یزداں.........وارث ایمان........مرکز ایمان.......محور ایمان ہیں۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے سارے نام ہی بابرکت وعزت والے ہیں۔

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال

نبی بے مثال.........صاحب شرف وکمال

اللہ کے دلدار .... نبیوں کے تاجدار

قدرت کے شہکار.........امت کے غم خوار

حضور اکرم.......نور مجسم ....شفیع معظم.........نیر اعظم.........پیغمبر اسلام سلطان معظم..........خلق عظیم...........سرور بنی آدم...............زینت بزم کائنات مختار وحاکم...........خیر مجسم.........محسن دو عالم.........صدر عالم کائنات کی ثناء کیلئے ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

ثناء خواں مصطفےٰ کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔ کیونکہ وہ ہمارے آقا و مولا

سرور کائنات................رحمت کائنات

جان کائنات .... آن کائنات

محسن کائنات..........جمال کائنات

آفتاب کائنات...............راحت کائنات

ہدایت کائنات ....سیادت کائنات

Marfat.com

شوکت کائنات
رفعت کائنات..............

وجہ تخلیق کائنات کے عظیم ثناخواں ہیں۔اسلئے جب وہ بولتی ہیں تو نعت کے حسین پھول نچھاور کرتی ہیں۔وہ تو

مداح راحت قلوب عاشقاں.......واصف وجہ تخلیق کون ومکاں
بلبل محبوب رب دوجہاں..........ثناخوان رہبر انس وجاں
مداح قاسم علم وعرفاں..............واصف سرور کشوراں
آپ کے دلوں کی دھڑکن...........آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک
آپ کی محفل کی رونق ....آپ کی بزم کی شان

آپ کے محبوب ثناخواں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے رہی ہوں۔استقبال کیجئے۔اور با آواز بلند نعروں کی گونج میں.........نور ونگہت کی روشنی میں......
رحمتوں کی برسات میں ....راحتوں کے قرار میں .... عظمتوں کے اعزاز میں .... برکتوں کے انوار میں ....نعتوں کی بارات میں ....اسٹیج کی زینت بناتے ہیں۔

سامعین ذی وقار! حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے کیونکہ..........

آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو دنیا منور ہوئی
بزم کونین میں عید گھر گھر ہوئی

آج ہم سب کیلئے خوشی اور مسرت کا دن ہے ذرا جھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کا ورد کریں۔آپ سے گزارش ہے

آپ سب ملکر با آواز بلند یا رسول اللہ کی صداؤں کو بلند کیجئے۔

ہادی دو جہاں .... یا رسول اللہ

سرور انس و جاں .... یا رسول اللہ

راحت قلوب عاشقاں .... یا رسول اللہ

نور دیدہ مشتاقاں .... یا رسول اللہ

وجہ تخلیق کون و مکاں .... یا رسول اللہ

خلاصہ دو جہاں .... یا رسول اللہ

شہنشاہ زمیں و زماں .... یا رسول اللہ

معین بے قراں .... یا رسول اللہ

انیس بے کساں .... یا رسول اللہ

محبوب رب دو جہاں .... یا رسول اللہ

صاحب قاب قوسین .... یا رسول اللہ

والی کونین .... یا رسول اللہ

مفسر قرآن مبین .... یا رسول اللہ

رہبر انس و جاں .... یا رسول اللہ

نیر تاباں .... یا رسول اللہ

مہر درخشاں .... یا رسول اللہ

نوید عصیاں .... یا رسول اللہ

فخر جہاں .... یا رسول اللہ

Marfat.com

ماہ فروزاں .... یارسول اللہ

انجم تاباں .... یارسول اللہ

جان جاناں .... یارسول اللہ

صاحب سدرۃ المنتہی .... یارسول اللہ

صاحب رشد وہدیٰ .... یارسول اللہ

مظہر رب العلی .... یارسول اللہ

شمس الضحیٰ .... یارسول اللہ

مظہر نور خدا .... یارسول اللہ

بدر الدجیٰ .... یارسول اللہ

آفتاب ھدیٰ .... یارسول اللہ

صدر العلی .... یارسول اللہ

نور الھدیٰ .... یارسول اللہ

کہف الوریٰ .... یارسول اللہ

خیر الوریٰ .... یارسول اللہ

خواجہ دوسرا .... یارسول اللہ

بحر جود وسخا .... یارسول اللہ

قبلۂ اصفیاء .... یارسول اللہ

سرور انبیاء .... یارسول اللہ

پیکر تسلیم ورضا .... یارسول اللہ

Marfat.com

وسیلہ فی الدارین..................یارسول اللہ

قاسم علم وعرفان..................یارسول اللہ

قرار قلب وجاں..................یارسول اللہ

رحمت کائنات..................یارسول اللہ

برکت کائنات..................یارسول اللہ

عزت کائنات..................یارسول اللہ

رفعت کائنات..................یارسول اللہ

عظمت کائنات..................یارسول اللہ

مخزن کائنات..................یارسول اللہ

خلاصہ کائنات..................یارسول اللہ

شوکت کائنات..................یارسول اللہ

صاحب معجزات..................یارسول اللہ

منشاء کائنات..................یارسول اللہ

مبداء کائنات..................یارسول اللہ

مقصود کائنات..................یارسول اللہ

مقصد کائنات..................یارسول اللہ

باعث تخلیق کائنات..................یارسول اللہ

جامع صفات..................یارسول اللہ

فخر موجودات..................یارسول اللہ

Marfat.com

اصل کائنات.........................یارسول اللہ

جان کائنات ....یارسول اللہ

آن کائنات.........................یارسول اللہ

منبع کائنات.........................یارسول اللہ

حسن کائنات ....یارسول اللہ

جمال کائنات.........................یارسول اللہ

آفتاب کائنات.........................یارسول اللہ

راحت کائنات.........................یارسول اللہ

سیادت کائنات ....یارسول اللہ

چشمہ علم وحکمت ....یارسول اللہ

رونق منبر نبوت.........................یارسول اللہ

خاتم عہدہ رسالت.........................یارسول اللہ

سلطان دین وملت.........................یارسول اللہ

شمع بزم ہدایت.........................یارسول اللہ

مالک کوثر وتسنیم ....یارسول اللہ

مظہر صبر ورضا ....یارسول اللہ

مالک جنت.........................یارسول اللہ

قاسم جنت.........................یارسول اللہ

والی جنت.........................یارسول اللہ

سراپا رحمت............یا رسول اللہ

حق کے رہبر............یا رسول اللہ

حق کے پیمبر............یا رسول اللہ

شافع محشر............یا رسول اللہ

ساقی کوثر............یا رسول اللہ

احمد مختار............یا رسول اللہ

مدنی تاجدار............یا رسول اللہ

انتخاب پروردگار............یا رسول اللہ

آفتاب نو بہار............یا رسول اللہ

حبیب غفار............یا رسول اللہ

محبوب پروردگار............یا رسول اللہ

امت کے غم خوار............یا رسول اللہ

نبیوں کے تاجدار............یا رسول اللہ

اللہ کے دلدار............یا رسول اللہ

صاحب شرف کمال............یا رسول اللہ

پیکر حسن وجمال............یا رسول اللہ

نبی بے مثال............یا رسول اللہ

منبع فیوض ربانی............یا رسول اللہ

بے نظیر و بے مثال............یا رسول اللہ

Marfat.com

اے محبانِ رسالت جھوم جھوم کے اپنے آقا کا ذکر کرتی رہا کریں۔ کیونکہ

ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جُھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
میرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمدؐ کی ثنا کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

رزق کی برکت کیلئے

یَارَزَّاقُ ۔ یَااَللّٰهُ

۵۶۴ بار۔ اوّل و آخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكْ

☆☆☆☆☆☆☆

صاحبِ جودوسخا صلی اللہ علیہ وسلم

گایا ہے میں نے عمر بھر سہرا حضور کا
کہتا ہوں نعت دیکھ کر چہرہ حضور کا
میں خود نہیں یہ کہتا قرآن کہہ رہا ہے
ماضی بھی حال جیسا گذرا حضور کا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالضُّحٰی ۙ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

سامعین ذی وقار! معزز و محترم حاضرین محفل، علماء کرام و مشائخ عظام اور برادران اہل سنت، شمع رسالت کے پروانوں

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل پاک جس میں ہم سب حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اس محفل پاک کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

بانیاں محفل خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس محفل کا انتظام والصرام بڑی خوبصورتی سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے معاونین و محسنین کو دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ حضور اکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محفل وچ آئے آں منظور دعا ہووے
سرکار غلاماں نوں دیدار عطا ہووے
بخشش دے لائق نمیں اوہ شخص قسم رب دی

سرکار دوعالم دا جہدے لب تے گلا ہووے
اس ذات دی عظمت دا اندازہ کرو یارو
جس نام دے وچ رکھی مولا نے شفا ہووے
سرکار دیاں نعتاں لکھن دا مزہ اوندا
جدوں سینے وچ جذبہ حسان جیہا ہووے
لے آوے خدا ویلا اوہ منظر اکھ دیکھے
اک سوہنیاں توں ہوویں اک ترا گدا ہووے
سرکار دے منگتے تے توں ویکھ کرم ناصر
کہندے نے عطا کر کے جا تیرا بھلا ہووے

اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی حمد وثنا کر کے انسان کی زندگی پرنور ہو جاتی ہے کیونکہ

دوعالم دی محفل سجائی گئی اے
خوشی مصطفےٰ دی سنائی گئی اے
میں ترے توں قربان صبح ولادت
تری دور تک روشنائی گئی ہے
سی نال اوہدے حوراں قصوراں دی ٹولی
جدوں لے کے سوہنے نوں دائی گئی اے
فلک اتے چن تے ستارے سجا کے
زمین پانی اتے وچھائی گئی اے

غور طلب بات ہے دوستو!

سر عرش سوہنے دی تقریب دے لئی

Marfat.com

رسولاں دی میٹنگ بلائی گئی اے

اللہ اللہ.... عاشقان رسول کا عظیم اجتماع ہے۔اس محفل پاک میں فقط نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام تشریف فرماہیں کیونکہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشی ہے اس لئے تو ہم کہتے ہیں۔

آیا اے نبی سوہنا محفل نوں سجا لیے
اللہ دے پیار دا میلاد منا لیے
ایہو سوچ کے لائیاں نے اج مرچاں محفل تے
میلاد دے منکر نوں کجھ مرچاں ای لا لیے
جیویں کعبہ جھکیا سی سرکار دی آمد تے
اس کعبے دے کعبے ول دل اپنے جھکا لیے
اوہدا ناں بچاؤندا اے مشکل توں غلاماں نوں
اوہدے نام دا لا نعرہ کشمیر بچا لیے

حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے کائنات پر جن وبشر کی مشکل حل ہوگئی، پریشانی دور ہوگئی، بیماروں کو شفا مل گئی، بے اولادوں کو نعمت اولاد عطا ہوگئی بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کائنات کے ہرانسان کیلئے سب سے بڑی نعمت ہے۔اس نعمت پرسب نعمتوں کو قربان کردیا، بلکہ ہر نعمت حضور کی آمد کے صدقہ سے ملی۔

عزت ملی آمد مصطفےٰ کے صدقے
عظمت ملی آمد مصطفےٰ کے صدقے

Marfat.com

رفعت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شہرت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شرافت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
طہارت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
ولایت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
معرفت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
صداقت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
شہادت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
امامت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
سعادت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
دولت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
جنت ملی آمد مصطفیٰ کے صدقے
ایمان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
قرآن ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
ایقان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے
رحمان ملا آمد مصطفیٰ کے صدقے

ذرا توجہ کیجئے۔ سامعین ذی وقار!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ہم سب کو رب کا دیدار ہوگا تو آمد مصطفیٰ کے صدقے۔

Marfat.com

کیونکہ ربیع الاول کے مہینہ میں ہر طرف سے آواز آرہی ہوتی ہے۔

شاناں والا مصطفیٰ سب دا سہارا آگیا
ٹل گئے طوفان نیڑے خود کنارا آگیا
ویکھیا جہنے ازل تو عرش اُتے چمک دا
پچھ لوؤ جبرئیل نوں اج اوہ ستارا آگیا
جس گھڑی تشریف لے کے چل پئے والی دے گھر
بالمقابل عرش دے سی اوہدا ڈھا را آگیا
رب نے وی خوشیاں منائیاں بھیج کے دلدار نوں
لا نہ فتویٰ ملاں تینوں کیہ خسارا آگیا
ان شاء اللہ ہن مدینے جان گے سارے غلام
وچ غلاماں حشر تک اللہ دا پیارا آگیا
اس طرح قرآن پڑھیا سی علی دے لعل نے
کربلا دے ذرے ذرے نوں نظارا آگیا

میلاد کیا ھے؟

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات۔معجزات۔اختیارات، انعامات مقامات۔اکرامات بیان کرنے کو محفل میلاد کہتے ہیں یا اس طرح کہے

مصطفیٰ کی ولادت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی صورت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی سیرت کو بیان کرنے کو

مصطفیٰ کی صداقت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی عدالت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی شجاعت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی سخاوت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی شرافت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی طہارت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی امامت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی سعادت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی ولادت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی نسبت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی نبوت کو بیان کرنے کو
مصطفیٰ کی رسالت کو بیان کرنے کو

الغرض .... حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو...... افکار کو...... پیار کو...... معیار کو...... علم کو.... حلم کو...... عمل کو...... حسن کو...... جمال کو...... کمال کو...... اعمال کو...... انوار کو...... اختیار کو...... بلکہ

جود و سخا کو...... علم و حیاء کو...... صدق و وفا کو...... صبر و رضا کو...... لطف و عطا کو...... شافع روز جزا کو...... رحمت ہر دوسرا کو...... خواجۂ کون و مکاں کو...... سیرت محمد مصطفیٰ کو بیان کرنے کو میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کہتے ہیں۔ غور سے سنو .... عاشقان رسول

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ

Marfat.com

ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ
چن تارے، سورج نے اوہدے بوہے دے منگتے
پھلاں وی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ
عرشی وی پئے تکدے حلیمہ ترے گھر نوں
اوہ شان توں اج پائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اساڈے
ہر پاسے ایہہ روشنائی اے میلاد دا صدقہ

توجہ ہے نا دوستو!

شیطان پیا روندا اے شیطان جو اوہ ہویا
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ
اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی
مسرور ہر اک مائی اے میلاد صدقہ
جہدے نال دی نعمت نئیں جگہ تے کوئی وی
گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ
ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر
اَج اُتر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ

سامعین محترم!

شعر کو سماعت فرمایئے اور اپنے ایمان کو تازہ کیجئے کیونکہ اب میں جس عظیم نعت خواں کو دعوت سخن دے رہا ہوں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

جس کا کلام ربانی ہے.... جس کا انداز نورانی ہے۔

Marfat.com

جس کی آواز قرآنی ہے...... محفل کا ذوق وجدانی ہے۔

بارگاہ رسالت میں ھدیہ نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، بلبل پاکستان ......مداح حبیب کبریا...... بلبل باغ رسالت ......مداح سرور کونین ...... ثنا خواں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ...... واصف شان مجتبیٰ...... فاضل نگینہ...... عاشق مدینہ...... بلبل چمنستان رضا......مداح حبیب رب عظیم ثنا خواں مجتبیٰ ...... غلامان مصطفےٰ ﷺ کو...... جس کی نہ کوئی مثل ہے...........نہ کوئی مثال ہے............ کیونکہ نبی کریم کا ہر ثنا خواں ہوتا ہی بے مثال ہے........... بلکہ............وہ باکمال بھی ہوتا ہے باجمال بھی ہوتا ہے۔ نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔ محترم المقام........... عظیم نبی کے عظیم ثناء خواں صوفی محمد اعجاز نقشبندی مجددی صاحب کا

حضرات! شعر کو سنئے اور ایمان کو تازہ کیجئے۔

ہے تو بس نام محمد ہی سہارا اپنا
اُن کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزرا اپنا
ہم کو طوفان کی موجوں کا کوئی خوف نہیں
ہم اسی نام سے پالیں گے کنارا اپنا

اور ہمارا عقیدہ تو...........

اللہ کی سر تا بقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

سنو خوش بختو! آقا دا میلاد مناؤ گج وج کے

Marfat.com

میں نعت سناواں سوہنے دی تسی نعرہ لاؤ گج وج کے

جو بخشیا رب نے بخشیا اے پر بخشیا صدقے سوہنے دا

جہدا کھاندے او یارو دن راتیں او سے دا گاؤ گج وج کے

سنیو تسی آقا دا میلاد مناؤ گج وج کے

سرکار دی آمد آمد سی جبرئیل نداواں کردا سی

اے رحمت عالم نور خدا جلوہ فرماؤ گج وج کے

ذرا غور سے سنو!!

ایہہ شمع نہیں فانوس نہیں قسمت دے تارے چمکے نیں

کر کر کے چراغاں گھر گھر وچ قسمت چمکاؤ گج وج کے

میلاد دا موسم آیا اے ہر پاسے رحمت چھائی اے

شیطان دے ساتھی روندے نیں او ہنانوں رواؤ گج وج کے

خیال مصطفےٰ ﷺ !!

زمانے بھر میں کوئی تجھ سا باکمال نہیں

تو بے مثال ہے تیری کوئی مثال نہیں

قمر کے واسطے وجہِ نجات ذکر تیرا

تیرے خیال سے بڑھ کر کوئی خیال نہیں

◇◇◇◇◇◇

Marfat.com

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ

محفلِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار کے جلووں کی دنیا ہی نرالی ہے
دیدار محمد کی سب دنیا سوالی ہے
جو ایک نظر دیکھے وہ ہو جائے دیوانہ
صورت میرے آقا کی کچھ ایسی نرالی ہے

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سامعین محترم!

صاحب علم ودانش حضرات ذی وقار! غیور سنی نو جوانو! آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل نعت جس میں میں اور آپ شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ اس محفل نعت کے انتظامات کرنے پر خراج تحسین کی مستحق ہے متحدہ سنی موومنٹ پاکستان، جنہوں نے یہ عظیم محفل کو سجایا۔ کتنا حسین ماحول ہے کتنا پرنور پنڈال ہے۔

ہر طرف روشنی ہی روشنی ہے
ہر طرف نور ہی نور ہے
ہر طرف سکون ہی سکون ہے
ہر طرف انوار ہی انوار ہے
ہر طرف رحمت ہی رحمت ہے
ہر طرف برکت ہی برکت ہے
ہر طرف بہار ہی بہار ہے

سنیئے .... ہر طرف انوار وتجلیات کی بارش ہو رہی ہے کیوں نہ ہو کیونکہ آج ہم

Marfat.com

سب اپنے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کا چرچہ کرنے کیلئے جمع ہیں۔ اسی لئے چرچے کا ذکر خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب بلکہ تمام آسمانی کتابوں کی تاجدار کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں کیا ہے، ارشاد فرمایا.......

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ۔ (پ۳۰/سورۃ والضحیٰ) اور اپنے رب کی نعمت کے خوب چرچے کرو۔

حضرات ذی وقار! آج ہم سب حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرچہ کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ کیونکہ ہمیں تو ان کے ذکر اور چرچہ کرنے کے بغیر سکون ہی نہیں ملتا۔ ہمارے تو دل کی ہے صدا.......

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال اس سجی ہوئی رات نوں
اک رات کیہہ اس ساری کائنات نوں
ترے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
ترے نال وسدی بہار سوہنیا

اس محفل نعت میں شرکت کرنے والے کتنے خوش نصیب ہیں کہ ان کے گھر میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔

محمد مصطفےٰ آئے بہاروں پر بہار آئی
زمیں کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
جناب آمنہ کا چاند جب چمکا زمانے میں
قمر کی چاندنی قدموں پہ ہونے کو نثار آئی

Marfat.com

حلیمہ دو جہاں قربان ہوں تیرے مقدر پر
ترے کچے سے گھر میں رحمت پروردگار آئی

اب سلسلہ نعت خوانی کا آغاز ہوگا۔اس محفل پاک میں ملک کے مشہور و معروف ثناخواں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ملک کے قریہ قریہ،شہر شہر،گاؤں گاؤں سے شرکت کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لائے ہیں۔ ہم ان سب کو میزبان محفل کی جانب سے خوش آمدید کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ مدینہ منورہ کی زیارت نصیب فرمائے۔آمین

سب سے پہلے اللہ کریم کے بابرکت کلام سے محفل پاک کا آغاز ہوگا۔ زینت القراٗ،فخر القراٗ استاذ الحفاظ جناب قاری سید الیاس حسین شاہ بخاری تلاوت قرآن حکیم سے محفل پاک کا آغاز کرتے ہیں۔ بڑے ہی ادب واحترام کے ساتھ آپ سب حضرات تلاوت کلام مجید سماعت فرمائیں۔

سبحان اللہ ....سبحان اللہ ! ابھی ہم سب اللہ کریم کے کلام پاک سے اپنے دلوں کو منور و معطر کر رہے تھے۔اب بلا تاخیر پہلے عظیم ثناخواں مصطفیٰ کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ....میری مراد مداح حبیب ،واصف شان رسالت ،بلبل مدینہ،محبّ راحت العاشقین ،واصف آفتاب ہدیٰ ،مداح محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ....جناب قاری ....تشریف لاتے ہیں اور ہمارے قلوب واذہان کو محظوظ کرتے ہیں۔ آپ کی آمد پر پُرجوش نعرہ لگائیں اور آپ حضرات ذوق وشوق سے نعرہ کا جواب دیں۔

حضرات محترم! آپ اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت سے مستفید ہو رہے تھے۔ کیا نورانی، ایمانی، حقانی سماں تھا۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی تھی۔ ہر طرف رحمتوں کی برسات تھی۔ بلکہ یوں نہ کہوں کہ ہر طرف انوار و تجلیات کا نزول تھا۔ الغرض............ ہمارے آقا و مولا، ملجاء و ماویٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر جگہ چرچا تھا۔

آسمانوں پر بھی چرچے ..... زمینوں پر بھی چرچے
عرش پر بھی چرچے .... فرش پر بھی چرچے
لوح پر بھی چرچے .... قلم پر بھی چرچے
سدرہ پر بھی چرچے .... افلاک پر بھی چرچے
سماوات پر بھی چرچے ...... املاک پر بھی چرچے

آسمانوں پہ چرچے حضور کے
زمینوں پہ چرچے حضور کے
فلک پہ چرچے حضور کے
عرش پہ چرچے حضور کے
فرش پہ چرچے حضور کے
لوح و قلم پہ چرچے حضور کے
سدرہ پہ چرچے حضور کے
شمس و قمر پہ چرچے حضور کے
شجر و حجر پہ چرچے حضور کے

Marfat.com

الغرض .... ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر جگہ چرچے ہیں۔

نبیوں کی زبان پر آپ کا چرچہ

رسولوں کی زبان پر آپ کا چرچہ

پیغمبروں کی زبان پر آپ کا چرچہ

خلفاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

صحابہ کی زبان پر آپ کا چرچہ

آئمہ کی زبان پر آپ کا چرچہ

محدثین کی زبان پر آپ کا چرچہ

مجددین کی زبان پر آپ کا چرچہ

کاملین کی زبان پر آپ کا چرچہ

عاملین کی زبان پر آپ کا چرچہ

عابدین کی زبان پر آپ کا چرچہ

عارفین کی زبان پر آپ کا چرچہ

عاشقین کی زبان پر آپ کا چرچہ

عادلین کی زبان پر آپ کا چرچہ

اغیاث کی زبان پر آپ کا چرچہ

اقطاب کی زبان پر آپ کا چرچہ

اصفیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

اتقیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

Marfat.com

اولیاء کی زبان پر آپ کا چرچہ

حوروں کی زبان پر آپ کا چرچہ

ملائکہ کی زبان پر آپ کا چرچہ

ستاروں کی چمک پہ آپ کا چرچہ

چاند کی چمک پہ آپ کا چرچہ

آفتاب کی دمک پہ آپ کا چرچہ

میری زبان پر آپ کا چرچہ

تیری زبان پر آپ کا چرچہ

توجہ ہے نا .... اس محفل کے شرکاء کی زبان پہ آپ کا چرچہ

الغرض .... یہ ساری خدائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچہ کر رہی ہے۔ اگر حضور نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

کیونکہ

ہو نہ یہ پھول، تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو

چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو

یہ نہ ساقی ہو تو پھر مئے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو

بزم توحید بھی دنیا تم بھی نہ ہو

خیمہ افلاک کا ایستادہ اسی نام سے ہے

نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

اس لئے تو ہم کہتے ہیں کہ کائنات ارض وسما کی ہر چیز مدنی مدینے والے کا

Marfat.com

صدقہ ہے تو پھر

نبیوں کی نبوت مصطفٰے کا صدقہ
رسولوں کی رسالت مصطفٰے کا صدقہ
خلفاء کی خلافت مصطفٰے کا صدقہ
صحابہؓ کی صحابیت مصطفٰے کا صدقہ
اغیاث کی غوثیت مصطفٰے کا صدقہ
اقطاب کی قطبیت مصطفٰے کا صدقہ
ولیوں کی ولایت مصطفٰے کا صدقہ
اسخیاء کی سخاوت مصطفٰے کا صدقہ
عادلیں کی عدالت مصطفٰے کا صدقہ
کاملین کی کاملیت مصطفٰے کا صدقہ
عابدین کی عبادت مصطفٰے کا صدقہ
صادقین کی صداقت مصطفٰے کا صدقہ
صابرین کی استقامت مصطفٰے کا صدقہ
عاشقین کی محبت مصطفٰے کا صدقہ
عارفین کی معرفت مصطفٰے کا صدقہ

سنیے سنیے ....

چاند ستاروں کی چمک مصطفٰے کا صدقہ
سورج کی دمک مصطفٰے کا صدقہ

Marfat.com

حوروں کا حسن مصطفیٰ کا صدقہ

ملائکہ کی پرواز مصطفیٰ کا صدقہ

نبیوں کی معراج مصطفیٰ کا صدقہ

شرکاء محفل کی نجات مصطفیٰ کا صدقہ

انتظامیہ کے انعامات مصطفیٰ کا صدقہ

ہم سب کی نجات مصطفیٰ کا صدقہ

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت کشتہ عشق رسالت امام اہل سنت شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی زبان سے

ہے انہی کے دم قدم سے باغ عالم میں بہار

وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

بلکہ..........

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہاں کی جان ہے تو جہاں ہے

حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت تو کائنات ارض وسما کی ہر چیز پڑھتی ہے۔ کیونکہ یہی تو مومن کی معراج ہے۔ اسی میں تو مومن کی کامیابی وکامرانی ہے کیونکہ یہی تو مومن کی میراث ہے۔ یہی تو مومن کی سعادت ہے۔ یہی تو مومن کی عبادت ہے اور یہی تو مومن کی محبت ہے۔ یہی تو مومن کی شان ہے۔ یہی تو مومن کی آن ہے۔ یہی تو مومن کی جان ہے۔ یہی تو مومن کی معراج ہے۔ الغرض .... بندۂ مومن کیلئے نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تو ذریعہ نجات ہے۔ حضرت حسان

Marfat.com

بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مدینہ کے شہر میں حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نعتیہ قصیدے پڑھے۔ حضرت حسان کی زبان سے سنیئے اور ایمان کو تازہ کیجئے۔

وَاَحۡسَنُ مِنۡكَ لَمۡ تَرَقَطُّ عَيۡنِيۡ
وَاَجۡمَلُ مِنۡكَ لَمۡ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقۡتَ مُبَرًّا مِّنۡ كُلِّ عَيۡبٍ
كَاَنَّكَ قَدۡ خُلِقۡتَ كَمَا تَشَآءُ

ترجمہ : اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے بڑھ کر حسین پوری کائنات میں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔

اور ایسا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا جمیل تو کسی ماں جنا ہی نہیں۔

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو ہر عیب اور نقص سے مبرا اور منزہ فرمایا گیا۔

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خالق نے آپ کو آپ کی مرضی کے مطابق پیدا فرمایا۔

الغرض ....سامعین ذی وقار ....سرکار دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نعت پڑھنے کا انعام عطا فرمایا اور حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے حق میں زبان رسالت سے یہ دعا فرمائی۔ اَللّٰهُمَّ اَيِّدۡهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ۔

اے اللہ کریم حسان کی مدد روح القدس (جبرائیل) کے ذریعے فرما۔

صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَآلِهٖ

غم حضور ستائے تو نعت کہتا ہوں
قرار دل کو نہ آئے تو نعت کہتا ہوں
جگر کے خون ڈوبا ہوا کوئی آنسو

Marfat.com

ٹھہر جو پلکوں پہ جائے تو نعت کہتا ہوں

خیال یار میں گر جاؤں جب میں قدموں پر

کوئی نہ آ کے اٹھائے تو نعت کہتا ہوں

جمال گنبد خضریٰ کی روشنی آ کر

رہِ مدینہ دکھائے تو نعت کہتا ہوں

نہ جب جفائے زمانہ کے مجھ کو گھیرے سے

کوئی بھی آ کے چھڑائے تو نعت کہتا ہوں

بڑھے ہی آتے ہیں جب بھی حیات کی جانب

خیال موت کے سائے تو نعت کہتا ہوں

بغیر نعت محمد ﷺ کے چین میں صائم

رہا نہ مجھ سے جو جائے تو نعت کہتا ہوں

سامعین ذی وقار!

نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات ہو رہی تھی کیونکہ یہ محفل نعت ہے۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی ہے۔اسی پر نور بارش کے نور بھرے لمحات میں، میں جس نعت خواں کو دعوت دینے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔وہ ثنا خواں مصطفےٰ کسی تعارف کے محتاج نہیں ان کی شخصیت ان کی نعت خوانی ہی ان کی پہچان ہے۔تو تشریف لاتے ہیں مداح حبیب دو عالم۔واصف فخر بنی آدم، ثنا خواں نور مجسم، مداح رحمت کائنات، واصف رفعت کائنات مداح باعث تخلیق کائنات۔عظیم ثنا خوان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ......نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

Marfat.com

آپ کے محبوب نعت خواں محترم المقام جناب.........

مبارک ہو کہ دور راحت و آرام پہنچا
نجات دائمی کی شکل میں اسلام آ پہنچا
مبارک ہو کہ ختم المرسلین تشریف لے آئے
جناب رحمۃ للعالمین تشریف لے آئے
بصد انداز یکتائی بغایت شان زیبائی
امین بن کر امانت آمنہ کی گود میں آئی

اک نعت محمد عربی دی

جس وقت جسم چوں روح نکلے بس اتنا کرم کما دینا
تسی لے کے خاک مدینے دی میری قبر تے سجنوں پا دینا
اک ایہہ وی وصیت جے میری نہ ویں دی کوئی آواز اوے
اک نعت محمد عربی دی بس پڑھ کے تے دفنا دینا
سوہنے دی ریت پرانی اے سرکار دی خاص نشانی اے
جے کوئی پتھر مارے تے لا سینے نال دعا دینا

فخر دو عالم کی ثناء

سرکار دو عالم کی ثنا کرتے رہیں گے
یہ کام عبادت ہے سدا کرتے رہیں گے
پڑھتے ہیں فرشتے بھی صحابہ بھی خدا بھی

Marfat.com

یہ جن کا فریضہ ہے ادا کرتے رہیں گے
تم آل محمد کی غلامی جو کرو گے
وہ گنبد خضریٰ میں دعا کرتے رہیں گے
اللہ کا محبوب وظیفہ ہے یہی نام
ہم صل علیٰ صل علیٰ کرتے رہیں گے

غور طلب ہے؟

سرکار دو عالم کی اگر نعت خطا ہے
عشاق نبی ایسی خطا کرتے رہیں گے
لاریب وہ حاضر و ناظر ہیں یہاں بھی
دربار میں ہم ان کو ندا کرتے رہیں گے
لج پالوں کے لج پال ہے تو مانگے چلا جا
ناصر وہ عطاؤں پہ عطا کرتے رہیں گے

تیری ذات

بڑا سوچ سمجھ کے کہنا واں
تیری ذات بناں میں کجھ وی نئیں
تیرے نال میری بات بنی
تیری بات بناں میں کجھ وی نئیں
سجی ہوئی جیہڑی تیرے ذکر والی
کائنات بناں میں کجھ وی نئیں

Marfat.com

ضیاء اپنی حیاتی نے غور کیتا
تیری نعت بناں میں کجھ وی نئیں

میرا سفینہ آجائے

عاشقوں کے دل کی صدا
نعت کہنے کا اگر مجھ کو قرینہ آجائے
میرے ہر شعر کے پیکر میں مدینہ آجائے
ان کی رحمت کو جو دیکھوں تو چلے بادصبا
اپنے اعمال کو دیکھوں تو پسینہ آجائے
میں بھی قرآن سنوں صاحب قرآں کے حضور
کاش اس عمر میں اک ایسا شبینہ آجائے
میرے پتوار رہیں سلطان درود و سلام
کیسے گرداب میں میرا سفینہ آجائے

سامعین محتشم ! جولوگ بھی اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں سے اپنی زبان تر رکھتے ہیں۔ان کو کائنات کی ہر نعمت حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ملتی ہے۔یہی انکا عقیدہ اور ایمان ہے کیونکہ

در اقدس کو بڑھ کے چوم لے اب دیکھتا کیا ہے
جہاں میں اس سے بڑھ کر اور مولا کی عطا کیا ہے
بچھا رکھا ہے ارمان طلب دربار اطہر پر
ہمیں دنیا کے شاہوں سے بھلا اب واسطہ کیا ہے

نبی کی رضا

خدا سے در مصطفیٰ مانگتا ہوں
بھکاری ہوں صل علی مانگتا ہوں
مسیح جہاں سے دوا مانگتا ہوں
مریض طلب ہوں شفا مانگتا ہوں
کوئی مجھ سے پوچھے میں کیا مانگتا ہے
نبی سے نبی کی رضا مانگتا ہوں
تمنا بھٹکتی ہے گمراہ شب میں
محمد ﷺ نور ھدیٰ مانگتا ہوں
گھٹن میں کروں کیسے یاد الٰہی
مدینے کی تازہ ہوا مانگتا ہوں
بھنور میں ہے دوستو دین کا سفینہ
خدا سے کوئی ناخدا مانگتا ہوں
پالے جو دھوپوں کی زحمت سے ناصر
وہ رحمت سی ٹھنڈی ردا مانگتا ہوں

دید ہوتی ہے

جن کی الفت شدید ہوتی ہے
ان کو آقا کی دید ہوتی ہے
جان آقا پہ جو نثار کریں
دنیا ان پر شہید ہوتی ہے
محفل نعت جب سجاتے ہیں
عاشقوں کی عید ہوتی ہے

سبحان اللہ.........سبحان اللہ.........سبحان اللہ.........سبحان اللہ

عشق کے جام

روشن جن کے عشق سے سینے ہوتے ہیں
ان کے دل ہر وقت مدینے ہوتے ہیں

Marfat.com

لکھ دیا جائے جن پر نام محمد کا
موجوں سے وہ پار سفینے ہوتے ہیں
زینت بن جائیں جو یار کی محفل کی
وہ سب سے انمول نگینے ہوتے ہیں
جاتے ہیں سرکار کے در پر لوگ وہی
عشق کے جام جنہوں نے پینے ہوتے ہیں
روز سجاتے ہیں ہم محفل آقا کی
اپنے تو ہر روز شبینے ہوتے ہیں

تری نعت رہے گی

جس وقت نہ دنیا کی کوئی بات رہے گی
اک ہو گا خدا ایک تیری نعت رہے گی
جس وقت گدا ہوں گے نہ کشکول رہیں گے
اس وقت بھی جاری تیری خیرات رہے گی
جس وقت کہیں محفل عشاق سجے گی
موضوع سخن صرف تیری ذات رہے گی
جس گھر میں نہیں ہونگے ترے حسن کے چرچے
اس گھر کے مقدر میں سدا رات رہے گی
جو شخص محمد کی ثنا خوانی کرے گا
اس شخص پہ انوار کی برسات رہے گی

Marfat.com

ہر ایک اندھیرے کے مقدر میں ہے جانا
جب آئیں گے سرکار کہاں رات رہے گی
اس بات پہ ہے ناز سدا ناز کریں گے
ہے لاج تیرے ہاتھ ترے ہاتھ رہے گی
ناصر تو درودوں کے سجا لب پہ ترانے
سرکار کی امداد ترے ساتھ رہے گی

معلوم ہوا..... کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی محفل سجانے پر کیا کیا انوار و تجلیات کا ظہور ہوتا ہے۔ کیونکہ عاشق کی تمنا یہی ہے۔

ان کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو   کملی والے کی نعتیں سناتے چلو
لب پہ صل علیٰ کا ترانہ رہے

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس کائنات کو سجایا ہی حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جان کائنات ہیں۔

حضرات محترم ! نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات تو بہت ہیں لیکن خود مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے راضی ہوتے ہیں تو پھر ہم تو کہتے ہیں۔

مری قسمت کو میرے آقا منور کردے
میں تو پتھر ہوں مجھے چھو کے تو گوہر کردے
میں زمیں پہ لگوں خود فلک سے اونچا
اپنی چوکھٹ کا شہا مجھ کو گدا کردے
آئے کانوں میں صدا مولا فقط نعتوں کی
پیدا آقا کے ثناخواں تو گھر گھر کردے۔

Marfat.com

عاشقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر وقت یہی آرزو ہوتی ہے۔ان کی زبان پر نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سجی رہی ہے اور قیامت تک سجی رہے گی۔تو لوگ ہم سے پوچھتے ہیں ارے عاشقو تم ہر وقت نعتیں ہی پڑھتے رہتے ہو ہم ان کو کہتے ہیں۔

پوچھتے ہو نعت پڑھ کر کیا جناب آئے گا
دل تو کیا ہے دنیا میں انقلاب آئے گا
جو سلام بھیجو گے ان کے آستانے پر
ان کے آستانے سے بھی جواب آئے گا
ذکر مصطفیٰ کر کے سو جانے والے تو
سو کے بھی مدینے کا تجھ کو خواب آئے گا

Marfat.com

عزت و عظمت کیلئے

یَا کَرِیْمُ ۔ یَا اَللّٰہُ

۳۳۶ بار۔اول و آخر درود شریف ۱۱۔۱۱ بار پڑھیں۔

(اجازت عام ہے)

وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برکاتِ اسمِ محمد ﷺ

نام محمد کتنا میٹھا لگتا ہے
پیارے نبی کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے
گرنے والا جو محمد کا نام لیتا ہے
گرتے گرتے خدا اس کو تھام لیتا ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ
خَلْقِ اللّٰہِ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی

واجب الاحترام دوستو...... ذی وقار عاشقو! آج کی یہ عظیم الشان، فقید المثال ایمانی روحانی، وجدانی محفل نام محمد ﷺ کی برکات حاصل کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ جس میں میں اور آپ سب شرکت کی سعادت حاصل کر کے ذریعہ نجات کی دولت حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہم سب کو مدینہ شریف کی حاضری نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سامعین محترم۔ صاحب علم، دانش
اللہ خالق کائنات جل جلالہ نے اپنے محبوب نبی کریم، رؤف رحیم، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ بڑی شان و عظمت عطا فرمائی۔ کیونکہ مدینے والے...

Marfat.com

بے چین دلوں کے قرار .... غریبوں کے ملجاء .... آمنہ کے لال ...... پیکر حسن وجمال .... صاحب شرف وکمال .... اللہ کے دلدار .... صاحب اسرار ...... نبیوں کے تاجدار ...... احمد مختار ...... حبیب کردگار خواجہ دوسرا .... احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت وباسعادت ہوئی۔ تو ہر طرف نور ہی نور تھا بلکہ ہر چیز روشن ہوگئی۔

زمین روشن ہوگئی .... زماں روشن ہوگیا
مکین روشن ہوگئے .... مکاں روشن ہوگئے
شمس روشن ہوگیا .... قمر روشن ہوگیا
شجر وحجر روشن ہوگئے .... بحر وبر روشن ہوگئے
افلاک وفلک روشن ہوگئے ... سماک وسمک روشن ہوگئے

سنیے سنیے !

زمین پرنور ہوگئی .... زماں پرنور ہوگیا
مکین پرنور ہوگئے .... مکاں پرنور ہوگئے
شمس پرنور ہوگیا .... قمر پرنور ہوگیا
عرش پرنور ہوگیا .... فرش پرنور ہوگیا
شجر وحجر پرنور ہوگئے .... افلاک وفلک پرنور ہوگئے
سماک وسمک پرنور ہوگئے .... حور وملک پرنور ہوگئے

بلکہ یوں کہہ دو کہ .... کائنات ارض وسما کی ہر چیز پرنور ہوگئی۔

رنی نورانیت کا ظہور:

ہے دو جہاں میں ... کے نور کی رونق

زمین و عرش بریں پہ حضور کی رونق
شفق کا رنگ ستاروں کی ضوء قمر کی ضیاء
حبیب پاک کے نور و ظہور کی رونق
نگاہ ساقی کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی میرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم میں ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جام طہور کی رونق

میں صدقے نام محمد دے جس نام نوں لگ دیاں دو میماں
اللہ دی رحمت خاص دیاں، دو ندیاں وگدیاں دو میماں
اک میم مکے وچ آگئی اے اک میم مدینے وچ آئی
مومن لئی محشر دے دن وچ ضامن نے آگ دیاں دو میماں
اک آمنہ اک حلیمہ وچ اک امن تے ایک ایمان اندر
مرشد دو جگ دیاں دو میماں مالک دو جگ دیاں دو میماں
اک میم زمیناں وچ آئی اک آگئی میم آسماناں وچ
بن شمع منیر محبت دی دو جگ وچ جگدیاں دو میماں

اس محفل کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس مقصد کیلئے بھی ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ عزوجل اس مقصد کو پورا اور مشکل کو حل کر دیتا ہے۔

Marfat.com

عشق احمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام لے لے کے محمد کا جیئے جائیں گے
ہم یہی کام صبح و شام کیئے جائیں گے
آگ دوزخ کی جلائے گی نہ طالب ان کو
عشق احمد کو جو سینے میں لئے جائیں گے

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کر

چہرہ شمس الضحیٰ کی بات کر
آپ کی زلف سجیٰ کی بات کر
گر علاج درد و غم ہوتا نہیں
شہر خوباں کی ہوا کی بات کر
اشک آنکھوں میں اگر آتے ہیں
پھر حسین کربلا کی بات کر
پھیل جائے گی جہاں میں روشنی
روضہ بدر الدجیٰ کی بات کر
دل اگر بے چین ہے تیرا ابھی
پھر خدا کے دلربا کی بات کر
کس طرح حکم خدا مانا گیا
میرے ہمدم آ منیٰ کی بات کر
ہاتھ اُٹھتے ہی گھٹا چھا جائے گی

Marfat.com

کملی والے کی دعا کی بات کر
بات گر بنتی نہیں صائم تیری
پھر محمد مصطفےٰ کی بات کر

لفظ محمد کا فلسفہ : حضرت سید المرسلین، شفیع المذنبین، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذاتی نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے لفظ محمد کا فلسفہ یہ ہے کہ............ اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ۔ وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔

صبح بھی تعریف ہو .... شام بھی تعریف ہو

عروج میں بھی تعریف ہو............ زوال میں بھی تعریف ہو

بلکہ امام اہل سنت اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خاں قادری نے یوں ترجمانی فرمائی۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں اسے منظور بڑھانا تیرا
وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کا ہے سایہ تجھ پر
بولا بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا
مٹ گئے مٹتے جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

الغرض......... محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کہتے ہیں جس کی بار بار ہر وقت، ہر ساعت، ہر

Marfat.com

گھڑی ہر موسم، عروج وزوال میں تعریف کی جائے۔

سامعین محترم !ذرا غور کیجئے............ ...

محمد جس کی تعریف زمین، وزماں کریں
محمد جس کی تعریف مکین و مکاں کریں
محمد جس کی تعریف شمس و قمر کریں
محمد جس کی تعریف شجر و حجر کریں
محمد جس کی تعریف خشک و تر کریں
محمد جس کی تعریف بحر و بر کریں
محمد جس کی تعریف افلاک و فلک کریں
محمد جس کی تعریف سماک و سمک کریں
محمد جسکی تعریف جمادات وحیوانات کریں
محمد جسکی تعریف نباتات ومعدنیات کریں
محمد جس کی تعریف حور و ملک کریں

سنیے سنیے ....

محمد جس کی تعریف مکہ اور مدینہ والے کریں
محمد جس کی تعریف عرب وعجم والے کریں
محمد جس کی تعریف سب جہاں والے کریں
محمد جس کی تعریف عرش وفرش والے کریں
محمد جس کی تعریف نبی و ولی کریں

Marfat.com

محمد جس کی تعریف صحابی و تابعی کریں
محمد جس کی تعریف مجدد و محدث کریں
محمد جس کی تعریف مفسر اور مقرر کریں
محمد جس کی تعریف جن و بشر کریں
محمد جس کی تعریف کائنات کا ذرہ ذرہ کرے

الغرض .... محمد ﷺ جس کی تعریف خود خالق کائنات عزوجل کرے۔

محمد ﷺ کا نام جس کی تعریف وتوصیف کرنے کیلئے یہ محفل سجائی گئی ہے کیونکہ اس نام کی ہر طرف دھوم ہے۔

ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اُتے روشنائیاں تیرے ناں دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نیں
شاناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
کڈا سوہنا نام تیرا مدنی من موہنیاں
جگ ہویا سوہنا تیرے نال نال سوہنیاں
عظمتاں ہمیں سجھیاں سودائیاں تیرے ناں دیاں
ہر پاسے پیاں نے دُھائیاں تیرے ناں دیاں
عرش فرش اُتے روشنائیاں تیرے ناں دیاں

حضرات ذی وقار !

حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پاک کی برکات کا اندازہ اس بات سے ہو جاتا ہے ہر محفل جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہ لیا جائے وہ محفل اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہی نہیں ہوتی۔

بہں ہوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمد دا
اکھ اوہ اے جنہوں ہو جائے دیدار محمد دا
راہ اوہ اے کہ جس راہ تے محبوب خدا اٹریا
تھاں اوہ اے کہ جس تھاں تے دربار محمد دا
سرکار دا بندہ بن رب نوں جے مناؤنا ایں
اقرار خدا دا اے اقرار محمد دا
لعنت دا طوق ملیا تعظیم گئی ساری
شیطان نے کیتا جد انکار محمد ﷺ دا
ہو جائے اگی اللہ دے مجرم دی شفاعت وی
نہ بخشیا جائے گا گناہ گار محمد دا
یارب ایہہ ظہوری وی ٹر جائے مدینے نوں
دل رہندا اے ہر ویلے طلب گار محمد دا

حضور نبی کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ تو جان کائنات ہیں۔

حضور ﷺ کا ذکر دلوں کا نور اور آنکھوں کا سرور ہے۔

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں

Marfat.com

ادھر رحمت برستی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں
سبھی الفاظ میرے مصطفےٰ کے
ہر اک دل میں اُترتے جا رہے ہیں
جدھر سرکار کی اُٹھتی ہیں نظریں
ادھر انساں سنورتے جا رہے ہیں
شب معراج میں راہوں میں اُن کی
ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں
درِ سرکار دو عالم یہ عاشق
سنبھل کر ڈرتے جا رہے ہیں
حسینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ
یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں
نبی کی نعت کے الفاظ صائمؔ
دلوں میں کیف بھرتے جا رہے ہیں

کائنات کی ہر جگہ پر میرے آقا و مولا مدنی سرکار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز کی نجات کا ذریعہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

شمس و قمر پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
شجر و حجر پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
بحر و بر پر .... نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

برگ و ثمر پر .... نام محمد ﷺ

خشک و تر پر............ نام محمد ﷺ

جمادات و حیوانات پر .... نام محمد ﷺ

نباتات و معدنیات پر.......... نام محمد ﷺ

عرش و فرش پر .... نام محمد ﷺ

جن و بشر پر .... نام محمد ﷺ

حور و ملک پر .... نام محمد ﷺ

جنت کے پتوں پر .... نام محمد ﷺ

سامعین ذی وقار! یہ کتنا بابرکت نام ہے یہ نام تو............

آدم کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

شیث کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

نوح کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

یعقوب کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

یوسف کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

ہارون کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

ہود کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

سلیمان کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

یحییٰ کی زبان پر............ نام محمد ﷺ

لوط کی زبان پر............ ... نام محمد ﷺ

Marfat.com

ادریس کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

داؤد کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

یونس کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

موسیٰ کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

عیسیٰ کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

سنیے سنیے..........غور سے نام محمد ﷺ کی عظمتیں

صدیق کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

فاروق کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

عثمان کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

علی کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

حسن کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

حسین کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

صحابہ کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

آئمہ کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

اصخیاء کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

اصفیاء کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

اغنیاء کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

اولیاء کی زبان پر.......... نام محمد ﷺ

سنیے سنیے.......... تیری زبان پہ...... میری زبان پہ...... غیروں کی زبان پہ

Marfat.com

......اپنوں کی زبان پہ......دشمنوں کی زبان پہ...... ہواؤں کی زبان پہ ..... فضاؤں کی زبان پہ......دریاؤں کی زبان پہ...... پرندوں کی زبان پہ..... پھولوں کی زبان پہ......عرش والوں کی زبان پہ......فرش والوں کی زبان پہ

الغرض......

چاند کی چمک پر...........نام محمد ﷺ

سورج کی دمک پر.........نام محمد ﷺ

ارے عاشقو جھومو!......کیونکہ ہر عاشق کے دل پر...... نام محمد ﷺ......

محمد علی ظہوری کی زبان سے نام محمد ﷺ کا تذکرہ یوں ہوا۔

عیاں ہے فیض کرم کا ظہور آنکھوں سے
لگایا میں نے جو نام حضور آنکھوں سے
مچل رہی ہے تمنائے دید سینے میں
اُبل رہا ہے محبت کا نور آنکھوں سے

دوسرے مقام پر عظمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یوں ترجمانی کی ہے۔

ازل سے ابد تک جتنی بھی اس کائنات میں محافل سجائی گئی ہیں۔ان تمام محافل میں اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول ﷺ کے نام کے چرچے ہوتے رہے ہیں اور انشاء اللہ قیامت تک نام محمد ﷺ کے چرچے ہوتے رہیں گے۔

آدم علیہ السلام کی محفل میں.........نام محمد کا چرچہ

شیث علیہ السلام کی محفل میں......... نام محمد کا چرچہ

نوح علیہ السلام کی محفل میں......... نام محمد کا چرچہ

ابراہیم علیہ السلام کی محفل میں
..........نام محمد کا چرچہ
اسماعیل علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
یونس علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
ہارون علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
ہود علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
یعقوب علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
یوسف علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
سلیمان علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
موسیٰ علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ
عیسیٰ علیہ السلام کی محفل میں
.... نام محمد کا چرچہ

الغرض..........

اس کائنات ارض وسما میں جہاں بھی محافل ہوں گی وہاں نام محمد ﷺ کے چرچے ہی چرچے ہوں گے۔

کیونکہ ....

زمین پر نام محمد کا چرچہ ....زماں پر نام محمد کا چرچہ
مکین پر نام محمد کا چرچہ .... مکاں پر نام محمد کا چرچہ
شمس پر نام محمد کا چرچہ .... قمر پر نام محمد کا چرچہ
شجر وحجر پر نام محمد کا چرچہ .... بحر وبر پر نام محمد کا چرچہ
خشک پر نام محمد کا چرچہ .... تر پر نام محمد کا چرچہ

Marfat.com

فلک پر نام محمد کا چرچہ .... افلاک پر نام محمد کا چرچہ

عرش پر نام محمد کا چرچہ .... فرش پر نام محمد کا چرچہ

حوروں کے سینہ پر .... ملائکہ کے پروں پر

جنت کی دیواروں پر .... جنت کے پردوں پر

آسمانوں پر .... لوح و قلم پر .... عرش بریں پر

ہواؤں میں .... فضاؤں میں .... درختوں پر

نام محمد ﷺ کے چرچے ہو رہے ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے۔ صوفی باصفا صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ کو وجد آیا اور لب کشائی کی۔

جرم عصیاں سے رہا ہونے کا چارہ مانگو
مانگنے والو محمد ﷺ کا سہارا مانگو
ہاتھ پھیلا کے زر و سیم طلب کرتے ہو
اُن کے فیضان کی دولت بھی خدارا مانگو
بحر ظلمات میں کام آئے گا دامانِ کرم
ناخدا اُن کو سمجھ لو تو کنارا مانگو

گناہ گاروں آپ کی توجہ کیلئے ....

روز حشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو
میری سرکار کی رحمت کا اشارہ مانگو
ساقی کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
پینا چاہو مدینے کا نظارا مانگو

Marfat.com

اور مانگو نہ ظہوریؔ کوئی بس اس کے سوا

اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کا ذکر پاک کتنا اعلیٰ واکمل ہے۔ یہ نام محمد ﷺ تو ساری کائنات کیلئے حسن و جمال کا باعث ہے۔ اسی نام پاک کی رونق سے کائنات منور و معطر ہے۔ یہی نام پاک ہر جن و بشر کیلئے ذریعہ نجات ہے۔ اسی نام کے حسن و جمال کا تذکرہ صوفی باصفا صوفی محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ اس انداز سے فرما گئے۔

محمد کا حسن و جمال اللہ اللہ

وہ اک پیکر بے مثال اللہ اللہ

نہ اُن سا کوئی خوبرو دو جہاں میں

نہ اُن سا کوئی خوش خصال اللہ اللہ

خدا کا ہوا اور مہماں نہ کوئی

یہ عظمت یہ رُتبہ کمال اللہ اللہ

یہ جو کائنات ارض وسما میں نور کا ظہور ہے۔ کائنات کا حسن و جمال ہے یہ تو فقط حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نور کی نورانیت کا ظہور ہے بلکہ

زمین و زماں پر محمد کے نور کی رونق

مکین و مکاں پر محمد کے نور کی رونق

عرش و فرش پر محمد کے نور کی رونق

شمس و قمر پر محمد کے نور کی رونق

شجر و حجر پر محمد کے نور کی رونق

Marfat.com

بحر و بر پر محمد کے نور کی رونق
کیف و سرور پر محمد کے نور کی رونق
فکر و شعور پر محمد کے نور کی رونق
جام طہور پر محمد کے نور کی رونق
ستاروں کی ضو و قمر پر محمد کے نور کی رونق
لوح و قلم پر محمد کے نور کی رونق

غور سے سنو.........

اہل حسن و جمال پر محمد کے نور کی رونق
محفل کے حسن و جمال پر محمد کے نور کی رونق

کیوں نہ ہو یہ.........فیصلہ تو ازل سے ہوا ہے۔

ہے دو جہاں میں محمد کے نور کی رونق
زمین و عرش بریں پر حضور کے نور کی رونق
شفق کا رنگ، ستاروں کی ضو قمر کی ضیاء
حبیب پاک کے نور و ظہور کی رونق
نگاہ ساقی کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی مرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم پہ ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جام طہور کی رونق
کوئی مسافر طیبہ کی آنکھ سے دیکھے

Marfat.com

غبار راہ کے کیف و سرور کی رونق
ظہوری مدحت محبوب کی نوازش ہے
مرے سخن میں ہے فکر و شعور کی رونق

یہ محفل حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی رونق کیلئے سجائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے سے ہمارے دلوں کے دریچوں کو اپنے نورِ معرفت سے منور و معطر فرمائے۔ آمین

حضرات محترم !.... ہماری محفلوں میں جب کوئی خطیب خطابت کرتا ہے۔ اس کی خطابت میں یا تو........................

حسن و جمال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے
جود و نوال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے
انوار و کمال مصطفےٰ پر گفتگو ہوتی ہے

نہیں نہیں ہمارے خطابات میں تو......................

میلاد مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
معراج مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
سیرت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
صورت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
شرافت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
طہارت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
کمالات مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے
رسالت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

Marfat.com

اختیارات مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

معجزات مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

ہاں ہاں ہماری محفلوں میں تو..................

کردار مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

افکار مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

جمال مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

پیارِ مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

گفتارِ مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

رفتارِ مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

نہیں نہیں ہماری محفلوں میں تو..................

امامت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

صداقت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

عدالت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

سخاوت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

شجاعت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

قیادت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

ولادت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

نبوت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

رسالت مصطفےٰ کا موضوع ہوتا ہے

آیئے سنیے ہماری محفلوں کے موضوعات عاشق مدینہ کی زبان سے صدا

Marfat.com

بیٹھتے اُٹھتے نبی کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے ہیں جو انِ کی آرزو کرتے رہے
عاشقان مصطفٰے ہر دور میں ہر موڑ پر
آپ کے نقش قدم کی جستجو کرتے رہے
قابل صد رشک ہے ان کا طریق بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے
اہل ایماں نے کئے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے
ہو گئے گوشہ نشیں سارے وظیفے چھوڑ کر
ہم تصور میں انہی کو رو برو کرتے رہے

حضرات ! تمام دکھوں اور بیماریوں کا علاج اور ہر پریشانی سے نجات تمام عظمتوں اور رفعتوں کا تاجدار جو نام محمد ہے۔اس نام کے کیا کہنے اسی نام کو اپنے انداز میں

عاشق مدینہ .... دیوانہ مصطفٰے
ممتاز نعت گو .... مستانہ مصطفٰے

پیر سید ناصر حسین چشتی سیالوی اپنی محبتوں کا چراغ ،عقیدتوں کا خراج ،رفعتوں کی معراج ،وسعتوں کا اظہار کچھ یوں کیا کہ

ہم سب کے دلدار محمد نبیوں کے سردار محمد
فوجوں کے سالار محمد امت کے غمخوار محمد
خالق کے شاہکار محمد کہہ دے جو اک یار محمد
آتے ہیں سرکار محمد کر دیتے ہیں پار محمد

Marfat.com

عظمت کی دستار محمد نیکی کے معمار محمد

میرے دل کے آئینے میں آر محمد پار محمد

تنہائی ہو یا کوئی محفل دونوں کی تکرار محمد

رب کا بھی انکار سمجھ کر دیں جو انکار محمد

جس کو جتنا چاہیں دے دیں ہیں کلی مختار محمد

ماں بھی اتنا دے نہیں سکتی دیتے ہیں جو پیار محمد

بوصیری سے پوچھو کیسے دیتے ہیں دیدار محمد

رب کے کل خزائن کے بھی ہیں کنجی بردار محمد

ناصؔر جب بھی لے کر دیکھا

نام ہے سدا بہار محمد

الغرض ....

صبح آتا ہے شام آتا ہے

لب پہ ان کا ہی نام آتا ہے

ان کو بھیجئے سلام جو اس کو

خود خدا کا سلام آتا ہے

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (پ۲۴)

صداقتِ مُصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین ہر حال کہتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَ
سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (پ۲۴)

حضرات گرامی معزز سامعین محتشم، واجب الاحترام برادران اسلام! اللہ خالق کائنات عزوجل کے کرم وفضل جودوعطامددوعنایت سے آج کا یہ عظیم الشان وفقید المثال اجتماع جس کا موضوع حضور اکرم نور مجسم نبی مکرم رسول محتشم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا ایک انمول پہلو صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان کے مطابق شروع کرنے کی سعادت حاصل کرر ہا ہوں۔

سامعین محترم...... حضور نبی کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے بے شمار خوبیوں سے نوازا۔ وہ سب خوبیاں تمام لوگوں سے

افضل بھی ہیں اور اعلیٰ بھی
اکمل بھی ہیں اور اجمل بھی
احسن بھی ہیں اور اکرم بھی
بے مثل بھی ہیں اور بے مثال بھی
باکمال بھی ہیں اور باجمال بھی

سنیے سنیے.........ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام فضیلت و عظمت کائنات کی ہر چیز سے لاجواب بھی ہے بلکہ لاریب بھی ہے حضور کی

صورت بھی لاریب..........سیرت بھی لاریب

عدالت بھی لاریب..........صداقت بھی لاریب

شجاعت بھی لاریب..........سخاوت بھی لاریب

طہارت بھی لاریب..........شرافت بھی لاریب

نسبت بھی لاریب..........محبت بھی لاریب

دیانت بھی لاریب..........بصیرت بھی لاریب

ریاضت بھی لاریب..........عبادت بھی لاریب

جلوت بھی لاریب..........خلوت بھی لاریب

طریقت بھی لاریب..........شریعت بھی لاریب

سعادت بھی لاریب..........قیادت بھی لاریب

بات بھی لاریب..........ذات بھی لاریب

قناعت بھی لاریب..........اطاعت بھی لاریب

سنگت بھی لاریب..........سنت بھی لاریب

رسالت بھی لاریب..........امت بھی لاریب

قسم خدا کی جس کے قبضہ میں ہم سب کی جان ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت بھی لاریب اور رسالت بھی لاریب

سامعین محترم.........اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو بے

Marfat.com

شمار خوبیوں سے نوازا۔ان تمام خوبیوں سے ایک لاریب خوبی حضور پرنور ﷺ کی صداقت ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔ (پ۲۴،الزمر۳۳)......اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

سامعین ذی وقار ....اس آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اس کائنات ارض وسماوات میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ذی وہ تمام اپنی اپنی امت سے

اعلیٰ سے اعلیٰ.........افضل سے افضل

اوران کے اخلاق واعمال بھی اعلیٰ اور اکمل اور بے مثل و بے مثال مگر ہمارے آقاو مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کے اخلاق واعمال ساری کائنات میں سے اعلیٰ واکمل و افضل ہیں اگر سیرت نبوی بغور مطالعہ کیا جائے تو حضور پرنور ﷺ کے اخلاق کا ایک ایک پہلو

اعلیٰ سے اعلیٰ .... اکمل سے اکمل

احسن سے احسن .... منزہ سے منزہ

بے مثل سے بے مثال.............. افضل سے افضل

آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال کانفرنس صداقت مصطفےٰ ﷺ کو بیان کرنے کیلئے سجائی گئی ہے تاکہ حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے نور سے ہم اپنے اخلاق وکردار کو پُرنور اور منور و معطر کرسکیں۔

صاحب علم ودانش معزز ذی وقار علماء ومشائخ وعوام اہل سنت اب صداقت

Marfat.com

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کچھ عرض کیا جاتا ہے۔

صداقت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم: حضرت امیر المؤمنین مولا علی رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کا ایک روح پرور واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک اجنبی آیا۔ جس کے چہرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بہت دور سے آیا ہے ہمارے بالمقابل کھڑے ہو کر اس نے کہا۔ آپ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کو اپنے بت کی بات سناؤں یا آپ مجھے اپنے رب کے احکام سنائیں گے۔ پہلے مجھ سے میرے رب کے احکام سنو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر فرمایا۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ کی گواہی دینا۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ اور اگر توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں تو بتاؤ کہ تمہارے بت نے کیا کہا ہے؟

اجنبی نے عرض کیا..... یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام غسان بن مالک العامری ہے، ہمارا ایک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں ہم اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ ہم میں سے عصام نامی شخص نے بت کے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے فارغ ہوا تو بت سے آواز آئی۔ عصام: اسلام ظاہر ہو چکا ہے اور بت سرنگوں ہو چکے ہیں۔ عصام نے ہمیں یہ بات بتائی، چند روز بعد طارق نامی ایک شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت کے شکم سے آواز آئی۔

طارق! نبی صادق اپنے عزیز خلاق کی جانب سے وحی ناطق لیکر آ چکے ہیں۔ طارق

نے شور مچادیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتادی ہم نے آپ کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔ اس طرح ہم لوگ سخت مضطرب ہو گئے۔ یہاں تک کہ تین روز ہوئے۔ یہی واقعہ میرے ساتھ بھی پیش آیا ہے۔ میں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان میں کہا غسان ! جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ۔ نبی ہاشمی مبعوث ہو چکے ہیں۔ ان کے غلاموں کو سلامتی اور دشمنوں کو ندامت ہے یہ کہہ کر بت اوندھے منہ گر پڑا۔ غسان نے اپنی داستان ختم کی اور حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ صحابہ نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ (جامع المعجزات ص ۲۶)

ناظرین کرام۔ ان حقائق سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات کامل واکمل تھی اور حق و صداقت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چہرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صداقت کی گواہی دی بلکہ اس کائنات کی ہر چیز نے آپ کی صداقت کی گواہی دی۔ حضرات توجہ فرمائیں۔

آپ کی صداقت کی گواہی زمیں و زماں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی مکین و مکاں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی شمس و قمر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی شجر و حجر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی بحر و بر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی خشک و تر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی برگ و شجر نے دی

Marfat.com

آپ کی صداقت کی گواہی جن و بشر نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی حور و ملک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی سماک و سمک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی افلاک و فلک نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی جمادات وحیوانات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی نباتات ومعدنیات نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی مکہ اور مدینہ والوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی عرب وعجم والوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی خاکیوں اور افلاکیوں نے دی
آپ کی صداقت کی گواہی عرش و فرش نے دی
بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی
ہر نبی نے دی ، ہر ولی نے دی
ہر مفسر نے دی ، ہر مقرر نے دی
ہر مجدد نے دی ، ہر غوث نے دی
ہر قطب نے دی ، ہر ابدال نے دی
ہر اوتاد نے دی ، ہر جن نے دی ، ہر بشر نے دی
بلکہ اللہ خالق کائنات جل شانہٗ نے دی

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔(پ۲۴)

اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی لوگ

Marfat.com

ہیں جو پرہیز گار ہیں۔

حضرات محترم ! حضور ﷺ کی زندگی کا لمحہ لمحہ صداقت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، صداقت پر مبنی اور آپ کی ہر ہر ادا سچائی سے معمور تھی بلکہ یوں کہیے۔

اے محبوب ﷺ آپ کا دین بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا بیان بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا اعلان بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا نام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا نظام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا پیغام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کا انعام بھی سچا
اے محبوب ﷺ آپ کی سیرت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی صورت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی شرافت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی بصیرت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی دیانت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی امانت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی عبادت بھی سچی

Marfat.com

اے محبوب ﷺ آپ کی ریاضت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی خلوت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی جلوت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی شریعت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی طریقت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی قیادت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی عادت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی ذات بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی بات بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی اولاد بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی آل بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی ازواج بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی اطاعت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی قناعت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی سنت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی سنگت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی امت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی محبت بھی سچی
اے محبوب ﷺ آپ کی نسبت بھی سچی

بلکہ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نبوت بھی سچی اور رسالت بھی سچی۔

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت وامانت کا ذکر تو ہر صبح وشام ہو رہا ہے۔

مثالی ہے وجود سید کونین دنیا میں
رہے اعدائے جاں بھی معترف جس کی صداقت کے
علم اونچا کیا جس نے شرافت کا عدالت کا
لبوں پر تذکرے ہیں جس کی رحمت کے عنایت کے

صوفی غلام مصطفےٰ تبسم کی مدح سرائی

ہر قول ترا حرف صداقت کا ہے ضامن
ہر فعل ترا حسن ارادت کا امیں ہے
چمکی تھی کبھی جو ترے نقش کف پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

ایک غیر مسلم پنڈت جگن ناتھ آزاد نے کمال کر دیا۔

سلام اس پر جو آیا رحمۃ للعالمین بن کر
پیام دوست لے کر صادق و وعدالامین بن کر

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

Marfat.com

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، احمد مجتبیٰ
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

اختیاراتِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے درِ نبی پر جس وقت بھی صدا دی.
چشم کرم نے ان کی بگڑی میری بنا دی
تازندگی انہیں کے جلووں میں گم رہا وہ
جس جسکو ساقی نے میرے نظروں سے ہے پلادی

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ

سامعین محترم واجب الاحترام حاضرین وناظرین !

اللہ تعالیٰ عزوجل کا شکر ہے جس نے اپنے محبوب کریم رؤف ورحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات کا مالک ومختار بنا کر مبعوث فرمایا۔ آج کا عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے میں تمام احباب ذیشان اور تمام علماء کرام ومشائخ عظام برادران اہل سنت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں اس روحانی، ایمانی، وجدانی، علمی اجتماع میں شرکت کی سعادت سے مسرور ہوئے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کی شان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ....وہ ساری کائنات کا خالق ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔ یہ ساری کائنات کیلئے رحمت ہیں۔

معلوم ہوا ...... اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو بنانے والا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کو سجانے والے۔ جس جس چیز کا خالق اللہ ہے۔ اس چیز کا مالک مصطفےٰ ہے۔

امام بخاری کتاب الایمان میں ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام نعمتوں کو عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔ معلوم ہوا .... اللہ تعالیٰ جس جس نعمت کو عطا فرماتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس نعمت کو کائنات کے ہر فرد کو تقسیم فرماتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کشتہ عشق رسالت مفسر قرآن مبلغ و محدث امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی مرادیں پائیں گے
سرکار میں نہ ''لا'' ہے نہ حاجت ''اگر'' کی ہے

ثابت ہوا...... کہ اس کائنات میں اللہ کریم کی تمام نعمتوں کو تقسیم کرنے والے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ازل سے ابد تک جس جس نے مانگا در مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا۔

غور تو کرو............

نبیوں نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
رسولوں نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
خلفاء نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
اہل بیت نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
صحابہ نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
تابعین نے مانگا ....تو در مصطفیٰ سے
تبع تابعین نے مانگا ....تو در مصطفیٰ سے
صحابہ نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے
آئمہ نے مانگا .... تو در مصطفیٰ سے

اتقیاء نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

اصفیاء نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

اولیاء نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

غوث نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

قطب نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

مجدد نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

محدث نے مانگا .... تو درِ مصطفےٰ سے

سنیے سنیے............ذرا محبت سے............اے رسول اللہ کے دیوانو......

ہر حاجت ملتی ہے تو درِ مصطفےٰ سے............اس لئے تو آج تک

عابدین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

ساجدین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

صادقین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

عاشقین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

عارفین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

عادلین مانگتے رہے ....تو درِ مصطفےٰ سے

صالحین مانگتے رہے .... تو درِ مصطفےٰ سے

مقربین مانگتے رہے............تو درِ مصطفےٰ سے

مفسرین نے مانگا............تو درِ مصطفےٰ سے

مکرمین نے مانگا............تو درِ مصطفےٰ سے

Marfat.com

محسنین نے مانگا..................تو در مصطفیٰ سے

اپنوں نے مانگا..................تو در مصطفیٰ سے

غیروں نے مانگا..................تو در مصطفیٰ سے

کافروں نے مانگا..................تو در مصطفیٰ سے

ارے نجد یوذرا.....آنکھوں سے حجاب ہٹا کر......بغض سے جان چھڑا کر.........عشق کا جام پی کر......تو در مصطفیٰ سے مانگ کر دیکھیں کیا......کیا کیا ملتا ہے در مصطفیٰ سے..........کیونکہ ہمیں تو.......

عزت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

عظمت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

رفعت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

شرافت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

بصیرت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

فضیلت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

طاقت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

طلعت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

استقامت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

رحمت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

لطافت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

حکمت ملی.................تو در مصطفیٰ سے

Marfat.com

حکومت ملی..............تو در مصطفٰے سے

شوکت ملی ....تو در مصطفٰے سے

شفاعت ملی..............تو در مصطفٰے سے

صدارت ملی..............تو در مصطفٰے سے

قوت ملی..............تو در مصطفٰے سے

قیادت ملی..............تو در مصطفٰے سے

صورت ملی..............تو در مصطفٰے سے

شوکت ملی..............تو در مصطفٰے سے

ولایت ملی..............تو در مصطفٰے سے

راحت ملی..............تو در مصطفٰے سے

طہارت ملی..............تو در مصطفٰے سے

وزارت ملی..............تو در مصطفٰے سے

صداقت ملی..............تو در مصطفٰے سے

شجاعت ملی..............تو در مصطفٰے سے

نعمت ملی..............تو در مصطفٰے سے

سنت ملی..............تو در مصطفٰے سے

ذرا جھوم کر کہہ دو .... ہمیں نجات ملی تو در مصطفٰے سے

قسم خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے ہم گناہگاروں کو........

جنت ملی..............تو در مصطفٰے سے

Marfat.com

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ

خدا دی خدائی محمد ﷺ دے در تے
ملے پارسائی محمد ﷺ دے در تے
فرشتہ تے بھاویں پیمبر ، کسے وی
نظر نہیں اٹھائی محمد ﷺ دے در تے
گیا راز معراج مومن دا کھلدا
جبین جد جھکائی محمد ﷺ دے در تے
اوہ بن گئے ولی تے زمانے دے مرشد
جنہاں کل پائی محمد ﷺ دے در تے
ہے اوسے دی اللہ دے در تک رسائی
جہدی اے رسائی محمد ﷺ دے در تے
ہے اوسے دا چانن زمانے تے رب نے
شمع جو جلائے محمد ﷺ دے در تے
بھلائی وچ تبدیل ہوئی اوہ صائمؔ
گئی جو برائی محمد ﷺ دے در تے

اختیار میں............

اس کائنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ عزوجل کے حکم اور عطا سے

آمنہ کے لال .... پیکر حسن و جمال
صاحب شرف و کمال .... نبی بے مثال

Marfat.com

اللہ کے یار .... امت کے غم خوار

نبیوں کے سردار .... مدینہ کے تاجدار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبضہ واختیار میں ہے۔

ذرہ ذرہ نگاہِ یار میں ہے
ساری دنیا اسی کے حصار میں ہے
دل گرفتار زلف یار میں ہے
چشم ترکس کے انتظار میں ہے
پیش ہوتے ہیں جان کے نذرانے
ایسا اعجاز حسن یار میں ہے
تیرے قدموں پہ جاں نثار کروں
یہ مرے بس میں اختیار میں ہے
سبز گنبد کا سایہ دیتا ہے
جو مزہ خلد کی بہار میں ہے
آرزو ہے اگر شفاعت کی
یہ تو ان کے ہی اختیار میں ہے
اس کی ملتی نہیں مثال کہیں
جو کشش آپ کی جوار میں ہے
میرے گھر بھی حضور آجائیں
چشم ترکب سے انتظار میں ہے

سامعین ذی وقار.........اب میں حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے کس نواز میں ہدیہ نعت پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

چمنستان رضا کے پھول ....رسول اللہ کے محبوب

جن کا انداز بھی نورانی ہے.........جن کی آواز بھی وجدانی ہے

جن کا لہجہ ایمانی ہے............جن کا کلام قرآنی ہے

جن کی دنیا دیوانی ہے ....جن کی ادا مستانی ہے

نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

سارے اج خوشیاں مناؤ کملی والے آگئے
محفلاں گھر گھر سجاؤ کملی والے آگئے
آپ ورگا کوئی وی جگ تے نبی آیا نئیں
گیت اج خوشی دے گاؤ کملی والے آگئے
عاصیاں دکھیاں یتیماں نوں گلے لاون لئی
اے فقیرو اے گداؤ کملی والے آگئے
آکھدی مائی حلیمہ صدقے جاں سرکارتوں
حور وملک سہرے گاؤ کملی والے آگئے

سبحان اللہ.........سبحان اللہ...........سبحان اللہ

سامعین ذی وقار.........ہمارے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل نے مختار کل بنا کر دنیا میں بھیجا اور ساری کائنات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کی عطا سے اپنے امتیوں کو ہر نعمت بانٹ رہے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ۔

وہ خالق کائنات ہے .... حضور مالک کائنات ہیں

وہ رب العالمین ہے .... یہ رحمۃ للعالمین ہیں

وہ مالک یوم الدین ہے .... یہ شفیع المذنبین ہیں

وہ کائنات بنانے والا ہے ...... یہ کائنات کو سجانے والے ہیں

وہ انسان بنانے والا ہے ...... یہ معرفت دلانے والے ہیں

وہ جنت بنانے والا ہے .... یہ جنت بسانے والے ہیں

وہ جہنم بنانے والا ہے .... یہ جہنم سے بچانے والے ہیں

معلوم ہوا......... میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی کرم نوازیاں بہت ہیں۔ کس کس کا تذکرہ کیا جائے۔ ان کی شان تو یہ ہے۔

مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں
مختار ہیں محبوب خدا بانٹ رہے ہیں
اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ
رحمت کا کھلا در ہے سدا بانٹ رہے ہیں
جن سے نہ اذیت کے سوا کچھ بھی ملا ہے
ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانٹ رہے ہیں
شاہوں نے بھی دی انکے فقیروں کو سلامی

Marfat.com

ہر ایک کو بھیک انکے گدا بانٹ رہے ہیں
دنیا میں نہ کوئی دیکھا ان جیسا مسیحا
بیچاروں کے گھر جا کے شفا بانٹ رہے ہیں

معلوم ہوا .... یہ کائنات ان کی عطا کا صدقہ ہے۔ اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا جس کے پاس جو بھی ہے فقط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جود و کرم کا صدقہ ہے بلکہ ان کے جود و سخا کا اک باب ہے۔ ذرا توجہ سے میرے محبوب ﷺ کی عطاؤں کو تو دیکھو کتنا عظیم سخی ہے۔ جن کی سخاوتوں سے کوئی جھولی خالی نہیں ہے۔ وہ بڑے کریم آقا ہیں جن سے

ہمیں عزت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں عظمت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں رفعت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں شرافت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں شہرت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں قیادت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں طہارت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں صداقت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں شجاعت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں استقامت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے
ہمیں نورانیت ملی .... تو کریم آقا کی عطا سے

Marfat.com

ہمیں نسبت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں شفاعت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں راحت ملی ....تو کریم آقا کی عطا سے

ہمیں اپنے مقدر پر ناز ہے ہمیں اللہ کی جنت ملے گی تو کریم آقا کی عطا سے۔

شاعر نے لب کو حرکت دی تو خیرات مصطفےٰ کی سوغات بن گئی۔

جو چاہتے ہو جا کر پاؤ مزے مزے سے
خیرات مصطفےٰ کی کھاؤ مزے مزے سے

ہمیں تو............

یہ حقیقت ہے جو سمجھی تیرے در سے
جو ذات بھی چمکی ہے وہ چمکی تیرے در سے
سر سبز ہوا میرے مقدر کا یہ صحرا
رحمت کی گھٹا اس پہ جو برسی تیرے در سے
ہر کوئی تیرے در کی طرف دیکھ رہا ہے
کس کس کی ہے تقدیر نہ بدلی تیرے در سے
یہ بات تو اغیار بھی تسلیم کریں گے
ہر ایک کی بن جاتی ہے بگڑی تیرے در سے

ہمارا تو عقیدہ ہے............

اک میں ہی نہیں کھاتا خیرات مدینے کی
سب شاہ و گدا اس کی خیرات پہ پلتے ہیں

Marfat.com

کیا نام رکھا اپنے محبوب کا خالق نے
اس نام کی برکت سے حالات بدلتے ہیں

کیونکہ ....

دین و دنیا میں جو تیرا نہ سہارا ہوتا
کس کے ٹکڑوں پہ فقیروں کا گذرا ہوتا
تیری قسمت میں نہ غیروں کی غلامی ہوتی
تونے اک بار جو آقا کو پکارا ہوتا
آج آنکھوں میں نہ رنگین نظارے ہوتے
تیرے رُخ کا جو نہ پُرکیف نظارا ہوتا
ہم یتیموں کی طرح ٹھوکریں کھاتے پھرتے
تو جو حامی نہ مرے آقا ہمارا ہوتا
درد ہوتا نہ کوئی اور مرے سینے میں
کاش سینے میں فقط درد تمہارا ہوتا
تو روتا کبھی غاروں میں ہماری خاطر
غم گداؤں کا اگر تجھ کو گوارا ہوتا
اب بھی ناصر میرے دل میں یہ کسک رہتی ہے
کاش حاضر میں مدینے میں دوبارہ ہوتا

Marfat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک

مدینہ منورہ کا تذکرہ مبارکہ

عظمتِ مدینہ منورہ

لے چلو فرشتو! روح میری تاجدار دے بوہے تے لے چلو

سانجھا دکھاں تے سکھاں دا ہے جہڑا غم گسار دے بوہے تے لے چلو

امت واسطے جتھے اوہ رہیا روندا اوس غار دے بوہے تے لے چلو

اُتیا ہویا خزاواں دا چمن ناصرؔ اج بہار دے بوہے تے لے چلو

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ وَ
سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ○ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الْبَلَدِ○

سامعین محترم .... آیئے اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں محفل کو سجا کر آخرت میں اپنی نجات کا اہتمام کریں کیونکہ

مہک رہی ہیں فضائیں حضور آئے ہیں
ہیں مست مست ہوائیں حضور آئے ہیں
ولادت شہ کونین کی حسیں گھڑیاں
ہیں دے رہی یہ صدائیں حضور آئے ہیں
نصیب جاگ اُٹھے ہیں گناہگاروں کے
کسی کے در پہ نہ جائیں حضور آئے ہیں

مدینہ منورہ کی بات ہی نرالی ہے کیونکہ اس جگہ پر ہر وقت رحمتوں کی برسات ہوتی رہتی ہے۔ اسی لئے عاشقوں کی آنکھوں میں مدینہ بس گیا ہے۔

شاعر کی زبان سے ....

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا

Marfat.com

پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفٰے
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم بڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا

لائق صد احترام برادران ملت، شمع رسالت کے پروانو!
مدینہ منورہ کی عظمت ورفعت پوچھنی ہے تو کسی عاشق رسول سے پوچھو کیونکہ یہ وہ شہر بابرکت ہے جس میں ہر وقت.........

رحمتوں کی برسات ہوتی ہے
برکتوں کی برسات ہوتی ہے
رفعتوں کی برسات ہوتی ہے
بلکہ انوار وتجلیات کی برسات ہوتی ہے
ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
قسمت پہ جھومتا ہے مدینہ حضور کا

Marfat.com

ہو ناز کیوں نہ اس کو نیازی نصیب پر
جس کو بھی مل گیا ہے مدینہ حضور کا

سامعین محترم ! حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر پاک کی باتیں ہی اعلیٰ سے اعلیٰ ہیں کیونکہ اس شہر کی محبت عاشقوں کے دل میں رچ بس گئی ہے ہر کسی کی تمنا ہے کہ مجھے موت آئے تو مدینہ کی گلی ہو۔

زندگی حقیقت میں بس اسی نے پائی ہے
مصطفٰے کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے
مجھ کو میرے مرشد نے بات یہ بتائی ہے
جو نبی کا ہو جائے اس کی کل خدائی ہے
رکھ لیا بھرم تیرا آمنہ کے جائے نے
ناز کر حلیمہ تو مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی دائی ہے
دم لبوں پہ آیا ہے بڑھ رہی ہے بیتابی
اے صبا مدینہ سے کیا پیام لائی ہے
چار سو اندھیرا تھا ظلمتوں کا ڈیرہ تھا
مصطفٰے کے آنے سے بزم جگمگائی ہے

حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مدینہ

برکتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
رفعتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
عظمتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ

Marfat.com

بخشش کا شہر ہے مدینہ منورہ
صداقتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
امانتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ
سخاوتوں کا شہر ہے مدینہ منورہ

مدینہ کی زمین کی برکات اور ہوا بھی شفا ہی شفا ہیں۔

مدینہ کی ٹھنڈی ہوا اللہ اللہ
پیام سکون و شفا اللہ اللہ
مدینے کی گلیوں کا عالم نہ پوچھو
ہے جنت بھی جن پر فدا اللہ اللہ
رچی ایسی خوشبوئے توحید اس میں
ہیں ذرے بھی دیتے صدا اللہ اللہ
محمد کے روضے کی خوشبو میں بس کر
کدھر کو چلی ہے صبا اللہ اللہ

سامعین محترم ! لائق صد احترام مشتاق مدینہ، زائرین مدینہ جب کوئی مدینہ کا سفر کرنے کا ارادہ کرتا ہے زائرین مدینہ کے دل اور زبان پر یہی اک صدا ہوتی ہے۔

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے
ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اُٹھتے نہیں دعا کے لئے

Marfat.com

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے
جانے کب آئے گا طبیب مرا
درد بڑھتا گیا دوا کے لئے
مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

الغرض.........مدینہ منورہ میں ہی یہ کمال ہے کہ وہ

روحوں کی غذا ، مدینہ منورہ
دلوں کی جلا مدینہ منورہ
آنکھوں کی ضیاء مدینہ منورہ
بیماروں کیلئے شفا مدینہ منورہ
عاشقوں کے دل کی صدا مدینہ منورہ
ملائکہ کا مسکن مدینہ منورہ
یہی درود و سلام کی عطا مدینہ منورہ
بے چین دلوں کا سکون مدینہ منورہ

عاشقوں کے دل کی صدا

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
مری بے قراری مٹا میرے مولا

تقدیر

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے
ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے
جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لئے
اے کاتب تقدیر مدینہ لکھ دے

قدموں میں بلائیں گے............(انشاء اللہ تعالیٰ)

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں گے
اگر جانا مدینہ میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکین گنبد خضریٰ کو حال دل سنائیں گے
قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے
گناہ گاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہوں گے
شفیع حشر جب دامن رحمت میں چھپائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارے مدینے کو جانے والے غریب کا پیام لے لو
نبی پیارے کو جا کے دینا میں دے رہا ہوں سلام لے لو
گئی مدینے خدائی ساری کبھی تو آئے گی اپنی باری
میں بہتے اشکوں سے کہہ رہا ہوں ذرا تحمل سے کام لے لو

Marfat.com

مدینے دی مٹی

مدینے دی مٹی شفا بن گئی
جے زخماں تے لائی دوا بن گئی
جتھے سرکار نے رو رو کے گزاریاں راتاں
جتھے کردی سی خدا نال اوہ پیاریاں باتاں
خوش نصیباں نے اکھاں نال اوہ منظر ویکھے
زاری کردے سی جتھے ساقی کوثر ویکھے

عرش وانگ اوہ غار حرا بن گئی

جاندی عرشاں تو اُتاں ہے سی نظر سوہنے دی
رکھدی ہے سی نظر کتنا اثر سوہنے دی
ہو کے مقبول خدا ولوں دعا واں آئیاں
جے نظر سوہنے نے اٹھالی تے گھٹاواں آئیاں
نظر جو جھکائی تے ادا بن گئی
ادا جس دی رب دی رضا بن گئی

کائنات میں سب سے اعلیٰ وافضل جگہ مدینہ منورہ ہے کیونکہ یہاں تمام دنیا کی نعمتوں کی تقسیم ہوتی ہے۔ الحمدللہ آج بھی اگر کسی نے نعمت لینی ہے تو وہ مدینہ والی ذات کے در پر صدا کرے، اسکو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹایا جائے گا۔ اسی لئے شاعر کہتا ہے۔

رحمت کی برسات مدینے ہوتی ہے
نور بھری ہر رات مدینے ہوتی ہے

Marfat.com

قدم قدم پر رحمت مجھ کو ملتی ہے
رحمت کی سوغات مدینے ہوتی ہے
جو مانگو سرکار عطا کر دیتے ہیں
پوری سب حاجات مدینے ہوتی ہیں
سامنے روضے کے کچھ یاد نہیں رہتا
اشکوں کی برسات مدینے ہوتی ہے
دل سے نعت جو پڑھتا ہوں تو لگتا ہے
میں تو یہاں ہوں نعت مدینے ہوتی ہے
مٹی سے بھی آتی ہے خوشبو و ضیاء
یہ ساری برکات مدینے ہوتی ہیں

سامعین مکرم ! مدینہ کی باتیں تو بندہ ہر وقت کرتا رہے تو وقت پُرنور بلکہ پُرسکون گزرتا ہے کیونکہ ہر عاشق کی ہر وقت تو یہی صدا ہوتی ہے۔

یاد وچ روندیاں نیں اَکھیاں نمانیاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں
ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے
اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اوناں موجاں ماریاں
سد لو مدینے آقا کرو مہربانیاں

سامعین محترم! .... آخر کونسی وجہ ہے کہ ہر عاشق کی یہی تمنا کیوں ہے؟

Marfat.com

ترمذی شریف (جلد۳/صفحہ۷۷۹) پر انہی عاشقوں کیلئے خوشخبری کا پیغام آیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ نے فرمایا۔

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْتَمُتْ بِهَا فَاِنِّىْ اَشْفَعُ لِمَنْ يَّمُوْتُ بِهَا

جس شخص کو مدینہ طیبہ میں موت آسکے وہ یہاں ہی مرنا پسند کرے کیونکہ میں یہاں مرنے والوں کی خاص طور پر شفاعت کروں گا۔

سامعین محترم.... حضرات ذی وقار! مدینہ منورہ میں موت مومن کیلئے بہت بڑی سعادت ہے اور نجات اُخروی کا پروانہ ہے، عاشق مدینہ کو ایک چھوٹے سے گھر کی تمنا اسی لئے ہوتی ہے کہ ہمیں موت آئے تو

آمنہ کے لال کا شہر ہو........مدینہ طیبہ کی گلیاں ہوں
طیبہ کی فضائیں ہوں........رحمتوں کی گھٹائیں ہوں

اس شہر میں مرنے کی دعا تو ہر عاشق رسول کرتا رہا ہے۔

صدیق اکبر کی چاہت مدینہ میں مرنا

فاروق اعظم کی چاہت　عثمان غنی کی چاہت
علی المرتضیٰ کی چاہت　ہر صحابی کی چاہت
بلال حبشی کی چاہت　ہر تابعی کی چاہت
ہر تبع تابعی کی چاہت　ہر محدث کی چاہت
ہر ولی کی چاہت　ہر مفسر کی چاہت
ہر مجدد کی چاہت　ہر مفکر کی چاہت
ہر غوث کی چاہت　ہر مدبر کی چاہت

Marfat.com

ہر مومن کی چاہت ہر صوفی کی چاہت
ہر متقی کی چاہت ہر عاشق کی چاہت

مدینہ میں مرنا

عشق احمد چاہئے حب مدینہ چاہئے
جو انہیں دیکھا کرے وہ چشم بینا چاہئے
تیری میری چاہ زاہد بس اتنا فرق
تجھ کو جنت چاہئے مجھ کو مدینہ چاہئے

ہماری تو آرزو ہے............

سونا چاندی نہ دولت نہ زر چاہئے
کملی والے کی نگری میں گھر چاہئے
موت آئے مدینے میں جا کر مجھے
اس لئے مجھ کو بھی ایک گھر چاہئے

ہماری تو تمنا ہے............

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے
وہ شہر مدینہ ہے، وہ شہر مدینہ ہے
جنت میں مجھے لاکر کیوں چھوڑ دیا تو نے
رضوان میری جنت تو گلزارِ مدینہ ہے

Marfat.com

مدینہ یاد آیا ھے

مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
مرے آقا بلواؤ ، مدینہ یاد آیا ہے
ترے محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے
مری تاریکی دل کا مداوا تیرا آنا ہے
مرے آقا چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
تری فرقت نے مارا ہے تری رحمت سہارا ہے
قریب مرگ ہوں آؤ مدینہ یاد آیا ہے

طیبہ کی گلی

مری زندگی کا حاصل ترے در کی چاکری ہے
ترا نام لے کے جینا یہی میری زندگی ہے
جنت کبھی بھی مانگی نہیں خدا سے
جسے کہہ رہے ہو جنت طیبہ کی وہ گلی ہے
سرکار کے گدا کی اللہ رے بے نیازی
نالاں سکندری سے ٹھوکر یہ خسروی ہے
طیبہ میں ایک کٹیا جس کو بھی مل گئی ہے
اس کی نگاہ میں کیا تخت سکندری ہے

Marfat.com

بے مثل محبوب

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو
وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو
اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اُٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو، رسالت ہو تو ایسی ہو
وہاں مجرم کو ملتی ہیں پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو
بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو
نماز عصر کو قربان کر کے ان کی ہستی پر
علی مولا نے بتلایا عبادت ہو تو ایسی ہو

غور طلب ہے ....

حسین ابن علی نے کربلا میں یہ کیا ثابت
رہے جاری جو نیزے پر تلاوت ہو تو ایسی ہو

ہمارا ایمان ہے ....

محمد کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

Marfat.com

زمین وآسمان والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصرؔ حکومت ہوتو ایسی ہو

سرکار کی گلی میں

مت پوچھئے کہ کیا ہے سرکار کی گلی میں
اک جشن سا بپا ہے سرکار کی گلی میں
لطف وعطا کی اس پر برسات ہوگئی ہے
جو شخص آگیا ہے سرکار کی گلی میں
ہوتا ہے دل منور تابانیوں سے جس کی
جلوؤں کی وہ فضا ہے سرکار کی گلی ہے
آنے کو آگئے ہیں گھر پر ضرور لیکن
دل اپنا رہ گیا ہے سرکار کی گلی میں
ہرغم کا ہے مداوا آب وہوا میں اس کی
ہر درد کی دوا ہے سرکار کی گلی میں

باتیں بھی مدینے کی

راتیں بھی مدینے کی، باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات مدینے کی
عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں میں وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی
یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا

Marfat.com

کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

یہ اپنی نگاہوں سے مشابہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مئے خوار کو پینے کی

ہر سال کے آنے کا اک راز ہے یہ مرزا
سرکار جگاتے ہیں تقدیر کمینے کی

سارا جہاں منور

سرکار کی گلی کا رتبہ تو اس سے پوچھو
دل جس کا جھومتا ہے سرکار کی گلی میں

جلوؤں کو ڈھونڈنے جو گھر سے چلا تھا اپنے
اب خود کو ڈھونڈتا سرکار کی گلی میں

کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار کی گلی میں

جس کی تجلیوں سے ہے سارا جہاں منور
مسرور وہ ضیاء ہے سرکار کی گلی میں

ہماری تو تمنا یہی ہے.........

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

Marfat.com

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن میرا سرکار کی بستی میں بنا دے
مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

ذرا توجہ سے محفل پاک میں تشریف رکھئے۔ ہمارا تو ایمان ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم اس محفل میں تشریف لا کر ہمارے دلوں کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما گئے ہیں۔

جسے مل گیا کملی والے کا دامن
اسے دو جہاں کا خزینہ ملا ہے
بھلا باغ جنت کو وہ کیا کرے گا
مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے
کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے
کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں
مجھے یار کا آستانہ ملا ہے

ہم سب کی فقط یہ صدا ہے..........

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں
سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آتے ہیں

Marfat.com

قُل بِفَضلِ اللهِ وَبِرَحمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَليَفرَحُوا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آمدِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سب تو وڈی شان والا آگیا
اُچے رتبے پان والا آگیا
عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آگیا

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا

سامعین محترم ۔واجب الاحترام برادران اسلام عزیز دوستو.....آج کی یہ عظیم الشان و فقید المثال محفل پاک آمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرچہ کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔جس میں ہم سب شرکت حاصل کرنے کی سعادت حاصل کر کے اپنے قلوب واذہان کو منور ومعطر فرمارہے ہیں ۔اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے پیارے محبوب کریم رؤف و رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے اپنی بارگاہ بے نیاز میں قبول ومنظور فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات اور بلندی درجات کا باعث بنائے ،آمین ثم آمین

ذکر خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم :

سامعین محترم ! اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کائنات ارض وسما میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو عام کیا اور حضور پرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے اللہ خالق کائنات کی ہر چیز روشن ومنور ہوگئی تو ہر طرف سے صدائیں آرہی تھیں۔

آئیاں نیں بہاراں کملی والے آگئے
پیاں نیں پکاراں کملی والے آگئے

Marfat.com

خوشیاں مناؤ یارو کملی والے آئے نیں
جناں لئی اے گلیاں بازار سجائے نیں
لکیاں بہاراں کملی والے آگئے

غم کے مارو

خوشیاں مناؤ یارو سرکار آگئے ہیں
صل علیٰ پکارو سرکار آگئے ہیں
آقا جہاں میں آئے ہوئے رحمتوں کے سائے
آجاؤ غم کے مارو سرکار آگئے ہیں
ماہِ عرب کے آگے کیا تم ٹھہر سکو گے
چھپ جاؤ چاند تارو سرکار آگئے ہیں
جن کا نہیں ہے کوئی ان کا ہیں وہ سہارا
آجاؤ بے سہارو سرکار آگئے ہیں
سرکار کی ہیں باتیں سرکار کی ہیں نعتیں
یوں زندگی گزارو سرکار آگئے ہیں
ضیاء زندگی یہی ہے ضیاء بندگی یہی ہے
تن من انہی پہ وارو سرکار آگئے ہیں

حضور اکرم نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر کائنات ارض وسما کی ہر چیز نے خوشی منائی اور ہر طرف سے، بلکہ ہر زبان پکار رہی تھی...... جھوم...... جھوم کر کہو۔

آمنہ کا لال.................. آگیا
پیکر حسن و جمال .... آگیا

Marfat.com

صاحب شرف و کمال ....آ گیا

نبی بے مثال ....آ گیا

سرورکائنات ....آ گیا

فخر کائنات ....آ گیا

مخزن کائنات ....آ گیا

منشاء کائنات ....آ گیا

مقصد کائنات ....آ گیا

سید کائنات ....آ گیا

منبع کائنات ....آ گیا

خلاصہ کائنات ....آ گیا

صاحب معجزات ....آ گیا

باعث تخلیق کائنات ....آ گیا

فخر موجودات ....آ گیا

قائد انسانیت ....آ گیا

پیکر علم و حکمت ....آ گیا

سنیے سنیے ......سامعین ذی وقار!

امت کا غم خوار ......آ گیا ......سید ابرار ......آ گیا

احمد مختار ...... آ گیا ...... مدنی تاجدار ....آ گیا

خاصہ کردگار......آ گیا......شافع یوم قرار..........آ گیا

Marfat.com

حبیب غفار...... آ گیا...... محبوب رب العالمین...... آ گیا

میرے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کس کس شان و عظمت کا ذکر کروں بلکہ وہ تو..........

بدر الدجیٰ بن کر آ گیا.......... آفتاب ھدیٰ بن کر آ گیا

صدر العلی بن کر آ گیا.......... نور الہدیٰ بن کر آ گیا

کہف الوریٰ بن کر آ گیا...... صاحب جود و سخا بن کر آ گیا

خیر الوریٰ بن کر آ گیا.......... خواجہ دوسرا بن کر آ گیا

بحر جود و سخا بن کر آ گیا.......... ابر لطف و کرم بن کر آ گیا

پیکر و تسلیم و رضا بن کر آ گیا........ قبلہ اغنیاء بن کر آ گیا

حسن صبر و رضا بن کر آ گیا....... ضیاء خوش ادا بن کر آ گیا

سرور انبیاء بن کر آ گیا..... وجہ تخلیق ارض و سما بن کر آ گیا

شمع غار حرا بن کر آ گیا........ وجہ لولاک لما بن کر آ گیا

راز دار رب العلی بن کر آ گیا.... حبیب ذات کبریا بن کر آ گیا

حضرات ذی وقار .... اس محفل میں باذوق احباب شرکت کو سعادت حاصل فرما رہے ہیں۔ اس محفل پاک میں انوار ہی انوار ہیں۔ سکون ہی سکون، لذت ہی لذت ہے بلکہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے۔ یہ محفل اس محبوب کی محفل ہے جس کے صدقہ سے یہ ساری کائنات ارض و سما کو تخلیق فرمایا گیا۔

تخلیق کا عنوان ہیں سرکار دو عالم
توحید کا ارمان ہیں سرکار دو عالم

Marfat.com

ذات ان کی سراپائے کرم آیۂ رحمت
سرمایہ ایمان ہیں سرکار دوعالم
خاموشی میں اسرار رسالت کے نگہبان
گفتار میں قرآن ہیں سرکار دوعالم
محشر میں ہر اک سمت سے مایوس دلوں کی
تسکین کا سامان ہیں سرکار دوعالم
دیکھے تو کوئی عظمت و توقیر بشر کی
اللہ کا مہمان ہیں سرکار دوعالم
جو اور کسی کو بھی ظہوری نہ ملے گا
وہ رتبہ ذیشان ہیں سرکار دوعالم

اس محفل پاک کی رونق میں کتنا جمال ہے کیونکہ یہ محفل اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے محبوب کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی محفل ہے۔اس محفل میں جو بھی آتا ہے اس کی تمام..........

حاجات پوری ہو جاتی ہیں.....مشکلات حل ہو جاتی ہیں
مرادیں پوری ہو جاتی ہیں.....بیماروں کو شفا مل جاتی ہے
دلوں کو سکون مل جاتا ہے......آنکھوں کو نور مل جاتا ہے
مدینہ کی حاضری کا............ٹکٹ مل جاتا ہے
مکہ کی حاضری کا............موقع مل جاتا ہے

Marfat.com

پھر ہر طرف سے آواز آتی ہے۔

تُوں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
ترے نال وس دی بہار سوہنیا

کیونکہ ہمارا تو ایمان ہے۔

کوئی تسکین نہ ملی اور نہ دوا کام آئی
ہر کڑے وقت میں آقا کی ثناء کام آئی
ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا
ذکر رسول سے جو مہکی فضاء کام آئی
اُٹھے طوفان کئی بار سفینے ڈوبے
رخ بدلنے کو مدینے کی ہوا کام آئی
سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی
انکے قدموں کی وہاں خاکِ شفا کام آئی

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے مثل و بے مثال تخلیق فرمایا کیونکہ تمام انبیاء رسولوں، پیغمبروں میں بلکہ تمام جن و بشر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثانی نہیں ہے۔

تمام احباب ذیشان اس محفل پاک میں بڑی توجہ اور انہماک سے تشریف رکھیں کیونکہ ہمارے نبی کا

کوئی ثانی نہیں محبوب بنایا ایسا
رب نے سرکار کے پیکر کو سجایا ایسا

Marfat.com

مرتبہ ساری خدائی میں بڑا اس کو ملا
کوئی آئے کبھی اور نہ آیا ایسا
جو گرے تھے وہ اُٹھے دنیا کے سلطان بنے
مرے آقا نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا
دشمن جان تھے جو ہمدم و دم ساز بنے
میرے سرکار نے بچھڑوں کو ملایا ایسا
جان لینے کیلئے آئے، گرے قدموں میں
میرے آقا نے انھیں جلوہ دکھایا ایسا
والی کون و مکان ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوب نے گھر کو سجایا ایسا

ذی وقار سامعین!.....توجہ کریں۔

داد دیتے ہیں سر عرش ملائک سارے
جشن میلاد غلاموں نے منایا ایسا
مرحبا کیوں نہ کہیں رحمت عالم کے غلام
ذکر سرکار ظہوری نے سنایا ایسا

ہم جب کبھی اپنے آقا و مولا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی محفل سجاتے ہیں، لوگ ہم پر اعتراض کرتے ہیں، ہم ان کے جواب میں کہتے ہیں۔

زیناں آسماناں ساریاں خوشیاں منائیاں نے
مرے سرکار آئے رحمتاں وی نال آئیاں نے

بڑی اُمید اے سرکار ایتھے پان گے پھیرا
اساں ایسے لئی بازار تے گلیاں سجائیاں نے
جدوں ملیا تے روشن ہو گئی گدڑی حلیمہ دی
اوہ جہیڑا لعل سوہنا کلے وچ چھڈیا سی دائیاں نے
ایہہ سورج، چن، تارے بدلاں اوہلے ہو گئے سارے
مرے سرکار نے چہرے توں جد زلفاں ہٹائیاں نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کے تذکرہ کرتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ کی...............

صورت وی سوہنی .... سیرت وی سوہنی
صدارت وی سوہنی .... شجاعت وی سوہنی
شرافت وی سوہنی .... طہارت وی سوہنی
نفاست وی سوہنی .... سخاوت وی سوہنی
بصیرت وی سوہنی .... دیانت وی سوہنی
خلوت وی سوہنی .... جلوت وی سوہنی
عبادت وی سوہنی .... ریاضت وی سوہنی
طریقت وی سوہنی .... شریعت وی سوہنی
ذات وی سوہنی .... صفات وی سوہنی

سامعین ذی وقار............ آپ ﷺ کی

نبوت وی سوہنی .... رسالت وی سوہنی

Marfat.com

الغرض ....

رب آپ بنایا اے دلدار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے مرا یار بڑا سوہنا
دن سارے سوہنے نیں جہڑے رب نے بنائے نیں
جہڑے وار نبی آیا اوہ وار بڑا سوہنا
دشمن نوں دعا دیوے ڈگیاں نوں اُٹھا دیوے
اسلام دے بانی دا کردار بڑا سوہنا
سرکار دے مونڈیاں تے شبیر پیا کھیڈے
اوہ سواری بڑی سوہنی اوہ سوار بڑا سوہنا

یہ محفل تو حضور ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے کیونکہ

اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیں
مخلوق خدا دی اک پاسے سرکار دیاں کیا باتاں نیں
چہرہ نوری ماشاء اللہ جو دیکھے ہووے دل تھیں فدا
محبوب دے سوہنے مکھڑے دے انوار دیا کیا باتاں نیں
صدیق و عمر عثمان و غنی زہرا حسنین تے مولا علی
میرے مدنی ماہی دے سوہنے گھر بار دیاں کیا باتاں نیں
سدرہ توں براق آ گیا رف رف وی راہواں وچ رہیا
محبوبِ خدا عرشاں تے گیا رفتار دیاں کیا باتاں نیں

ایک اور شاعر کہتا ہے..........

Marfat.com

سہانی رات ہے آؤ شمس الضحیٰ کی بات کرو
ستارو آؤ رُخ مصطفٰے کی بات کرو
نکیرو بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو
خدا را پہلے مرے مصطفٰے کی بات کرو

سامعین ذی وقار............ ہمیں چاہئے پھر ہر وقت اپنے آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حسن و جمال کی باتیں کریں.........خدو خال کی باتیں کریں

آمنہ کے لال کی باتیں کریں......پیکر حسن جمال کی باتیں کریں

صاحب شرف و کمال کی باتیں کریں.....نبی بے مثال کی باتیں کریں

سنیے سنیے .... پیارے آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

میلاد کی باتیں کریں............معراج کی باتیں کریں
آقا کے کمال کی باتیں کریں.........وحی کی باتیں کریں
غار حرا کی باتیں کریں.........جبل احد کی باتیں کریں
اصحاب کی باتیں کریں........اہل بیت کی باتیں کریں

آمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کرنے والو......ذرا غور سے سنو اور

محبت کے دیئے جلاؤ
نبی کی اُلفت کے گیت گاؤ
گلی گلی میں کرو اُجالا
حضور کی محفلیں سجاؤ

Marfat.com

وہ سب کے صدمے اٹھانے والا
وہ لاج سب کی نبھانے والا
اسی کی یادوں سے لو لگاؤ
اسی کی باتیں سنو سناؤ
کدورتوں کو نہ دیکھو سپنے
اُٹھو کہ بن جائیں غیر اپنے
جو گر رہے ہیں اُنہیں اُٹھاؤ
اُٹھا کے اپنے گلے لگاؤ

حضرات ذی وقار ....جن کو اپنے مدنی محبوب ﷺ سے محبت ہے وہ ذرا جھوم کر باآواز بلند کہو۔

سبحان اللہ......سبحان اللہ......سبحان اللہ

سامعین محترم......یہ محفل پاک حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کے ذکر پاک کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ ہماری محفل میں تو

یا ذکر خدا ہوتا ہے یا ذکر مصطفےٰ ہوتا ہے
یا ذکر ربوبیت ہوتا ہے یا ذکر نبوت ہوتا ہے
یا ذکر الوہیت ہوتا ہے یا ذکر رسالت ہوتا ہے
یا ذکر الٰہی ہوتا ہے یا ذکر آمد مصطفےٰ ہوتا ہے

الغرض.........سامعین ذی وقار.........آج کی محفل میں ہی نہیں بلکہ.....ہماری ہر

Marfat.com

ہر محفل میں.........کیا کیا ہوتا ہے۔

آیئے ذرا.......

محبت سے............عقیدت سے

اُلفت سے............پریت سے

نسبت سے............عزت سے

عظمت سے............رفعت سے

ہاں ہاں ذوق سے............شوق سے

خلوص سے.....سنو!!!

ذرا غور کرو کہ ہم اہل سنت کی محافل میں کس کس کا ذکر ہوتا ہے۔

ہماری محفلوں میں...........اللہ کی شان کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.......رحمٰن کی برکات کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........رحیم کی عظمت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...........کریم کے کرم کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...........علیم کے علم کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......مالک کی بادشاہی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.....قدوس کی پاکیزگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......خالق کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...........غفار کی بخشش کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.........وھاب کی عطا کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.........فتاح کی سخا کا ذکر ہوتا ہے

Marfat.com

ہماری محفلوں میں...... باسط کی کشادگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........رافع کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ معز کی عزت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ سمیع کی سماعت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.....عادل کے انصاف کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ عظیم کی بزرگی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........علی کی بلندی کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں...... حسیب کی کفایت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں......واسع کی وسعت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ حکیم کی حکمت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ودود کی محبت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........ مجیب کی قبولیت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں........قادر کی قدرت کا ذکر ہوتا ہے

ہماری محفلوں میں.......واحد کی احدیت کا ذکر ہوتا ہے

ذرا محبت سے باآواز تمام احباب ذیشان بولیں۔

سبحان اللہ....... سبحان اللہ...... سبحان اللہ...... سبحان اللہ

بات ہو رہی تھی اہل سنت کی محافل کی تو ہماری محفلوں میں جہاں اللہ کی توحید کا ذکر ہوتا ہے۔ وہاں محبوب کی نبوت ورسالت کے حسن وجمال کا ذکر ہوتا ہے، وہاں کیا کیا ہوتا ہے۔ آیئے ذرا دلوں کے دریچوں کو کھول کر غور سے سنو ہماری محافل کا تذکرہ

ہماری محافل میں........... نبی کی ولادت کا تذکرہ

Marfat.com

ہماری محافل میں .... نبی کی صورت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی صداقت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی سیرت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی عدالت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی سخاوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی شجاعت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی سخاوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی بصیرت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی شرافت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی طہارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی بصارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی صدارت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی قیادت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی امانت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی امامت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی محبت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی عقیدت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی نبوت کا تذکرہ
ہماری محافل میں .... نبی کی رسالت کا تذکرہ

Marfat.com

ارے ہماری محافل پر اعتراض کرنے والو اور سیاہ دلوں سے نہیں بلکہ روشن دلوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بن ذرا سوچ اور دیکھ کہ کیا ہماری محافل میں جو ہوتا ہے وہ قرآن وحدیث کے مطابق نہیں۔ الحمدللہ ہماری محافل میں جو ہوتا ہے وہ تو صحابہ کرام کی محافل میں بھی ہوتا تھا۔

سنو...... پھر حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ ﷺ کا فرمان عالیشان....... ذِكْرُ الْاَنْبِيَاءِ مِنَ الْعِبَادَةِ وَذِكْرُ الصَّالِحِيْنَ كَفَّارَةٌ۔

ذکر انبیاء عبادت ہے اور ذکر صالحین کفارہ (سیئات) ہے۔ (فتح الکبیر ج۲ ص۲۰)

معلوم ہوا...... انبیاء اور اولیاء کا ذکر عبادت اور گناہوں کا کفارہ ہے تو حضور سید الانبیاء والمرسلین حبیب رب العالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کس درجہ کی عبادت اور کس قدر باعث رحمت و برکت اور کفارۂ سیئات ہوگا۔

ہماری محفلوں میں حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کا ذکر کرنا عبادت ہے تو پھر ہماری میلاد کی محفل ہو یا معراج کی محفل، ہم اس میں

محبوب کے کردار کا ذکر........ محبوب کے افکار کا ذکر
محبوب کے ایثار کا ذکر........ محبوب کے انوار کا ذکر
محبوب کے پیار کا ذکر........ محبوب کے معیار کا ذکر
محبوب کی گفتار کا ذکر........ محبوب کے اخلاق کا ذکر
محبوب کے اصحاب کا ذکر........ محبوب کی آل کا ذکر
محبوب کی ازواج کا ذکر........ محبوب کے اعمال کا ذکر

کرنا ہمارے لئے عبادت ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک باعث رحمت و برکت، سرمایہ ایمان اور تسکین دل وجان ہے۔

Marfat.com

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

یارسول اللہ کانفرنس

میری برباد بستی کو بسادو یارسول اللہ
کنارے پر میری کشتی کو لگادو یارسول اللہ
میرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگادو یارسول اللہ

(صلی اللہ علیک وسلم)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ

علماء کرام ومشائخ عظام، غلامان رسول، حاضرین وناظرین آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال تاریخی یارسول اللہ کانفرنس جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کر کے اپنی زندگی کے لمحہ لمحہ کو منور ومعطر فرما کر اپنی بخشش اور نجات کا باعث بنارہے ہیں۔

حضرات ذی وقار......ہم سب بڑے خوش نصیب اور خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس محفل میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور لائق صد افتخار ہیں وہ عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے اس محفل پاک کو منعقد فرما کر اللہ تعالیٰ عزوجل کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس محفل کو اپنی بارگاہ بے نیاز میں شرف قبولیت عطا فرما کر ہم سب کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ کیونکہ ان کے ذکر کی محفل سجانا اور مشکل کے وقت بارگاہ رسالت میں مدد کیلئے پکارنا.....یہ شیوا ہے مسلمانوں کا اسی لئے تو ہم کہتے ہیں۔

Marfat.com

ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
مرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اسی لئے ہم تو محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

غور طلب ہے ....

اپنی چادر کو بچھا دیتے ہیں غیروں کیلئے
جان کے دشمن کا بھی وہ ایسے بھلا کرتے ہیں

سامعین ذی وقار.........

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ ہمیں جب بھی کوئی مشکل یا مصیبت آجائے تو ہم اپنے آقا و مولا کو جو..............

مختار کل ہے..............ختم رسل ہے
عقل کل ہے.........دانائے سبل ہے
شمع سبل ہے..........دلیل سبل ہے
مولائے کل ہے......مرکز دیدار کل ہے
قافلہ سالار کل ہے......منبع انوار کل ہے

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کو پکارتے ہیں وہ کرم فرماتے ہیں ہمارا ہر بگڑا کام سنور

Marfat.com

جاتا ہے۔
حضرات ذی وقار.........سالانہ عظیم الشان فقید المثال کانفرنس کا آغاز اللہ تعالیٰ عزوجل کے بابرکت نام سے ہونے والا ہے کیونکہ یہ نام بڑا ہی برکت والا ہے۔ میں آپ سب کے سامنے اللہ خالق کائنات جل جلالہ کے اسماء الحسنٰی کا ذکر کروں گا آپ سب مل کر باآواز بلند سبحان اللہ کہیے وہ تو

رحمٰن بھی ہے.........سبحان اللہ...... ذرا زور سے بولو

رحیم بھی ہے ....سبحان اللہ

کریم بھی ہے ....سبحان اللہ

عزیز بھی ہے ....سبحان اللہ

حکیم بھی ہے ....سبحان اللہ

وھاب بھی ہے ....سبحان اللہ

رزاق بھی ہے ....سبحان اللہ

فتاح بھی ہے ....سبحان اللہ

وکیل بھی ہے ....سبحان اللہ

عظیم بھی ہے ....سبحان اللہ

علیم بھی ہے ....سبحان اللہ

رقیب بھی ہے ....سبحان اللہ

مجیب بھی ہے ....سبحان اللہ

الغرض.........اللہ تعالیٰ عزوجل کے بے شمار اسماء ہیں ان کا جتنا بھی زیادہ ذکر کرو باعث برکت ہی برکت ہے۔ مگر جہاں ذکر خدا ہو وہاں ذکر مصطفےٰ ﷺ بھی ہو کیونکہ ذکر مصطفےٰ ﷺ کے بغیر کوئی ذکر قبول نہیں ہوتا۔

Marfat.com

اللہ اللہ کرنے سے اللہ نہیں ملتا

اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

اسی لئے ہمیں اللہ کے ذکر کے ساتھ حضور اکرم نور مجسم ﷺ کا ذکر بھی کرنا چاہیے

کیونکہ
وہ اللہ ہے یہ حبیب اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ صبغت اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ رحمۃ اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ حجۃ اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خلیل اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ رسول اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نبی اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نور اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ نعمت اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خیر خلق اللہ ہے

وہ اللہ ہے یہ خلیفۃ اللہ ہے

ناؤ طوفاں کے دھاروں کو بنایا میں نے

بستر آگ کے شعلوں پہ بچھایا میں نے

دیکھ کر مجھ کو فرشتوں نے کئے سجدے

دل کو جب نور محمد ﷺ سے سجایا میں نے

Marfat.com

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

قرآن مجید اور نعتِ مصطفےٰ

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سرِ محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

پُرنور سرور کائنات فخر کائنات، منبع کائنات، عظمت کائنات، عزت کائنات، رفعت کائنات، حسن کائنات، مقصد کائنات، احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کی عظیم الشان اور فقید الشال محفل حسن قرأت ونعت منعقد کی گئی ہے۔ جس میں ہم سب حاضر ہیں۔ تمام احباب ذیشان اور مہمانان گرامی قدر، ملک کے مشہور ومعروف نعت خواں حضرات کو اس محفل میں شرکت کرنے پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ جن احباب نے یہ پروگرام سجایا۔ ان کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وہ احباب جنہوں نے اس محفل پاک میں شرکت فرما کر اس محفل کی رونق کو دوبالا کیا۔ ان کو بھی خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے۔

سامعین محترم.........اس محفل میں تمام احباب بڑے ادب سے اور احترام سے تشریف رکھیں کیونکہ اس محفل میں جتنا زیادہ ادب واحترام کو ملحوظ رکھیں گے اس پر خالق کائنات کی طرف سے اتنی ہی زیادہ رحمتوں کی بارش ہوگی۔

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آرہا ہے
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

Marfat.com

نوازشوں پر نوازشیں ہیں عنائتوں پر عنائتیں ہیں

نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

کہیں پہ رونق ہے میکشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی

وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

کیونکہ..........

محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں
ے خوارو ذرا جانا میخانہ سرور میں
وہ جام کرم اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں
آقا کی ثناخوانی در اصل عبادت
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

کتنے خوش قسمت ہیں جنہوں نے اس محفل کا انتظام کیا، ذرا توجہ فرمائیں۔

میری سرکار مرے گھر کو سجانے آئیں
دل کی دنیا میں وہ انوار لٹانے آئیں
جو خزاں دار روتا ہے اک جھونکے کو
اسکی جانب بھی بہاروں کے زمانے آئیں

شدت پیاس ہے اک بوسہ پا کی جن کو
ایسے پیاسوں کو بھی دیدار کرانے آئیں
تاب فرقت بھی قیامت ہے مجھے وصل کر
بعد وہ مرے گھر سے نہ جانے کے بہانے آئیں

قرآن مجید "الحمد" کی "الف" سے لیکر "والناس" کی س تک حضور پرنور ﷺ کی نعت ہے بلکہ حضور ﷺ کی ولادت سے لیکر وصال تک کے معاملات کا بیان ہے۔

قرآن کریم .... محبوب کے حسن وجمال کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کے خدوخال کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کے رحمت وبرکت کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کی صداقت وعدالت کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کے سخاوت وشجاعت کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کی محبت ومودت کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کی شرافت و طہارت کا پیغام
قرآن کریم .... محبوب کے اخلاق و کردار کا نام
قرآن کریم .... محبوب کے افکار و معیار کا نام
قرآن کریم .... محبوب کے پیار و وقار کا نام
قرآن کریم .... محبوب کی شفقت وعظمت کا نام
قرآن کریم .... محبوب کی بصیرت وبصارت کا نام
قرآن کریم .... محبوب کی عبادت وریاضت کا نام

Marfat.com

قرآن کریم .... محبوب کی امامت وخطابت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی خلوت وجلوت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی نبوت ورسالت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی ذات و بات کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے پیغام و انعام کا نام

قرآن کریم .... محبوب کی اطاعت وقناعت کا نام

قرآن کریم .... محبوب کے میلاد ومعراج کا نام

الغرض.......... سامعین ذی وقار..... قرآن کریم محبوب کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات وکمالات کا پیغام لیکر آیا ہے۔

حضرت عارف باللہ میاں محمد بخش کھڑی شریف نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

مولا کا نظارہ

دکھیوں کا سہارا تیری گلی
بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی
سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گزارا تیری گلی
رحمت کا اشارہ تیری گلی

Marfat.com

ہر آنکھ کا تارا تیری گلی
مولا کا نظارا تیری گلی
محبوب کا لشکارا تیری گلی
بخشش کا اشارہ تیری گلی میں

کیونکہ ہم تو ....

اُن سے دل کا قرار لیتے ہیں   دل میں طیبہ اتار لیتے ہیں
ان کی محفل سجا کے ہم صائمؔ   اپنی قسمت سنوار لیتے ہیں

سامعین کرام! قسمت کیسے سنورتی ہے، محفل نعت میں حضور ﷺ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ سامعین پر باران رحمت برس رہی ہوتی ہے بلکہ ہر مومن کے ساتھ رحمت ہوتی ہے۔ اس لئے..................

جب مدینے کی بات ہوتی ہے
ہر مصیبت کو مات ہوتی ہے
ان کی پڑھتا ہوں نعت جب صائمؔ
ان کی رحمت بھی ساتھ ہوتی ہے

سامعین ذی وقار! حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، رسول محتشم، پیغمبر اسلام روح ایمان احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیلئے سجائی گئی محفل نعت میں کیا کیا رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔

سامعین کرام!   رحمتوں کا سبب ہے محفل نعت
برکتوں کا سبب ہے محفل نعت
عظمتوں کا سبب ہے محفل نعت

Marfat.com

رفعتوں کا سبب ہے محفل نعت
بخششوں کا سبب ہے محفل نعت
عنایتوں کا سبب ہے محفل نعت
مغفرت کا سبب ہے محفل نعت
تجلیات کا سبب ہے محفل نعت

الغرض اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے محبوب، رسول محتشم ﷺ کی ذات خود تشریف لاتی ہے محفل نعت میں۔ شاعر اہل سنت عاشق مدینہ علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

آج میرے حضور آئیں گے
بن کے آنکھوں کا نور آئیں گے
دل کے دامن کو کھول لو صائم
میرے آقا ضرور آئیں گے

اللہ تعالیٰ علامہ صائم چشتی کی قبر پر رحمتوں کی بارش کا نزول فرمائیں جس نے فنا فی الرسول کا مقام حاصل کیا اور محبت رسول ﷺ سے سرشار ہو کر حضور ﷺ کی نعت بیان فرمائی۔ آپ اس طرح نعت پڑھتے ہیں جیسے سامنے حضور کی ذات ہوتی ہے۔

جب یاد حضور ہوتی ہے
اُن کی آمد ضرور ہوتی ہے
جس میں باتیں ہوں نور کی صائم
ساری محفل وہ نور ہوتی ہے

Marfat.com

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اندازِ نقابت

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

اللہ تعالیٰ جل جلالہ عمانوالہ کی حمد وثنا اور تعریف وتوصیف کی مستحق وہ ذات جس نے اس کائنات ارض وسما کی تخلیق فرمائی اور ہم پر سب سے بڑا احسان فرمایا۔ کہ ہمیں اپنے محبوب کریم رسول عظیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا۔ ہم سب اس احسان عظیم اور احسان کبیر پر اللہ تعالیٰ عزوجل کا کہاں تک شکریہ ادا کر سکتے ہیں۔

اس عظیم الشان محفل کو منعقد کرنے والوں اور معاونین ومحسنین کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں اللہ تعالیٰ کے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں حسن مصطفےٰ کے تذکرہ کیلئے یہ محفل منعقد کی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل تمام احباب کو دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

آج کی پُروقار ونورالانوار محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کتابوں کی سردار قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے ہوگا۔ جس کی تلاوت کیلئے دنیائے اسلام کے مشہور ومعروف قاری زینت القراء، نجم القراء جناب قاری کرامت علی

Marfat.com

نعیمی صاحب ۔اس سے پہلے کہ قاری صاحب تشریف لائیں کچھ صفات قرآنی سماعت فرمائیں تاکہ تلاوت قرآن سننے کا ذوق پیدا ہو جائے۔

قرآن کریم ....حق والوں کیلئے اظہار ہے

قرآن کریم ....آسمانی کتابوں کی سردار ہے

قرآن کریم ....آسمانی کتابوں کی تاجدار ہے

قرآن کریم ....میں بیماروں کیلئے شفاء ہے

قرآن کریم ....میں گناہ گاروں کیلئے شفاعت ہے

قرآن کریم ....میں سیاہکاروں کیلئے نجات ہے

قرآن کریم ....میں مصطفٰے کی صفات کا بیان ہے

قرآن کریم ....میں مومن کی زندگی کیلئے ہدایت ہے

الغرض ....قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت سے دل پُر نور رہتا ہے۔

خوشیوں کی پیامی ہے ہر رات مدینے کی
تسکین کا سامان ہے ہر بات مدینے کی
مہکی ہوئی شامیں ہوں یا ہنستے دن ہوں
رحمت سے الگ کیا ہے سوغات مدینے کی

ذرا توجہ کیجئے ہمارا تو ایمان ہے کہ ہمیں موت آئے تو مدینے کی گلی ہو۔عاشقوں کی صدا ہے کہ

میں عشق رسول خدا مانگتا ہوں
حبیب خدا کی رضا مانگتا ہوں
مدینے میں جا کر مر جائے صابر

میرے اللہ بس یہ دعا مانگتا ہوں

اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے پیار محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی گلیوں کی قسمیں کھائی۔ مجھے اس شہر کی قسم کہ..........اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم تم اس شہر میں چلتے ہوئے نظر آتے ہو۔

یہ تو نسبت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے قسم کی وجہ فقط نسبت مصطفےٰ ہے ورنہ وہاں تو اور بہت سے عظمتوں سے پُرانوار مقامات ہیں لیکن اللہ کریم نے قسم اس لئے نہیں کھائی..........کہ وہاں مقام ابراہیم ہے۔

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں آب زم زم ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں صفا و مروہ ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں انبیاء کے مزارات ہیں

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں پرنالہ رحمت ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں بیت اللہ ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں حجر اسود ہے

قسم اس لئے نہیں کھائی ....کہ وہاں لوگ حج کرتے ہیں

الغرض ....اللہ تعالیٰ عزوجل کی رحمت جوش میں آئی کہ کائنات ارض وسماوات کے مکینو میں نے اس شہر مکۃ المکرمہ کی قسم فقط اس لئے کھائی کہ اس شہر کی گلیوں میں مجھے میرا محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلتا ہوا نظر آتا ہے۔ کیونکہ ہمیں تو ہر طرف......

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں
کیسے وحدت کے بھی کھلتے ہیں گلزار مدینے میں
کیسا ہے الٰہی وہ دربار مدینے میں

حضرت بیدم شاہ وارثی رحمۃ اللہ علیہ کو وجد آیا وہ بولے۔

مرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
باعث ارض و سما صاحب لولاک لما
عین حق صورت انسان مدینے والے
بھر دے بھر دے مرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر سامان مدینے والے
کل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے
آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے
پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

حضرات محترم! .... اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء اور آقائے دو عالم فخر دو عالم ....صاحب شرف وکمال

Marfat.com

برکت کائنات .... رفعت کائنات

عزت کائنات .... عظمت کائنات

راحت کائنات .... حیات کائنات

جمال کائنات .... نجات کائنات

حسن کائنات .... بلکہ اصل کائنات

حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثال اسلامک سنٹر جامعہ تعلیم القرآن للبنات گوجرانوالہ کی افتتاحی تقریب کے سلسلہ میں منعقد کی گئی ہے، جس کی صدارت محترمہ .... فرما رہی ہیں اور مہمان خصوصی کی مسند پر ہمارے علاقہ کی مشہور و معروف عالمہ فاضلہ معلمہ نصرت اشرف مجددی قادری تشریف فرما ہیں۔ ہم تمام خواتین کو اس پروگرام میں شرکت پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ میں ان تمام خواتین اسلام کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور تمام خواتین کیلئے دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے تمام خواتین کی مشکلات آسان فرما کر دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ مل کر کہہ دو آمین ثم آمین

اس محفل پاک کا آغاز اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید سے جامعہ ھذا کی طالبہ .... تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کر رہی ہیں۔

الغرض .... تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کرنے کیلئے دعوت دے رہی ہوں اسی ادارہ کی خوبصورت آواز کی مالکہ۔ نورانی آواز، وجدانی لہجہ، حیا کی پیکر، قرآنی

Marfat.com

لہجہ، خلوص سے سرشار........اس چھوٹی سی عمر میں بھی ہر وقت ان کی زبان ذکر رسول ﷺ سے تر رہتی ہے۔ میری مراد حضور کی دیوانی طیبہ بتول مجددی ہے۔ میں ان سے گذارش کر رہی ہوں کہ اسٹیج پر تشریف لاکر ہمارے دلوں کو نعت رسول مقبول ﷺ سے منور و معطر فرمائیں۔

خواتین اسلام! نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

نبی کی یاد میں محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے
یہ نعرہ یارسول اللہ لگانا ہم نہ چھوڑیں گے
کہو تو چھوڑ دیں گے ہم جہاں کی محفلیں ساری
مگر میلاد محفل سجانا ہم نہ چھوڑیں گے
پکارا جب بھی مشکل میں سہارا مل گیا ان کا
وہ سنتے ہیں وہ آتے ہیں بلانا ہم نہ چھوڑیں گے
کہو یہ جلنے والوں سے مرو گے یونہی جل جل کر
یہ درودوں کی بجلیاں تم پر گرانا ہم نہ چھوڑیں گے
علی ہے اسم اعظم کی یہ دولت غوث کا صدقہ
یہ جشن گیارہویں ان کا منانا ہم نہ چھوڑیں گے
کریں گے ذکر سے آباد دلوں کی بستیاں علویؔ
جبین شوق کے سجدے لٹانا ہم نہ چھوڑیں گے

حضور نبی کریم رؤف رحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی محافل میں سرکار کی باتیں کرنا باتیں سننا بخشش اور نجات کا ذریعہ ہے۔ مگر شاعر کا انداز

Marfat.com

خدا کی اور خدا کے نبی کی بات کرو
سکون روح کی زندہ دلی کی بات کرو
انہی کے ذکر سے چمکی ہے زندگی اپنی
اسی چمک کی اسی روشنی کی بات کرو
گنہگار ہوں امیدوار بخشش ہوں
شفیع روز قیامت کی کوئی بات کرو
حبیب باری بنالیں گے تم کو بھی محبوب
حسن ،حسین ،بتول وعلی کی بات کرو
یہی سے رستہ ملے گا خدا کے در کا ریاضؔ
درِ رسول سے وابستگی کی بات کرو

کتنا روح پرور منظر ہے اور کتنی خوبصورت آواز اور نورانی انداز میں اور اپنی مسحور کن آواز میں طیبہ بتول ذکرِ رسول سے ہمارے قلوب واذہان کو پُرنور بنا رہی تھیں۔ مجھ ناچیز کی خالق کائنات کی بارگاہ بے نیاز میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ ہر گھر میں ہماری بیٹیوں کو اسی طرح اپنی زبان کو ذکر رسول اور نعت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پُرنور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محتشم خواتین اسلام! آج کی پُرنور اور پُروقار محفل پاک اپنے عروج کی طرف گامزن ہے، معزز ومحترم خواتین قافلہ در قافلہ شرکت کررہی ہیں۔ میں تمام معزز ومحترم خواتین معلمات، طالبات کو اپنی اور اسلامک سنٹر کی انتظامیہ اور طالبات کی طرف سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خوش آمدید کہتی ہوں۔

Marfat.com

قلندر لاہوری کی زبان سے

وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر

کسی نے جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر یوں کھینچی ہے۔

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی ہوگی یہ دنیا مصطفےٰ کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

کیونکہ مصور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت کا ذکر تو قرآن پاک کے پارہ پارہ میں موجود ہے بلکہ قرآن پاک کی ابتداء سے لیکر آخر تک۔ الحمدللہ کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے۔

ذرا توجہ کریں اور الفاظ پر غور کریں۔

قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی ولادت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی سخاوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی عدالت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی شجاعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی بصیرت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی شرافت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی طہارت کا ذکر

Marfat.com

قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی لطافت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی دیانت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی عبادت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی ریاضت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی خلوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی جلوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی شریعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی امت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی طریقت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی نبوت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی رسالت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کے مزاج کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کے میلاد کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کے معراج کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کی نعت کا ذکر
قرآن کے اوراق پہ.......... حضور کے اوصاف کا ذکر

آپ محترمہ قاریہ صاحبہ کی پُر نور آواز میں تلاوت قرآن مجید کو سماعت فرما رہی تھیں۔ یہ آیات مبارکہ کا نورانی گلدستہ تھا۔ اللہ تعالیٰ ان آیات و بینات کی برکت و نسبت سے ہم سب کے سینوں کو قرآن کے نور سے منور و معطر فرمائے۔ آمین ثم آمین

Marfat.com

خواتین اسلام ! آپ محفل پاک میں تلاوت قرآن مجید سے مستفید رہی تھیں کیا......
......نورانی....وجدانی.......ایمانی......کیفیات اور کتنا حسین منظر تھا۔ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے آسمانوں سے نور کی بارش ہو رہی تھی اور ہم سب اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی چادر رحمت میں چھپی ہوئیں تھیں اور غیب سے بار بار ندا آرہی تھی۔اے قرآن کی تلاوت سن کر آنکھوں کو پرنم کرنے والو تمہیں تلاوت قرآن مجید اور نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفعتوں کے صدقے بخشش کا پروانہ عطا فرما دیا۔

الغرض.....اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول ﷺ کو پیش کرنے کیلئے تشریف لا رہی ہیں۔پاکستان کی مشہور و معروف نعت خواں.....انداز پُرنور...آواز پُرنور.....الفاظ پُرنور.......محفل پُرنور......وقت پُرنور...پُرنور نعرہ کی گونج میں استقبال کیجئے۔

ہمارا تو عقیدہ ہے..........

سوہنے دے در دے ذرے بدر و ہلال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے
جنہاں تے پیاں نظراں رب دے حبیب دیاں
مدنی کریم دیاں جگ دے طبیب دیاں
حضرت اویس بن گئے حضرت بلال بن گئے
قدموں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

سلسلہ نعت کے بعد اب الحمدللہ اس پُرنور محفل پاک میں سلسلہ خطابت کا آغاز کر رہی ہوں۔اس محفل میں جہاں اور بھی خطابات ہوں گے وہاں خصوصی خطاب پرنسپل اسلامک سنٹر جامعہ تعلیم القرآن گوجرانوالہ محترمہ، معلمہ، عالمہ، حافظہ، قاریہ، مکرمہ ریحانہ

Marfat.com

کوثر مجددی صاحبہ کا، میں ان سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اسٹیج پر رونق افروز ہوں اور اپنے نورانی ایمانی وجدانی خطاب سے ہمارے دلوں کو پرنور فرمائیں۔اس سے قبل کہ آپ کا خطاب شروع ہو........ذرا توجہ فرمائیں۔خطاب میں کیا ہونا چاہیے.....تو سنیے....... خطاب میں اللہ تعالیٰ عزوجل کی توحید کا ذکراور حضور نبی اکرم، نور مجسم، شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وسیرت کا تذکرہ ہوتا ہے یایوں کہہ لیجئے خطاب میں...

اللہ کی توحید کا ذکر ہوتا ہے

اللہ کی ربوبیت کا ذکر ہوتا ہے

اللہ کی خالقیت کا ذکر ہوتا ہے

اللہ کی الوہیت کا ذکر ہوتا ہے

بلکہ اللہ کی ذات وصفات کا ذکر ہوتا ہے

سنیے سنیے......خطاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی..........

ولادت کا ذکر .... بعثت کا ذکر

صورت کا ذکر .... سیرت کا ذکر

حسن کا ذکر .... جمال کا ذکر

میلاد کا ذکر ....معراج کا ذکر

شرافت کا ذکر ....طہارت کا ذکر

نبوت کا ذکر .... رسالت کا ذکر

سنت کا ذکر .... نسبت کا ذکر

تلاوت کا ذکر ....عبادت کا ذکر

Marfat.com

ریاضت کا ذکر .... دیانت کا ذکر

صداقت کا ذکر .... بصیرت کا ذکر

ہاں ہاں... کردار کا ذکر .... افکار کا ذکر

پیار کا ذکر .... معیار کا ذکر

خلوت کا ذکر .... جلوت کا ذکر

سخاوت کا ذکر .... شجاعت کا ذکر

ہوتا ہے لیکن یہ تمام اذکار کتاب وسنت اور احادیث مبارکہ اور اقوال صحابہ واولیاء اللہ سے مزین ہوں تو خطاب پرنور بلکہ نور علی نور ہوتے ہیں اور ایسے خطابات محفل کو کامیاب اور کامران کردیتے ہیں۔

کڈا سوہنا رب نے سوہنے نوں بنایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے ورگا نہ سوہنا کوئی آیا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے دی والفجر پیشانی
حسن اوہدے دا نہ کوئی ثانی
رب ریجھاں نال سوہنے نوں بنایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
مکھڑے تے یاسین دا سہرا
ویکھ کے اوہدا نوری چہرہ

Marfat.com

چن ٹٹ کے سی قدماں وچ آیا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
ہر دُکھے دا درد ونڈایا
ڈگیاں نوں سرکار اٹھایا
جد حبشی بلال نوں سینے نال لایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
یوسف ورگے ہو کے بردے
سوہنے دا اوہ پانی بھر دے
جدوں مکھڑے توں پردہ ہٹایا
تے سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

ماشاءاللہ....روح پرور منظر ہے باذوق خواتین محبت وعقیدت سے محفل پاک میں تشریف فرما ہیں۔ ہر چہرہ خوشی سے جھوم رہا ہے۔ ہر آنکھ پُرنم ہے۔ ہر اک کی زبان ذکر الٰہی اور ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تر ہے اور دلوں کو معرفت کا نور مل رہا ہے۔ ایسے لگتا ہے کہ.........

جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں
عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کوچے میں
غافل کو بنایا جاتا ہے ہشیار تمہارے کوچے میں
پہنچے تو شفا پا جاتا ہے بیمار تمہارے کوچے میں

ہم تو کہتے ہیں.........

Marfat.com

نہ دولت نہ حشمت نہ زر چاہئے
ہمیں تو فقط اُن کا در چاہئے
الٰہی نہیں کوئی حسرت مگر
مدینے کو اڑ جاؤں پر چاہئے

ہماری تو فقط آرزو............

جھلک ایک سرکار کی چاہتا ہوں
مدینے کی پھر حاضری چاہتا ہوں
یہی آرزو ہے یہی چاہتا ہوں
بہر حال حب نبی چاہتا ہوں

کیونکہ میں تو............

محمد مصطفٰے کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفٰے کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

کیونکہ وہ تو ہمارے............

سرکار دوجہاں ہیں عنوان کائنات
ہیں آپ ہی فقط امکان کائنات
صائم ہے ظاہر ہو گیا لولاک سے یہ راز
یہ وجہ کائنات ہیں وہ جان کائنات

اسی لئے تو............

Marfat.com

میں عظمت ایمان کی قسم کھاتا ہوں
حتیٰ کہ میں یزداں کی قسم کھاتا ہوں
ممکن ہی نہیں کوئی محمد جیسا
صائم رخ تاباں کی قسم کھاتا ہوں

ارے میرے.............

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں
یا خاصہ خاصان رسل کہتے ہیں
انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے
سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

کیونکہ.............

کائنات ان سے جگمگائی ہے
ذرے ذرے نے تاب پائی ہے
ہر طرف نور جلوہ گر ان کا
روشن اس نور سے خدائی ہے

ہم نے تو کہا.............

بے مثل ہیں کیا شوکت رعنائی ہے
خالق بھی ترا خلق بھی شیدائی ہے
خالق نے محبت میں نرالے رخ سے
سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے

Marfat.com

ہمارے آقا کو.............

امت کی شفاعت کا انہیں تاج ملا
کونین کی شاہی بھی ملی، راج ملا
اتنا تو ہے معلوم انہیں معراج ہوئی
کیا جانئے کیا کچھ شب معراج ملا

ہماری زبان نے تو..............

کہہ دوں میری آنکھ نے کیا دیکھا ہے
ہر دیکھنے والے سے سوا دیکھا ہے
دیکھا تو بہت کچھ مگر اتنا ہے یاد
صورت میں محمد کی خدا دیکھا ہے

خواتین اسلام! اس محفل پاک میں جتنی بھی اسلامی بہنیں تشریف لائیں ہیں وہ سب اپنے پیارآقا کی یاد میں یہاں آئیں ہیں۔ کیونکہ جب محفل نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز فضاؤں میں گونجتی ہے تو اللہ کی طرف سے

رحمتوں کا نزول ہوتا ہے
عظمتوں کا نزول ہوتا ہے
رفعتوں کا نزول ہوتا ہے
برکتوں کا نزول ہوتا ہے
بخششوں کا نزول ہوتا ہے

بلکہ..........انوار وتجلیات کا نزول ہوتا ہے.......آپ یوں کہہ لیں قرب خدا

ملتا ہے اور خوش قسمت لوگوں کو دیدار مصطفےٰ سے نواز دیا جاتا ہے...... ہماری تو زبان پر ہے............

جہاں ذکرِ حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
اُن کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

بلکہ ہمارا تو ایمان ہے..................

ہو منکر جو نبی کا حق کا بندہ ہو نہیں سکتا
بغیر حبِ نبی ایمان پختہ ہو نہیں سکتا
حصار زندگانی ہو کہ یا میدان محشر ہو
غلام مصطفےٰ واللہ رسوا ہو نہیں سکتا
کہوں میں یا رسول اللہ اور جاؤں نار دوزخ میں
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ گوارا ہو نہیں سکتا

کیونکہ..........

دوزخ میں، میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
کیونکہ رسول پاک سے دیکھا نہ جائے گا

اہل محبت خواتین! آج کی یہ حسین وجمیل محفل پاک اپنے عروج پر ہے کیسا حسین منظر ہے۔ ہر طرف نور کی بارش ہو رہی ہے۔ ہم سب کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس پرنور محفل میں شرکت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

Marfat.com

مرسل غلام سارے میرے حضور دے نیں
جگ دے نظارے سارے اوسے دے نور دے نیں

••••••••••••••••••••

بدو صحابی اوہدیاں نظراں دے نال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

••••••••••••••••••••

کعبے دا نور اجالا جالی حضور دی اے
عرشاں توں ارفع اعلیٰ جالی حضور دی اے

••••••••••••••••••••

جالی نور چمن والے غوث و ابدال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

••••••••••••••••••••

طیبہ دی یاد آ کے سینہ جلائی جاوے
جھلی نہ میرے کولوں لمبی جدائی جاوے

••••••••••••••••••••

صائم جدائی اندر گھڑیاں دے سال بن گئے
قدماں نوں چمکے روڑے ہیرے تے لعل بن گئے

الحمدللہ یہ محفل تو..................
ذکر رسول کی محفل ....فکر رسول کی محفل

Marfat.com

انوار رسول کی محفل ....اسرار رسول کی محفل

احسان رسول کی محفل ....احترام رسول کی محفل

افکار رسول کی محفل ....ایثار رسول کی محفل

حسن رسول کی محفل ....جمال رسول کی محفل

ہماری تو التجا ہے.....اے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے نام کی محفلیں مانگتا ہوں

تیرے حسن کی تابشیں مانگتا ہوں

تیرے ذکر کی برکتیں مانگتا ہوں

میں تنہائی میں رونقیں مانگتا ہوں

یا رسول اللہ.................

تیرے درد کی لذتیں مانگتا ہوں

تیرے غم کی کیفیتیں مانگتا ہوں

تیرے عشق کی حدتیں مانگتا ہوں

تیرے شوق کی جدتیں مانگتا ہوں

ہم تو.................

مدینے میں جائے بسر مانگتا ہوں

وہیں مستقل مستقر مانگتا ہوں

تیرا آستاں تیرا در مانگتا ہوں

جو اٹھے نہ جھک کر وہ سر مانگتا ہوں

Marfat.com

ذرا تصور تو کریں ہماری عقیدتوں کا..................

محمد مصطفٰے کا نام لیکر جھوم لیتا ہوں
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں
محمد مصطفٰے کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو
میں گھر بیٹھے مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

تمام خواتیں باواز بلند محبت وعقیدت سے........ذوق وشوق سے کہہ دیں۔

سبحان اللہ.......سبحان اللہ.......سبحان اللہ.......سبحان اللہ

جنت کی طلب

محشر میں کوئی اس کا مدد گار نہ ہو گا
سرکار دو عالم سے جسے پیار نہ ہو گا
مل جائے گی طیبہ میں جسے رہنے کو کٹیا
واللہ وہ جنت کا طلب گار نہ ہو گا

کبھی بیمار نہ ہو گا

کھالے جو عقیدت سے در شاہ کی مٹی
پالے گا شفا پھر کبھی بیمار نہ ہو گا
کیا چیز خدائی ہے خدا مانگ لے ان سے
جو مانگو گے مل جائے گا انکار نہ ہو گا

Marfat.com

مَن کُنتُ مولاہُ فعلیٌ مولاہُ

(الحدیث)

حضرت سیّدنا مولا علی رضی اللہ عنہ

بغیر حب علی مدعا نہیں ملتا
عبادتوں کا ہرگز صلہ نہیں ملتا
خدا کے بندو سنو غور سے خدا قسم
جسے علی نہیں ملتے اسے خدا نہیں ملتا

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ

سامعین ذی وقار! اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد وثناء کے بعد حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام احباب ذیشان با آواز بلند درود و سلام کے پھول پیش فرمائیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰه
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

حضرات محترم، واجب الاحترام حاضرین محفل! آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال جلسہ حضرت سیدنا امیر المومنین امام المتقین خلیفۃ المسلمین جانشین رسول کریم حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی یاد میں منعقد کیا گیا ہے۔ جس میں ہم سب شرکت کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عنایت سے جنہوں نے اس محفل کا اہتمام والصرام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں دین ودنیا اور آخرت میں کامیابی وکامرانی عطا فرما کر ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقہ سے ہمیں محبت علی رضی اللہ عنہ عطا فرمائی۔

صحابہ کا امام .... مولا علی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

ائمہ کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

محدثین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

مجددین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

مکرمین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عابدین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

ساجدین کا امام..............مولا علی رضی اللہ عنہ

عالمین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

کاملین کا امام..............مولا علی رضی اللہ عنہ

صائمین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عادلین کا امام..............مولا علی رضی اللہ عنہ

صادقین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عارفین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

عاشقین کا امام..............مولا علی رضی اللہ عنہ

صالحین کا امام ....مولا علی رضی اللہ عنہ

سنیے سنیے ....غور سے اے اہل دل حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ تو

زمین والوں کے امام ....زماں والوں کے امام

مکین والوں کے امام..........مکاں والوں کے امام

مکہ والوں کے امام ....مدینے والوں کے امام

عرش والوں کے امام..........فرش والوں کے امام

ولیوں کے امام ....غوثوں کے امام

Marfat.com

الغرض..........

نبی جی دی اکھ دا جے تارا تے حیدر
ٹٹیاں دلاں دا سہارا تے حیدر
مرحب نوں مارے لتاڑے تے حیدر
خیبر دے در نوں اُکھاڑے تے حیدر
عقلاں دے پینڈے سمیٹے تے حیدر
نبی جی دے بستر تے لیٹے تے حیدر
کفر اَگے ڈٹ کے کھلویا تے حیدر
کعبے دے وچ پیدا ہویا تے حیدر
رشتہ خدا نال جوڑے تے حیدر
بتاں نوں کعبے چوں توڑے تے حیدر
ہنگارا وفا جے بھریا تے حیدر
کفر کولوں اُکا نہ ڈریا تے حیدر
ونڈے وفاواں عطاواں تے حیدر
قاتل نوں بخشے خطاواں تے حیدر
ٹٹیاں دلاں نوں سہارا علی دا
کفر نوں ہلا جاوے نعرہ علی دا
دساں کویں شان حق دے ولی دے
نبی چائے موہڈے تے بچڑے علی دے

Marfat.com

ولائت دا مہاراج پیارا علی اے
زاہرہ دا سرتاج پیارا علی اے
دیوے مہاراں تے مولا علی اے
ونڈے قطاراں تے مولا علی اے
کربل وسان تے بچڑے علی دے
شہادت جے پاون تے بچڑے علی دے
موتوں نہ سنگن تے بچڑے علی دے
کربل نوں رنگن تے بچڑے علی دے
ترہایا لڑیا قبیلہ علی دا
خدا تک رسائی وسیلہ علی اے
کربل معلیٰ تے صدقہ علی دا
ملیا جے اللہ تے صدقہ علی دا
شیر خدا اے تے مولا علی اے
نبی دا بھرا اے تے مولا علی اے
آقا دا پیارا تے مولا علی اے
سلیم اک سہارا تے مولا علی اے
آقا دا پیارا تے مولا علی اے
سلیم اک سہارا تے مولا علی اے

Marfat.com

اَخبَرَنِی جِبرِیلُ اَنَّ الحُسَینَ یُقتَلُ بعدِی
(طبرانی)

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت ، نہ کشور کشائی

ذکر سیدنا امام عالی مقام

حضرت مولا حسین علیہ السلام

شاہ است حسین بادشاہ است حسین
دین است حسین دین پناہ است حسین
سرداد نداد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

Marfat.com

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ

سامعین محترم ..... اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد حضور پُرنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں لاکھوں بار درود وسلام پیش کرنے کی تمام احباب سعادت حاصل کریں۔

درود وسلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ عظیم الشان اور فقید المثال اجتماع حضرت سیدنا امام عالی مقام جگر گوشہ بتول ،نواسہ رسول پیکر صبر ورضا ،صاحب استقامت وشجاعت، ولایت کے تاجدار، امامت کے شہکار، صحابہ کے دلوں کے قرار، حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے ذکر کیلئے انعقاد پذیر ہے۔ اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ہمیں ذکر سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج دس محرم کا دن ہے۔ یہ حضرت امام حسین علیہ السلام اور آپ کے رفقاء کی شہادت کا دن ہے۔ یہ دن بہت ہی عظمت ،رفعت ،عزت ،شرافت والا ہے۔ اس دن کا روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کو معاف کرا دیتا ہے۔ بلکہ دوسری روایت میں ہے دس محرم الحرام کا روزہ رکھنے والے کو دس ہزار فرشتوں کا ثواب عطا فرمایا جائے گا۔

تیسری روایت میں ہے عاشورہ کے دن روزہ کا ثواب یہ ہے کہ اس کو دس ہزار شہیدوں کا ثواب دیا جائے گا۔

الغرض........ سامعین محترم محرم الحرام کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے عاشورہ کے روزہ کے ساتھ ہم کو بڑی فضیلت عطا فرمائی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ نے عرش و کرسی کو پیدا کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
ستاروں پہاڑوں کو پیدا فرمایا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں سی
لوح و قلم کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت آدم و ابراہیم کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت ابراہیم نے آتش نمرود سے نجات پائی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
فرعون کو غرق کیا تو

دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت ایوب علیہ السلام کو شفا ملی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت داؤد علیہ السلام کو تاج عطا کیا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت سلیمان علیہ السلام کو حکومت ملی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
قیامت جب قائم ہو گی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں
پہلی رحمت نازل ہوئی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں تھی
حضرت حسین ابن علی شہید ہوئے تو
دن دسواں اور رات، گیارہویں تھی

Marfat.com

سنیے سنیے......... سامعین ذی وقار! قیامت کے دن ہمیں شفاعت مصطفےٰ ملے گی تو

دن دسواں اور رات گیارہویں ہوگی
انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں جنت ملے گی تو
دن دسواں اور رات گیارہویں
اللہ کریم کا دیدار ہو گا تو
دن دسواں اور رات گیارہویں

الغرض جب دس محرم کا دن آتا ہے تو کربلا کے شہیدوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور ہر آنکھ آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہے۔ یہ حضرت امام حسین عالی مقام علیہ السلام کی محبت و عقیدت کی نشانی ہے........ اسی غم کی یاد تازہ کرنے کی ترجمانی مفسر قرآن علامہ صائم چشتی علیہ الرحمۃ نے یوں فرمائی۔

کربل کی ہے یاد آئی اب رونے رلانے دو
سوئے ہوئے پہلو میں سب درد جگانے دو
صغریٰ سے کہا شاہ نے مت روک مجھے بیٹی
دین لٹتا ہے نانے کا، سر دے کے بچانے دو
اکبر کی شہادت پر، زینب سے کہا شاہ نے
ارمانوں کا یہ لاشہ، اب مجھ کو ہی اٹھانے دو
بن جانے تمہیں دلہن، رک جاؤ ذرا حورو
قاسم کی شہادت کے سہرے تو سجانے دو
شبیر ہوں زہرا کا، ہے دودھ پیا میں نے

اس دودھ کی کربل میں، اب لاج نبھانے دو

قرآن میرا دل ہے، قرآن کی میں جاں ہوں

قرآن کو نیزے پر ، قرآن سنانے دو

پیاسا ہوں تو پھر کیا ہے تازہ ہے لہو میرا

ہر تیر کو آنے دو اور پیاس بجھانے دو

شبیر کا غم صائم گر دل میں ہی رکھنا ہے

ہم درد کے ماروں کو پھر آنسو بہانے دو

پھول ....

علی ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں

انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں

علی کے لال کی منزلت مت پوچھ

اسی حسین کی سواری رسول بنتے ہیں

ہم تم احباب ذی وقار کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس محفل کا اہتمام و انصرام فرمایا۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب ذی وقار کو دین و دنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔

امام حسین علیہ السلام کا کردار ہی ایسا تھا ہر قوم اور ہر انسان قیامت تک ان کو یاد بھی رکھے گا اور ہر مشکل وقت میں پکارے گا بھی۔

ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو

انسانیت کے نام پر کیا کر گئے حسین

Marfat.com

انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین

آج ہم سب یہاں پر حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کو خراج تحسین پیش کرنے کیلیئے جمع ہوئے ہیں کیونکہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام نے دینا میں اپنی شہادت سے اسلامی دنیا میں انقلاب برپا کردیا ہے۔اسی لئے تو ہم کہتے ہیں۔

حق کی صداقتوں کی نشانی حسین ہیں
دنیا میں انقلاب کے بانی حسین ہیں

ارے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دیوانو......غور تو کرو۔

لاالہ تو پڑھ لیا اب لے مزہ تاثیر کا
لاالہ کی تہہ میں خوں ہے حضرت شبیر کا
لاالہ پڑھنے والو لاالہ سے پوچھ لو
لاالہ تو بچ گیا سر کٹ گیا شبیر کا

لوگ کہتے ہیں اگر مولا علی حیدر کرار رضی اللہ عنہ مشکل کشا تھے۔تو سید الشہداء سیدنا حسین علیہ السلام پیاسے کیوں شہید ہوئے.........لیکن ہم کہتے ہیں......ارے نادانو ......یہ تو سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا امتحان تھا ورنہ سیدنا حسین کی شان تو یہ ہے۔

سلطان انبیاء کا نواسہ حسین ہے
یہ راز کبریا کا شناسا حسین ہے
روتے ہیں ہم تو آج بھی اے یار اس لئے
قدموں میں ہے فرات اور پیاسا حسین ہے

Marfat.com

الغرض .... جب سے حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام مرتبہ شہادت پر فائز ہوئے ہیں اس دن سے کائنات ارض وسماوات میں ہر طرف، ہر سو، ہر گھر میں، ہر نگر میں، ہر مسجد میں، ہر مدرسہ میں، ہر مجمع میں، ہر محفل میں، ہر مجلس میں، عرش پر فرش پر، مشرق میں، مغرب میں، شمال میں، جنوب میں...

چراغ حسین جل رہا ہے کیونکہ یہ چراغ حسین کا فیض ہے کہ جب ہم ذکر حسین علیہ السلام کی محفل سجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام انعامات ملتے ہیں۔ حضرات ذرا توجہ فرمائیں۔

ذکر حسین علیہ السلام کی وجہ سے کیا کیا عظمتوں کا ظہور ہوتا ہے۔

عزت ملتی ہے ....عظمت ملتی ہے

رفعت ملتی ہے ....راحت ملتی ہے

صداقت ملتی ہے ....شرافت ملتی ہے

برکت ملتی ہے ....طہارت ملتی ہے

ولایت ملتی ہے .... معرفت ملتی ہے

امانت ملتی ہے ....قیادت ملتی ہے

صدارت ملتی ہے.......سعادت ملتی ہے

نجات ملتی ہے ....حیات ملتی ہے

سنیے سنیے.........جنت ملتی ہے........ بخشش ملتی ہے.....کیونکہ سیدنا حسین علیہ السلام کی شان تو یہ ہے۔

کونین میں بلند ہے رتبہ حسین کا
فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسین کا

بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا
سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

وہ تو.........

جہاں عزم و وفا کا پیکر
خرد کا مرکز عقل کا رہبر
جمال زہراء جلال حیدر
ضمیر انسان نصیر داور
زمین کا دل آسمان کا دلبر
دیار صبر و رضا کا دلبر
جبین انسانیت کا جھومر
عرب کا سہرا، عجم کا زیور
حسین تصویر اتقیاء ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

میرے حسین تو.........

حسین دل ہے حسین جان ہے
حسین قرآن کی زبان ہے
حسین عرفان کی سلطنت ہے
حسین اسرار کا جہان ہے
حسین سجدوں کی سرزمین ہے

Marfat.com

حسین زخموں بھری جبین ہے
حسین عظمت کا آستاں ہے
اٹھا رہا ہے جو لاش اکبر
حسین بوڑھا نہیں جوان ہے
حسین تنہا ڈٹا ہوا ہے
نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے
حسین فقر و غنا کا غازی
حسین حسن نیاز مندی
حسین آغاز جاں نثاری
حسین انجام جاں گدازی
حسین توقیر کاربندی
حسین تعبیر کار سازی

امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام اپنے

اخلاق و کردار میں .... صبر و رضا میں

طہارت و شرافت میں.......... صداقت و سخاوت میں

افکار و وقار میں .... پیار و ایثار میں

عبادت و ریاضت میں .... امامت و قیادت میں

بصیرت و بصارت میں....... شہادت و استقامت میں

میں بے مثل و بے مثال ہے کیونکہ

Marfat.com

ایس دنیا تے کوئی نہیں رب ورگا
نہ کوئی اوسدے پاک رسول ورگا
ابوبکر ورگا نہ کوئی عمر ورگا
نہ عثمان نہ علی مقبول ورگا
صبر کسے دا نہیں حسین ورگا
رتبہ کسے دا نہیں بتول ورگا
اصغر درد جہاں نے ہین لکھاں
نہیں پر درد کوئی عشق رسول ورگا

سنو ہمارا عقیدہ!

جنت کا راستہ ہے محبت حسین کی
نجات ہے مومن کی زیارت حسین کی
رفعت ہے مومن کی اطاعت حسین کی
عزت ہے مومن کی نسبت حسین کی
عظمت ہے مومن کی شہادت حسین کی

ہمارے امام حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں اپنا سب کچھ قربان کر کے ہمیں اسلام کیلئے سب کچھ قربان کرنے کا پیغام دیا۔ اسی لئے جس نے عبادت ریاضت، شہادت، صداقت، طہارت، شجاعت، سخاوت، سنت، امامت، استقامت، قیادت شرافت، محبت کے کمال وعروج کو دیکھنا ہو تو وہ کربلا کے حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت کرلے۔ کیونکہ

Marfat.com

حسین کا کردار بھی بے مثل .... افکار بھی بے مثل

حسین کا پیار بھی بے مثل ....معیار بھی بے مثل

حسین کا انعام بھی بے مثل ....مقام بھی بے مثل

حسین کا ایثار بھی بے مثل ....وقار بھی بے مثل

حسین کا علم بھی بے مثل ....عمل بھی بے مثل

حسین کا جلال بھی بے مثل ....کمال بھی بے مثل

حسین کا حیا بھی بے مثل ....سخا بھی بے مثل

حسین کی صداقت بھی بے مثل............عدالت بھی بے مثل

حسین کی سخاوت بھی بے مثل ....شجاعت بھی بے مثل

حسین کی شرافت بھی بے مثل..........طہارت بھی بے مثل

حسین کی عبادت بھی بے مثل ....ریاضت بھی بے مثل

حسین کی استقامت بھی بے مثل ......شہادت بھی بے مثل

حسین کی محبت بھی بے مثل .... نسبت بھی بے مثل

حسین کی امامت بھی بے مثل.........قیادت بھی بے مثل

سنیے سنیے .... حضرت سیدنا حسین ابن علی رضی اللہ عنہ کی صورت بھی بے مثل تھی اور سیرت بھی کیونکہ.............ہمارا تو ایمان ہے۔

Marfat.com

نبوت ان کے گھر کی............رسالت ان کے گھر کی

امامت ان کے گھر کی..........جنت ان کے گھر کی

شفاعت ان کے گھر کی..........قیادت ان کے گھر کی

ولایت ان کے گھر کی.........معرفت ان کے گھر کی

سیادت ان کے گھر کی........صدارت ان کے گھر کی

حکمت ان کے گھر کی........حکومت ان کے گھر کی

سخاوت ان کے گھر کی.......سلطنت ان کے گھر کی

بخشش ان کے گھر کی.......نجات ان کے گھر کی

نہ گھبراؤ گناہگارو........جنت ان کے گھر کی

بڑوں کو بخشوا لینا ....یہ عادت ان کے گھر کی

ہمارا تو عقیدہ ہے.............

صدقہ سخی حسین دے جوڑیاں دا
کرم میرے تے خیرالانام کردے
سدا وسدا رہوے، تیرا میخانہ
للہ مینوں عطا اک جام کردے
بردا ہاں میں تیریاں بڑایاں دا
میرے اُتے بس اپنا انعام کردے
گنہگار نیازی دا اے آقا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے وچ غلاماں دے نام کردے

Marfat.com

خدا کو ناز ہے ﴿سیدنا حسین علیہ السلام پر﴾

اس کی ہمت پر علی شیر خدا کو ناز ہے
اس نواسے پر محمد مصطفیٰ کو ناز ہے
سجدے اوروں نے کیے اس کا عجب انداز ہے
اس نے وہ سجدہ کیا جس پر خدا کو ناز ہے

اس لئے ناز ہے.................

اوہدے نانے جیہا نئیں کسے دا نانا
اوہدی ماں جیہی کسے دے ماں نئیں
اگے نئیں ہوئی ہن نہیں کوئی
اگوں ہون دا کوئی امکان وی نئیں

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام عظیم مشن کیلئے عظیم قربانی دے کر ثابت کر دیا کہ امام حسین علیہ السلام خود بھی عظیم تھے اور ان کا مشن بھی عظیم تھا اسی لئے تو جب حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کربلا کو رخت سفر باندھ کر نکلے تو صحابہ کرام نے آپ علیہ السلام کو جانے سے منع کیا اس وقت کربلا کے شہسوار کی زبان پاک پر تھا۔

مجھے جانا پڑے گا عظمت اسلام کی خاطر
نبی کے دین کی خاطر خدا کے نام کی خاطر
نہیں جانا تو پھر حیدر کے گھر کی آن جاتی ہے
تمہارا دین میری عبرت ایمان جاتی ہے
میں جاتا ہوں کہ دنیا میں وفا کا نام رہ جائے
میرا کچھ نہ رہے لیکن خدا کا نام رہ جائے

Marfat.com

غم امام حسین عالی مقام

غم حسین میں جو آنکھ اشکبار ہوئی
قسم خدا کی جہاں میں وہ ذی وقار ہوئی
بہایا خون شہیدوں کا اتنا اعداء نے
زمین کرب وبلا اس سے لالہ زار ہوئی

سیدنا حسین علیہ السلام

حسین آپ کے مرقد پہ شور کرنے کو
قیامت آئی مگر آ کے شرمسار ہوئی
غم حسین میں مٹ گئے دل وجاں سے
شہادت ایسے شہیدوں پہ خود نثار ہوئی
زباں پہ نام مبارک جو آیا اے ہمدم
سکون قلب ملا' آنکھ نور بار ہوئی

چیخ رہی ہے کائنات

قبلۂ اصفیاء حسین' کعبۂ اولیاء حسین
اس کو ملے مصطفےٰ جس کو ملا پیارا حسین
سجدہ میں پی کے جام وصل دین کو زندہ کر گیا
گر کے خدا کے سامنے ہم کو اٹھا گیا حسین
خشک ہے کشت زندگی چیخ رہی ہے کائنات
خوں کدہ حجاز سے، پھر نہ کوئی اٹھا حسین

سیدنا امام حسین علیہ السلام

ہر دور کے بلند خیالوں سے پوچھ لو
انسانیت کے نام پہ کیا کر گئے حسین
انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے حسین

معلوم ہوا .... حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اسلام کیلئے دین مصطفیٰ کی بقا کیلئے وہ عظیم قربانی دی جس کی مثال کائنات ارض وسماوات کے کسی دور میں نہیں ملتی۔ اسی قربانی کا ثمر ہے کہ آج تک بلکہ قیامت تک جن وبشر سیدنا امام حسین علیہ السلام کی یاد بھی مناتے ہیں اور مشکل وقت میں آپ کو پکارتے بھی ہیں۔

ذرا توجہ فرمائیں.......... سامعین محترم.......... ہر طرف سے آواز آئی کہ ہمارا ہے سیدنا حسین علیہ السلام

انبیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
رسولوں نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
پیغمبروں نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
آئمہ نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
اصفیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
اتخیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام
اغنیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

Marfat.com

اولیاء نے پکارا .... ہمارا ہے امام حسین علیہ السلام

سنئے سنئے .... محبین ذی وقار .... بلکہ سیدنا حسین علیہ السلام کو تو

اقرار والوں نے پکارا............. ہمارا ہے حسین

انوار والوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

اسرار والوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

انکار والوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

کردار والوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

ہاں ہاں حسین کو تو ....

انسانوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

جنوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

فرشتوں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

حوروں نے پکارا .... ہمارا ہے حسین

کیونکہ قوم کو ....

کیا جلوہ کربلا میں دکھایا حسین نے
سجدہ میں جا کے سر کو کٹایا حسین نے
خوش بخت حر تھا آپ کے قدموں میں آ گرا
سویا نصیب اس کا جگایا حسین نے
نیزے پہ سر تھا اور زباں پر تھیں آیتیں
قرآن اس طرح بھی سنایا حسین نے

Marfat.com

نانے کے دین پاک پر ہر چیز وار دی
کچھ بھی نہ اپنے پاس بچایا حسین نے
صدمے سے قدسیوں کی بھی چیخیں نکل گئیں
اصغر کو جب گلے سے لگایا حسین نے
راہ خدا میں جان کی بازی لگا گئے
پیش یزید سر نہ جھکایا حسین نے
اکبر کی خشک آنکھ سے آنسو چھلک پڑے
صغریٰ کا جب پیام سنایا حسین نے
ایسا لگا کہ دیکھ کے حوریں بھی رو پڑیں
قاسم کی لاش کو جو اٹھایا حسین نے
کیوں آپ کو نہ اپنے نواسے پہ ناز ہو
ہر قولِ مصطفٰے کا نبھایا حسین نے
فیضان وہ تو ساقی کوثر کے لعل تھے
کہتا ہے کون آب نہ پایا حسین نے

کیونکہ ہمارے حسین علیہ السلام تو..........

حق کی صداقتوں کی نشانی حسین ہیں
دنیا میں انقلاب کے بانی حسین ہیں
صحرا میں اس کے صبر کی تحریر میں پڑھوں
دریا کی موج پیاس ہے پانی حسین ہیں

Marfat.com

سیرت ہے فاطمہ کی تو صورت علی کی ہے
دنیا میں مصطفےٰ کی نشانی حسین ہیں
دنیا کو جس نے اپنے لہو سے شکست دی
وہ مرد حق وہ حیدر ثانی حسین ہیں
چاروں طرف ہیں ریت کے صحرا میرے حسن
آنکھوں سے آنسوؤں کی روانی حسین ہیں

قربانی حسین

توحید پر محیط ہے قربانی حسین
سجدے میں ہے جڑی ہوئی پیشانی حسین
میدان کربلا میں شریعت بکھر گئی
ترتیب دے رہی ہے پریشانی حسین
لاشوں کے درمیان ہیں تنہا کھڑے ہوئے
سامان حق ہے بے سر وسامانی حسین
سب سرکشوں کو اپنے لہو میں ڈبو دیا
باطل کو غرق کر گئی طغیانی حسین
نیزے پہ چڑھ کے سر نے بلندی کا حق لیا
قائم رکھی اجل نے بھی سلطانی حسین
آنے نہ دے گی اپنی صفوں میں نئے یزید
دروازے پر کھڑی ہے نگہبانی حسین

Marfat.com

رونق تمام نانا نواسے کے دم سے ہے
ثانی مصطفےٰ نہ کوئی ثانی حسین

(صلی اللہ علیہ وسلم.......رضی اللہ عنہ)

الغرض...........سامعین ذی وقار.......امام عالی مقام کے خاندان کی مثل نہ کوئی پہلے تھا نہ قیامت تک ہوگا..........کیونکہ ......آپ رضی اللہ عنہ کا

نانا نبیوں کا تاجدار
باپ صحابہ کا تاجدار
ماں عورتوں کی تاجدار
بھائی عظمت کا تاجدار
حسین شہیدوں کا تاجدار

بلکہ.........امام عالی مقام کی شان تو دیکھو۔

نانا نبیوں میں بے مثل
باپ صحابہ میں بے مثل
ماں عورتوں میں بے مثل
بھائی امامت میں بے مثل
حسین شہیدوں میں بے مثل

الغرض..........امام حسین علیہ السلام کا خاندان تو کائنات میں لاریب ہے۔

مصطفےٰ نبوت میں لا ریب
مرتضیٰ خلافت میں لا ریب

Marfat.com

فاطمہ طہارت میں لا ریب

حسن سخاوت میں لا ریب

حسین شہادت میں لا ریب

سنیے سنیے.....سامعین محترم ! کائنات ارض وسما میں جس کو جو ملا وہ اس پر راضی تھے ذرا توجہ فرمائیں۔..............

خدا اپنی خدائی میں بے مثل و بے مثال

صدیق اپنی صداقت میں بے مثل و بے مثال

عمر فاروق اپنی عدالت میں بے مثل و بے مثال

عثمان سخاوت میں بے مثل و بے مثال

علی شجاعت میں بے مثل و بے مثال

صحابہ استقامت میں بے مثل و بے مثال

حسن امامت میں بے مثل و بے مثال

حسین شہادت میں بے مثل و بے مثال

فاطمہ طہارت میں بے مثل و بے مثال

زین العابدین عبادت میں بے مثل و بے مثال

تابعین محبت میں بے مثل و بے مثال

محدثین روایت میں بے مثل و بے مثال

مفسرین تفسیر میں بے مثل و بے مثال

زاہدین ریاضت میں بے مثل و بے مثال

ولی ولایت میں بے مثل و بے مثال

Marfat.com

سنیے سنیے ....ذرا محبت و عقیدت سے کہو۔
اس محفل کی رونق اپنی نسبت میں بے مثل و بے مثال ہے کیونکہ یہ تو ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے۔

ویرانے آباد نہ ہوتے ، ایک جوان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپکا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی
جو بھی انکے در تک جائے اپنی جھولی بھر کرلائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا ایسی پھر خیرات نہ ہوتی
دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے تو معلوم ہے اتنا
سب میں ظہوری نور ہے انکا سارا جہاں ظہور ان کا
شمس و قمر موجود نہ ہوتے تاروں کی بارات نہ ہوتی

حضرات محترم ! ہم تو فقط.........

لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لئے
ہم جی رہے ہیں سید ابرار کے لئے
ارض و سما میں جو بھی خدا نے بنادیا
سب کچھ ہے دوجہاں کے سردار کیلئے
وہ شہر بے مثال مدینہ کہیں جسے
اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لئے

Marfat.com

مدت سے منتظر ہے مری چشم انتظار
محبوب کائنات کے دیدار کے لئے
آنکھوں میں اشک آہ لبوں پر جگر میں سوز
نسخہ یہی ہے عشق کے بیمار کے لئے
نسبت ظہوری روضۂ اطہر سے ہوگئی
لاکھوں سلام اس در ودیوار کے لئے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر قسم کی مرض سے شفاء کیلئے ۱۱۱ بار ورد کریں اور پانی پر دم کر کے استعمال کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔ (اجازت عام ہے)

Marfat.com

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رفعتوں کی معراج

شبِ نزولِ قرآن

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علیٰ صبح وشام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جو ان کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ

سِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○

حضرات ذی وقار.......... سامعین محترم

اللہ تعالیٰ خالق کائنات جل جلالہ کی لاتعداد مرتبہ حمد وثنا کے بعد حضور نور مجسم شفیع معظم، نیر اعظم، محسن انسانیت، حسن کائنات، جمال کائنات، نور کائنات سکون کائنات، جان کائنات، آن کائنات، حیات کائنات، سرور کائنات، فخر کائنات، منبع کائنات، وجہ تخلیق کائنات، بلکہ اصل کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں محبت کا بہانہ بنا کر اور گنبد خضریٰ کا نشانہ بنا کر ذرا جھوم جھوم کر با آواز بلند مدینے کے تاجدار کی ذات پر دورود وسلام پیش کیجئے۔

ہاں تو میں عرض کر رہا تھا.......... سامعین محترم! ذرا محبت سے بلند آواز سے کہیے۔

سبحان اللہ۔ کیونکہ یہ وظیفہ جنتیوں کا وظیفہ ہے۔

حضرات! میرے ساتھ ملکر آپ بھی جنتیوں کا وظیفہ پڑھیے مگر بلند آواز سے

ذوق سے.......شوق سے.......لذت سے

جنتیوں کا وظیفہ.......... سبحان اللہ

Marfat.com

نوریوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

فرشتوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

حوروں کا وظیفہ............سبحان اللہ

عرشیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

فرشیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

نبیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

رسولوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

پیغمبروں کا وظیفہ............سبحان اللہ

خاکیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

افلاکیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

ولیوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

غوثوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

قطبوں کا وظیفہ............سبحان اللہ

حضرات محترم ....ذرا بلند آواز سے

ہواؤں کا وظیفہ............سبحان اللہ

فضاؤں کا وظیفہ............سبحان اللہ

تیرا وظیفہ............سبحان اللہ

میرا وظیفہ............سبحان اللہ

الغرض............سامعین محترم۔ یہ وظیفہ کائنات کے ذرے ذرے، پتے پتے کا ہے

Marfat.com

بلکہ یہ تو..............

صدیق اکبر کا وظیفہ..............سبحان اللہ

عمر فاروق کا وظیفہ..............سبحان اللہ

عثمان کا وظیفہ..............سبحان اللہ

مولا علی کا وظیفہ..............سبحان اللہ

حسنین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

صحابہ کا وظیفہ..............سبحان اللہ

آئمہ کا وظیفہ..............سبحان اللہ

تابعین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

ساجدین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

عابدین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

کاملین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

عاملین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

ذاکرین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

صادقین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

صابرین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

زاہدین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

صالحین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

شاکرین کا وظیفہ..............سبحان اللہ

ذرا جھوم کر بولو..............سبحان اللہ

کیا محفل کا سماں ہے۔کیا محفل کی رونق ہے
کیا محفل کا حسن ہے ۔کیا محفل کا جمال ہے

کیا محفل کی روحانی، ایمانی، وجدانی کیفیت ہے۔ہم سب محسوس کر رہے ہیں... اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محفل نعت کی برکت، عظمت کے صدقہ سے مدینہ لے جائے۔ سب مل کر کہیئے۔آمین آمین۔ثم آمین

حضرات محترم ....اللہ خالق کائنات کی توفیق اور حضور نبی کریم رؤف رحیم آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، صاحب شرف و کمال، اللہ کے دلدار، نبیوں کے تاجدار، رسولوں کے سردار، امت کے غمخوار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال رفعتوں کی معراج سب نزول قرآن میں رفعت قرآن مجید کے سلسلہ میں محفل انعقاد پذیر ہے۔جس کی صدارت شیخ المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت نائب شیخ الاسلام حافظ محمد مراتب علی شاہ سیالوی آستانہ عالیہ سلھو کے شریف اور مہمان خصوصی کی مسند پر جلوہ افروز ہیں رہبر طریقت سید محمد محمود احمد شاہ گیلانی زیب آستانہ عالیہ محمد نگر کھیالی شریف۔

حضرات محترم......میں عرض کر رہا تھا۔حضور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عاشق ہر دیوانہ، ہر مستانہ، ہمارے سر کا تاج ہے۔تو الغرض....نعت گوئی کی قیمت فقط رضائے محبوب خدا کی صورت میں مل جائے تو دنیاو آخرت سنور جائے گی ۔اسی لئے کہتے ہیں۔

نگاہ لطف خدا کے رسول ہو جائے
کلی طلب کی کھلے کھل کے پھول ہو جائے

بیان کرتا رہا ہوں نعت حضرت والا
خدا کرے میری یہ کاوش قبول ہو جائے
کبھی جو خواب میں آ کر نواز دیں آقا
تو نعت گوئی کی قیمت وصول ہو جائے
زبان کی مدحت سرکار میں جو ہو جنبش
تو رحمتوں کا اسی دم نزول ہو جائے

حضرات سنیے سنیے.........

عظمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
برکت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
رحمت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
ہدایت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شہادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
مغفرت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
نجات ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
صداقت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
عدالت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
سخاوت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شجاعت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
نفاست ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے

Marfat.com

طہارت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
کمالات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
انعامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
مقامات ملتے ہے تو تلاوت قرآن سے
نورانیت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
سعادت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
محبت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے
شہرت ملتی ہے تو تلاوت قرآن سے

سنیے سنیے.........

ہے تو بس نام محمد ﷺ ہے سہارا اپنا
ان کے صدقے سے ہی چلتا ہے گزارا اپنا
ہم کو طوفان کی موجوں کا کوئی خوف نہیں
ہم اس نام سے پالیں گے کنارا اپنا

بلکہ.......سامعین محتشم.......نام محمد ﷺ کے بغیر تو سانس بھی نہیں لے سکتا۔

الغرض.........اس لئے کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کامل ایمان ہے۔ قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں ہم سب کی جان ہے زیارت مصطفےٰ ﷺ ہوتی ہے تو تلاوت قرآن مجید سے

حضرات ذی وقار...........جس نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کردی کیونکہ اللہ خالق کائنات عزوجل نے

Marfat.com

اپنے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری کائنات سے زیادہ حسن و جمال دیا۔

شاعر اہل سنت محمد علی ظہوری قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا تذکرہ یوں فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں۔

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں
تیرے ورگا سوہنا کوئی جنیا کسے نہ ماں نیں
ہر عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تساں نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تساں نیں

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر کامل ایمان ہے۔

تمہارا نام لبوں پر ہے دل کی راحت ہے
اسی کے صدقے میری زندگی سلامت ہے
اگر یہ نام ضمانت بنے نہ رحمت کی
تو سانس لینا بھی میرے لئے قیامت ہے

حضرات ذی وقار : نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو کائنات کے ذرے ذرے کو روشن کر رہا ہے۔ کیونکہ

چاند کی ضیاء ہے نام محمد ﷺ
تاروں کی ضیاء ہے نام محمد ﷺ
سورج کی ضیاء ہے نام محمد ﷺ

الغرض........ حضرات نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چمک دمک کو دیکھو کہ ہر چیز کو روشنی ملتی ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

Marfat.com

سامعین کرام ....

شمس و قمر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
شجر و حجر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
بحر و بر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
افلاک کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
خشک و تر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
برگ و ثمر کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
زمین و زماں کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
عرب و عجم کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
عرش و فرش کی روشنی ہے نام محمد ﷺ
حور و غلماں کی روشنی ہے نام محمد ﷺ

بلکہ شاعر کی زبان نے حرکت کی..................

ذکر خیر البشر کو عام کرو
روح غمگیں کو شاد کام کرو
نام ان کا سجا کے ہونٹوں پر
روشن اپنا جہاں میں نام کرو

کہنے دو پھر مجھے..........

خدائے پاک بھی خود جن پہ بھیجتا ہے درود
وہ ایک ذات ہے سب کی نجات کی ضامن
گنہگارو سند ہے یہی رہائی کی

Marfat.com

یقین کے ساتھ محمد ﷺ کا تھام لو دامن

جھوموجھومودیوانو.........نام محمد ﷺ کی تعظیم وتوقیر کی برکات تو دیکھو ادب سے نام محمد کو چوم لیتا ہوں۔

ذرا توجہ سے سماعت فرمائیں۔

نبی کے نام پہ سو جاں سے جو قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں
جو اُن کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ اُن کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اک اور انداز ہے ان کے ذکر کا .... وہ بھی سماعت فرمائیں اور اپنے قلوب واذہان کو معطر ومنور کریں۔

نزول رحمت پروردگار ہے ان پر
جو ورد صل علی صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ اُن کا
جو اُن کے ذکر کے جلووں کو عام کرتے ہیں

آیئے اپنی بخشش کا سامان کیجئے۔

اور تو کچھ بھی نہیں عمل میرے پاس
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس
پوچھے جائیں گے سر حشر جب اعمال میرے
اُن کی مدحت کو بناؤں گا میں بس بخشش کی اساس

حضرات محترم ! محفل پاک اپنے اختتام کی طرف رواں دواں ہے ہم نے مدحتوں

Marfat.com

کے چراغوں سے اپنے دلوں کو منور و معطر کیا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے نام پاک کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور دنیا میں قبر میں حشر میں نام مصطفےٰ ﷺ کی نسبت عطا فرمائیں۔ یہی نام ذریعہ نجات ہے۔

اب تمام حاضرین محفل کھڑے ہوکر ادب واحترام سے مدینے کا تصور کر کے حضور ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں ہدیہ درود وسلام پیش کریں کیونکہ یہ وقت اور ساعت قبولیت کی ہے آرزو کو زبان حال سے دل کے رستہ سے مدینہ والا کے وسیلہ سے خالق کائنات کی بارگاہ بے نیاز میں التجا کی صورت پیش کریں اس یقین کے ساتھ کہ آج ہر دعا شرف قبولیت سے ہمکنار ہو جائے گی۔

نہ تو جنت کی نہ کوثر کی دعا مانگی تھی
سارے نبیوں نے محمد کی رضا مانگی تھی
آگیا سامنے اس وقت وہاں پر کعبہ
جب تصور میں مدینے کی دعا مانگی تھی

سامعین محترم .... ذرا توجہ فرمائیے..... اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے چار آسمانی کتب نازل فرمائیں ہیں۔ تورات، زبور، انجیل اور قرآن پاک۔

تورات حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام پر
زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر
انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
اور قرآن مجید امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی۔

سامعین محتشم .... اللہ کریم جل جلالہ نے جب بھی اپنے کلام سے کسی کو عزت

بخشی تو اس کو ساری کتاب مکمل ایک بار ہی عطا فرمادی، جب تورات کو نازل کیا تو مکمل کتاب ،حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمادی ۔جب زبور کو نازل کیا۔تو حضرت داؤد علیہ السلام کو مکمل کتاب عطا فرمادی۔جب انجیل کو نازل کیا تو حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کو مکمل کتاب ایک بار ہی عطا فرمادی۔

حضرات محترم ....جب ہمارے آقا و مولا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری آئی.....توجہ فرمائیں۔

جب نبی کریم ﷺ کی باری آئی
رؤف و رحیم ﷺ کی باری آئی
نور مجسم ﷺ کی باری آئی
نیر اعظم ﷺ کی باری آئی
شفیع معظم ﷺ کی باری آئی
نبی مکرم ﷺ کی باری آئی
اللہ کے دلدار کی باری آئی
امت کے غم خوار کی باری آئی
رب کے یار کی باری آئی
نبیوں کے تاجدار کی باری آئی
رسولوں کے شہکار کی باری آئی

ہاں ہاں...............

آمنہ کے لال کی باری آئی

Marfat.com

پیکر حسن و جمال کی باری آئی
صاحب شرف وکمال کی باری آئی
بے مثل و بے مثال کی باری آئی

بلکہ.........................

سرور کائنات کی باری آئی
سردار کائنات کی باری آئی
سید کائنات کی باری آئی
فخر کائنات کی باری آئی
حسن کائنات کی باری آئی
جمال کائنات کی باری آئی
منبع کائنات کی باری آئی
وجہ تخلیق کائنات کی باری آئی
مقصود کائنات کی باری آئی
مخزن کائنات کی باری آئی
خلاصۂ کائنات کی باری آئی

کیسے کیسے پیارے القابات ہیں۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

صاحب ایمان کی باری آئی
صاحب قرآن کی باری آئی
مہر رسالت کی باری آئی

Marfat.com

خاتم مہر نبوت کی باری آئی

صاحب المعراج کی باری آئی

ارفع الدرجات کی باری آئی

صاحب کونین کی باری آئی

محمد عربی کی باری آئی تو............تو خالق کائنات کی رحمت جوش میں آئی کہ اے میرے محبوب ﷺ پہلے جتنے پیغمبر آئے رسول آئے نبی آئے تو ان کو کتاب دینے کی باری آئی تو کتاب ایک ہی باران کو عطا فرمادی۔ مگر اے محبوب ہم نے آپ کیلئے انداز بدل دیا، طریقہ بدل دیا.....آپ جہاں جہاں جاؤ گے وہاں وہاں فرشتوں کا امام جبرئیل امین علیہ السلام آپ کے پیچھے پیچھے آپ کا خادم بن کر جس آیت کی جس سورۃ کی ضرورت ہوگی تمہارے پاس لے کر حاضر ہو جائے گا۔.........پھر کیا ہوا عظمت مصطفےٰ کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔ کیونکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دیکھا۔

محبوب غار میں تو قرآن غار میں نازل ہوا

محبوب پہاڑ پر تو قرآن پہاڑ پر نازل ہوا

محبوب بازار میں تو قرآن بازار میں نازل ہوا

محبوب بدر میں تو قرآن بدر میں نازل ہوا

محبوب خیبر میں قرآن خیبر میں نازل ہوا

محبوب حنین میں تو قرآن حنین میں نازل ہوا

محبوب طائف میں تو قرآن طائف میں نازل ہوا

محبوب احد میں تو قرآن احد میں نازل ہوا

Marfat.com

محبوب خندق میں تو قرآن خندق میں نازل ہوا

محبوب نماز میں تو قرآن نماز میں نازل ہوا

محبوب مسجدمیں تو قرآن مسجد میں نازل ہوا

محبوب منبر پر تو قرآن منبر پر نازل ہوا

محبوب مکہ میں تو قرآن مکہ میں نازل ہوا

محبوب مدینہ میں تو قرآن مدینہ میں نازل ہوا

محبوب عرش پر تو قرآن عرش پر نازل ہوا

محبوب فرش پر تو قرآن فرش پر نازل ہوا

محبوب حجرہ عائشہ میں تو قرآن حجرہ عائشہ میں نازل ہوا

محبوب خلوت میں تو قرآن خلوت میں نازل ہوا

محبوب جلوت میں تو قرآن جلوت میں نازل ہوا

حضرات محتشم! سنیے سنیے...... محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی ہونٹ ہلتے تھے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی آسمانوں کی طرف نگاہ اٹھاتے تو قرآن نازل ہو جاتا تھا۔ محمد عربی کے لب حرکت کرتے تھے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم آنسو بہاتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو حکم دیتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرماتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم حج ادا فرماتے تو قرآن نازل ہو جاتا، محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کی گلیوں میں چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے بازاروں میں

چلتے تو قرآن نازل ہو جاتا۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و رفعت تو دیکھو محبوب کی اداؤں کا نام نزول قرآن ہے بلکہ یہ جو قرآن کو مکی و مدنی عظمتوں سے نوازا گیا ہے۔ یہ عظمت بھی، نسبت رسول اکرم ﷺ کی وجہ سے ہے بلکہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں تشریف لاتے تو قرآن کی سورۃ مکی بن جاتی اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ المنورہ میں تشریف لاتے تو قرآن کی سورۃ مدنی بن جاتی، یہ ہے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا فیضان کرم............

الغرض...... حضرات محتشم! سارے کا سارا قرآن مجید میرے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار ﷺ کی شان میں نازل ہوا۔

محمد اعظم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا منظر کشی کی ہے۔

اک پاسے محبوب خدا دا اک پاسے کل خدائی
ایڈی شان تے ایڈی عظمت کسے ہور انسان نہ پائی
سارے نبیاں نالوں اُچا ایڈا اُچا ہور نہ کائی
اعظم اوہنوں کون گھٹاوے جہدی رب کرے وڈیائی
لمبی زلف محبوب مرے دی جیویں لمبی رات ہجر دی
متھے وچوں لاٹاں نکلن جیویں طلعت مہر سحر دی

سامعین محترم! محفل شب نزول قرآن اپنے عروج کی منزل طے کر رہی ہے۔ ہر طرف نور ہی نور ہے۔ ہر طرف سرور ہی سرور ہے۔ ہر طرف اجالا ہی اجالا ہے۔ ہر طرف وجدان کی کیفیت ہے۔ ہر چہرہ نور سے معمور ہے جیسے میرے آقا ﷺ محفل میں جلوہ افروز ہیں۔ ہر صاحب محفل میں ادب و احترام سے تشریف رکھیں، انشاء اللہ

Marfat.com

جو جو نیت آپ لیکر اس محفل میں آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے سے تمام احباب کی حاجات کو پورا کردے گا کیونکہ اس محفل پاک میں شرکت کرنے والوں کی جھولی خالی نہیں رہتی۔ اسلئے مانگنے والا حضور پرنور ﷺ سے دین کی دولت نہیں بلکہ ان کے در کی گدائی مانگے۔

بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبرئیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کیہ کرنی جے اوہدے در دی ملے گدائی

ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

۳۱۳ بار اول و آخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ ایک ہو لیکن باوضو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حقانیت اہل سنت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرات محتشم : اللہ خالق کائنات جل جلالہ کی حمد وثناء کے بعد آقا دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم رسول محتشم نبی دو عالم، سرور دو عالم، نور دو عالم ایمان دو عالم، جان دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر لا تعداد مرتبہ درود وسلام کی نسبت انسان کیلئے ذریعہ نجات ہے بلکہ پوری انسانیت کی نجات ہے۔ آج کی عظیم الشان اور فقید المثال محفل حقانیت اہل سنت منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے میری اور آپ سب کی حاضری کو قبول فرما کر ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

آج کی اس نورانی ایمانی روحانی اور وجدانی محفل کی صدارت دنیائے اسلام کی عظیم روحانی شخصیت شیخ المشائخ پیر طریقت رہبر شریعت ابوالبیان علامہ محمد سعید احمد مجددی اور مہمان خصوصی مجاہد اسلام پیکر صبر واستقامت پیر محمد افضل قادری آف گجرات مسند پر تشریف فرما ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا یہاں پر اکٹھا ہونا قبول و منظور فرمائے۔

حضرات محترم! اس زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے فقط ایک جماعت کا ذکر خیر کرنے کیلئے یہ بزم سجائی گئی ہے۔ جس کو جماعت اہل سنت پاکستان کہتے ہیں۔ اس

Marfat.com

جماعت کے لوگوں کا عقیدہ خوف خدا اور عشق رسول ﷺ سے سرشار اور صحابہ کرام اور نسبت اولیاء اللہ ان کا زیور ہے۔ یہ ایک ایسی پر نور جماعت ہے جو تمام محترم و مکرم لوگوں کو دل و دماغ سے مانتی ہے اور ہر کسی کے مقام اور مرتبہ کے مطابق مانتی اور جانتی ہے کیونکہ یہ اللہ کی ربوبیت سے لے کر عام آدمی کی عظمت تک سب کا رتبہ مانتی ہے۔

حضرات محترم...... ذرا توجہ فرمائیں۔

اللہ کی خالقیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی ربوبیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی واحدنیت کو مانیں تو اہل سنت
اللہ کی الوہیت کو مانیں تو اہل سنت

بلکہ ہم تو............

نبیوں کی نبوت کو مانیں تو اہل سنت
رسولوں کی رسالت کو مانیں تو اہل سنت
پیغمبروں کی پیغمبریت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ولادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی سیرت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی صدارت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عدالت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شجاعت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی سخاوت کو مانیں تو اہل سنت

Marfat.com

حضور کی نسبت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی محبت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شرافت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی دیانت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ریاضت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی امامت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عبادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی خلوت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی جلوت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی شریعت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی طریقت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی قیادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی عادت کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ذات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی بات کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی آل کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی اولاد کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی ازواج کو مانیں تو اہل سنت
حضور کی نبوت کو مانیں تو اہل سنت

Marfat.com

حضور کی رسالت کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی کمالات کو مانیں تو اہل سنت

حضور کے معجزات کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی نورانیت کو مانیں تو اہل سنت

حضور کے اختیارات کو مانیں تو اہل سنت

حضور کی عطائے جنت کو مانیں تو اہل سنت......تو پھر ہمیں کہنے دیجئے۔

فضل رب العلی اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفٰے اور کیا چاہیے
دامن مصطفٰے جس کے ہاتھوں میں ہے
اس کو روز جزا اور کیا چاہیے
گنبد سبز خوابوں میں نظر آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے
بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

سامعین محترم.........اللہ خالق کائنات نے اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و بے مثال بنایا اسی لئے ہم اہل سنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے مثل و بے مثال مانتے اور جانتے ہیں کیونکہ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی زندگی کا لحہ لحہ بے مثل و بے مثال ہے۔آیئے ذرا تصور فرمایئے......نبی کریم ﷺ کی......................................

ولادت بھی .... عادت بھی

صداقت بھی .... عدالت بھی

Marfat.com

شجاعت بھی .... سخاوت بھی

بشریت بھی .... صورت بھی

طہارت بھی .... نفاست بھی

شریعت بھی .... طریقت بھی

شرافت بھی .... سعادت بھی

دیانت بھی .... ذہانت بھی

حقیقت بھی .... بصیرت بھی

محبت بھی .... مودت بھی

سنت بھی .... نسبت بھی

امامت بھی .... قیادت بھی

جلوت بھی .... خلوت بھی

وقار بھی .... پیار بھی

کردار بھی .... افکار بھی

قال بھی .... حال بھی

ذات بھی .... بات بھی

اولاد بھی .... آل بھی

اصحاب بھی .... ازواج بھی

الغرض.........سامعین محترم نبی پاک ﷺ کی نبوت بھی اور رسالت بھی بے مثل و بے مثال ہے۔شاعر کی ترجمانی.........

Marfat.com

بعد خدا دے سب توں افضل جھدا کلمہ پڑھے خدائی
پڑھے دورد خدا جس اُتے جھدا جبرئیل فدائی
جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی اوتھوں تیک رسائی
اعظم اساں بہشت کی کرنی جے اوہدے در دی ملے گدائی

دل وچ پیار نبی دا

جے چاہیں توں مومن بننا ،بن خدمت گار نبی دا
کس کم حج زکوۃ نمازاں جے کریں انکار نبی دا
جے توحید دی لذت چاہیں ،پہلوں کر اقرار نبی دا
اعظم کس کم سجدے تیرے جے نہ دل وچ پیار نبی دا

سلام سرورِ کونین پر

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پالا تھا
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا ہونے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین کہتے ہیں

اللہ کا دلدار

درود اس ذات اقدس پر وطن جس کا مدینہ ہے
سلام اس پر کروڑوں جو کہ رحمت کا خزینہ ہے
درود اس پر جسے کونین کا سردار کہتے ہیں
سلام اس پر جسے اللہ کا دلدار کہتے ہیں

Marfat.com

مدینے کے نظارے

جس طرف محمد ﷺ کے اشارے ہو گئے
جتنے ذرے سامنے آئے ستارے ہو گئے
اس کی نظروں میں یقیناً باغ جنت کچھ نہیں
جس کی آنکھوں کو مدینے کے نظارے ہو گئے
یوں شب معراج فرمایا خدا نے آپ سے
ہم تمہارے ہو گئے اور تم ہمارے ہو گئے

بچوں کے ذہن کو تیز کرنے کیلئے

یَا عَلِیْمُ ۔ یَا اَللّٰہُ

۲۱۶ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے بعد اول آخر درود شریف تین تین بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سراپا رحمت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

سامعین محتشم ! قابل صد عزت واحترام واجب الاحترام محترم المقام ممتاز نعت خواں حضرات علماء ومشائخ آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال نورانی۔ ایمانی۔ وجدانی۔ روحانی۔ ایقانی۔ قرآنی اور محبت رسول مودت رسول، نسبت رسول ﷺ سے سرشار محفل سراپا رحمت کے موضوع پر منعقد ہے۔ جماعت اہل سنت ضلع گوجرانوالہ کے اراکین، معاونین، محسنین خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے

برکت والی ، عظمت والی

عزت والی ، رفعت والی

نسبت والی ، شرافت والی

رحمت والی ، الفت والی

محبت والی ، مودت والی

حکمت والی محفل منعقد کروا کر اپنی اور ہماری بخشش کا بہانہ بنالیا۔

خدا تعالیٰ کے موتی ہیں جو ہوتے ہیں خدا والے

Marfat.com

خدا والے محمد مصطفٰے خیرالوریٰ والے
نیازی میرا تو اس بات پر ایمان کامل ہے
انہیں کیا مشکلیں ہوں گی جو ہیں مشکل کشا والے

یا یوں کہہ لیں۔

سرسبز میرے گلشن دل کی کلی رہے
رحمت کی بھیک سے میری جھولی بھری رہے
یا رحمۃ اللعالمین ....رحمت کا واسطہ
تیرے کرم سے بات بنی ہے بنی رہے

سامعین کرام........ جب بھی مانگو رحمت والے نبی سے مانگو اسلئے اُن سے مانگو وہ تو ذات ہی سخی ہے۔

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفٰے ﷺ مانگو

اس لئے کہ

چاند تاروں کی بات ہوتی ہے
سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
جب مدینے میں رات ہوتی ہے

Marfat.com

حضرات : یہی وجہ ہے ذات مہربان ہوتی ہے۔

ذات جب مہربان ہوتی ہے
یہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے
ہے جو مقبول بارگاہ حضور
آنسوؤں کی زیارت ہوتی ہے

ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام امتوں کی مشکلوں کو ٹالا ہے۔

دہر کی مشکلوں کو ٹالا ہے
پستیوں سے ہمیں نکالا ہے
صرف میں کیا ہوں ساری دنیا کو
رحمت مصطفےٰ نے پالا ہے

واجب الاحترام عشاق مدینہ ذکر ہو رہا تھا نبی مکرم.........

نور مجسم..............رسول محتشم
نیر اعظم..............پیغمبر اعظم
شفیع معظم..............نبی محترم
رسول رحمت..........فخر کائنات
سرور کائنات.......حیات کائنات
رحمت کائنات......عظمت کائنات
باعث کائنات.....شرافت کائنات
منبع کائنات.......روح کائنات
جان کائنات.......آن کائنات

Marfat.com

حسن کائنات ....جمال کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سراپا رحمت کا.........خالق کائنات جل جلالہ کا ارشاد پاک ہے۔ ''ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر ساری کائنات کیلئے رحمت''

واجب الاحترام سامعین محتشم ....حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے......ذرا توجہ فرمائیں۔

اک ہے رحمت ، اک ہے رحمت لیکر آنا
اک ہے رحمت اک ہے عین رحمت
اک ہے رحمت اک ہے سراپا رحمت
اک ہے رحمت اک ہے رحمت بن کر آنا

سامعین محترم.............الغرض

آدم علیہ السلام عین رحمت
شیث علیہ السلام عین رحمت
نوح علیہ السلام عین رحمت
یعقوب علیہ السلام عین رحمت
یوسف علیہ السلام عین رحمت
ھود علیہ السلام عین رحمت
ہارون علیہ السلام عین رحمت
ادریس علیہ السلام عین رحمت
ابراہیم علیہ السلام عین رحمت

اسماعیل علیہ السلام عین رحمت
یونس علیہ السلام عین رحمت
موسیٰ علیہ السلام عین رحمت
عیسیٰ علیہ السلام عین رحمت
ہر نبی کی ذات عین رحمت
ہر رسول کی ذات عین رحمت
ہر پیغمبر کی ذات عین رحمت

مگر جب میرے اور تیرے نبی کی باری آئی

زمین و زماں کے نبی کی باری آئی
مکین و مکاں کے نبی کی باری آئی
شمس و قمر کے نبی کی باری آئی
شجر و حجر کے نبی کی باری آئی
بحر و بر کے نبی کی باری آئی
خشک و تر کے نبی کی باری آئی
افلاک و فلک کے نبی کی باری آئی
سمک و سماک کے نبی کی باری آئی
جمادات وحیوانات کے نبی کی باری آئی
معدنیات ونباتات کے نبی کی باری آئی
عرش و فرش کے نبی کی باری آئی

Marfat.com

لوح و قلم کے نبی کی باری آئی

حور و غلماں کے نبی کی باری آئی

فرشتوں کے نبی کی باری آئی

نبیوں کے نبی کی باری آئی

رسولوں کے نبی کی باری آئی

پیغمبروں کے نبی کی باری آئی

ہاں ہاں......................

صدیق کو صداقت دینے والے کی باری آئی

عمر کو عدالت دینے والے کی باری آئی

عثمان کو سخاوت دینے والے کی باری آئی

علی کو شجاعت دینے والے کی باری آئی

حسین کو عظمت دینے والے کی باری آئی

صحابہ کو عظمت دینے والے کی باری آئی

تابعین کو عزت دینے والے کی باری آئی

آئمہ کو امامت دینے والے کی باری آئی

ولیوں کو ولایت دینے والے کی باری آئی

محدثین کو روایت دینے والے کی باری آئی

مجددین کو حیات دینے والے کی باری آئی

گناہ گاروں کو جنت دینے والے کی باری آئی

اس محفل والوں کو عظمت دینے والے کی باری آئی

Marfat.com

تو اللہ خالق کائنات نے ارشاد فرمایا۔

(اے میرے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ کو ساری کائنات کے ذرے ذرے کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ بلکہ ہمارے نبی کی تو ذات بھی رحمت، بات بھی رحمت، نبوت بھی رحمت، رسالت بھی رحمت۔

اب جس جو بھی لینا ہو اسے در رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہونا پڑے گا۔

عزت ملی ہے تو در رسول سے
عظمت ملی ہے تو در رسول سے
حکمت ملی ہے تو در رسول سے
رحمت ملی ہے تو در رسول سے
رفعت ملی ہے تو در رسول سے

وہ نہ ادھر نہ ادھر وہ فقط میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں حاضر ہو جائیں۔

میرا محبوب وہاں اس پر عظمت عطا فرمائے گا۔ اسلئے ہم نے اس کو سارا کائنات کا مالک ومختار بنا کر اور سر پر رحمۃ للعالمین کا تاج پہنا کر بھیجا ہے۔

سامعین محترم.......... جب بھی نعت حضور ہوتی ہے
نیند آنکھوں سے دور ہوتی ہے
ان کی محفل جہاں بھی ہو صائم
ان کی آمد ضرور ہوتی ہے

سامعین محترم.......... حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔اے محبوب ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

محبوب مدینہ.........سرکار دو عالم........ شفیع معظم

نور مجسم.......... رحمت عالم.......... جان عالم

ایمان عالم..........نور عالم..........سکون عالم

ایقان عالم......بلکہ مقصد کائنات.......مقصود کائنات

شان کائنات........جان کائنات.....ایمان کائنات

آن کائنات......رحمت کائنات......برکت کائنات

عزت کائنات...... عظمت کائنات.....رفعت کائنات

سعادت کائنات.....شرافت کائنات.....نجات کائنات

حسن کائنات.....جمال کائنات ....مکرم کائنات

اشرف کائنات...بلکہ آمنہ کے لال....پیکر حسن و جمال

صاحب شرف و کمال..............صاحب فضل و کمال

اللہ کے دلدار ....نبیوں کے تاجدار

امت کے غمخوار.............عاشقوں کے دلوں کا قرار

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سراپا رحمت ہے۔

حضرات محترم .... اب ذرا غور فرمائیں کہ ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں کہاں جلوہ نما ہے اور کن کن کیلئے رحمت ہے۔

زمین و زماں کیلئے رحمت

Marfat.com

مکین و مکاں کیلئے رحمت

شمس و قمر کیلئے رحمت

شجر و حجر کیلئے رحمت

بحر و بر کیلئے رحمت

برگ و ثمر کیلئے رحمت

افلاک و فلک کیلئے رحمت

جمادات و حیوانات کیلئے رحمت

معدنیات و نباتات کیلئے رحمت

پتھروں کے لئے رحمت

عرب عجم کے لئے رحمت

حورں و غلماں کے لئے رحمت

فرشتوں کے لئے رحمت

نبیوں کیلئے رحمت.....رسولوں کیلئے رحمت

پیغمبروں کیلئے رحمت.....صحابہ کیلئے رحمت

آئمہ کرام کیلئے رحمت.....اولیاء اللہ کیلئے رحمت

مجددین کیلئے رحمت.....محدثین کیلئے رحمت

عابدین کیلئے رحمت.....ساجدین کیلئے رحمت

کاملین کیلئے رحمت.....عاملین کیلئے رحمت

ذاکرین کیلئے رحمت.....زاہدین کیلئے رحمت

عاشقین کیلئے رحمت.....عارفین کیلئے رحمت

Marfat.com

مفسرین کیلئے رحمت...... مقربین کیلئے رحمت
جنوں کیلئے رحمت ...... بشروں کیلئے رحمت

ہاں ہاں..............

عرش والوں کیلئے رحمت .... فرش والوں کیلئے رحمت

لوح وقلم والوں کیلئے رحمت ،سدرۃ المنتہیٰ والوں کیلئے رحمت

جنت والوں کیلئے رحمت............جہنم والوں کیلئے رحمت

ذرا زور سے کہہ دو..........

محفل والوں کیلئے رحمت.......انتظام کرنیوالوں کیلئے رحمت

انصرام کرنے والوں کیلئے رحمت.........آنیوالوں کیلئے رحمت

جانے والوں کے لئے رحمت............... تیرے لئے رحمت

میرے لئے رحمت....................اپنوں کے لئے رحمت

غیروں کے لئے رحمت............دشمنوں کے لئے رحمت

دوستوں کے لئے رحمت.........قبر والوں کے لئے رحمت

قیامت والوں کیلئے رحمت..........پل صراط والوں کیلئے رحمت

معلوم ہوا........ اس کائنات میں سب سے بڑی چیز رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

دولت ہے بڑی چیز ، نہ ثروت ہے بڑی چیز
عزت ہے بڑی چیز ، نہ شہرت ہے بڑی چیز

Marfat.com

کوثر ہے بڑی چیز ، نہ جنت ہے بڑی چیز
اے رحمت عالم تیری رحمت ہے بڑی چیز

نبی (ﷺ) کی محفل

اپنا نصیب اس سے سمجھو کہ جگمگایا
جس نے میرے نبی کی محفل کو سجایا
وہ چاہے گا بھلا کیوں کسی اور کے در پہ آقا
جب قاسم جہاں خود رب نے تمہیں بنایا
جو بھی غلام آیا دنیا کی ٹھوکروں میں
سرکار کے کرم نے اس کو گلے لگایا
ہوتے ہیں دور سارے رنج و الم ہمارے
نعت نبی کو ہم نے جب بھی ہے گنگنایا
اعزاز یہ دیا ہے مجھ کو میرے نبی نے
حسرت معین ہے یہ تربت وہاں ہو میری
پڑتا ہو جس جگہ پر گنبد کا اُن کے سایہ

محفل سرکار کی کیا بات ہے

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار کی کیا بات ہے
رات جو گزری نبی کے ذکر سے
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے

Marfat.com

کیوں میں مانگوں جب مرے کشکول میں
نقش نعل پاک کی خیرات ہے
کیوں پریشاں ہوں میں عقبیٰ کیلئے
شافع روز جزا وہ ذات ہے
یوں تو گنبد ہیں جہاں میں ہر جگہ
گنبد خضراء تیری کیا بات ہے
نوشہ بزم جناں کے واسطے
انبیاء کی صف بہ صف بارات ہے
کس طرح لکھوں میں مدحت آپ کی
جب مدح خواں خودخدا کی ذات ہے
کس قدر ریحان خوش قسمت ہے تو
تیری بخشش کا وسیلہ نعت ہے

دربار محمد سے شفا مانگی ہے

گنبد خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں دعامانگی ہے
زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضامانگی ہے
المدد یانبی امت نے تمہاری تم سے
کالی کملی کی پناہ بہر خدا مانگی ہے

Marfat.com

مرض بڑھتا نہیں مٹ جاتا ہے عشرت انکا
جس نے دربار محمد سے شفا مانگی ہے

ذکر سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

ادب سے نام کو چوم لیتا ہوں
غموں کے نقش مٹا کر میں جھوم لیتا ہوں
خیال سرور عالم میں کھو کے اے خالد
تمام عرصہ ہستی میں گھوم لیتا ہوں

بخشش کا سامان

ثنائے محمد جو کرتے رہیں گے
وہ دامن سر عقیدت کے جھکتے رہیں گے
جدھر سے محمد گزرتے رہے ہیں
حیات ان پر قربان ہوتی رہے گی
جوان کی محبت میں گرفتار ہوتا رہے گا

Marfat.com

ایصال ثواب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ

واجب الاحترام ومعزز ومحترم حاضرین کرام

اللہ خالق کائنات کی حمد ثناء کے بعد آقائے دو عالم نور مجسم شفیع معظم رسول محترم نبی مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ھدیہ درود وسلام کے ذریعہ حضور کا قرب حاصل کرنے کیلئے پیش فرمائیں۔

حضرات ذی وقار.......... آج کی یہ عظیم الشان وفقید المثال محفل پاک صوفی باصفا پیر طریقت نازش اہل سنت مولانا دل محمد نقشبندی مجددی کے ایصال ثواب کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ وہ بابرکت محفل پاک کو اپنی بلند بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرات محترم، واجب الاحترام دوستو..............

ہم سب بہت ہی خوش نصیب ہیں جو اس بابرکت اور عظمت والی محفل میں شرکت کررہے ہیں۔ کیونکہ یہ کوئی عام محفل نہیں ایسی محافل میں قسمت وعظمت والے لوگ ہی شرکت کرتے ہیں۔

Marfat.com

عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

محبوب کی محفل کو محبوب ہی سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں
وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

الغرض .... حضرات ذی وقار! آج کل ایصال ثواب کی محافل پر کچھ لوگ اعتراض کرتے ہیں اور ہم اہل سنت و جماعت اس کو بڑے اہتمام وانصرام کے ساتھ منعقد کرتے ہیں۔ آیئے ذرا اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ایصال ثواب کیا ہے؟ اور ایصال ثواب کس کو کہتے ہیں۔ ایصال ثواب کا کیا معنی ہے؟

ایصال باب افعال کا مصدر ہے جس کا مادہ (و۔ص۔ل) ہے۔ جس کا معنی ہے ملنا۔ پہنچنا (لازم) جب یہ باب افعال سے آئے تو متعدی ہونے کی وجہ سے اس کا معنی پہنچانا ہو جاتا ہے۔ (المنجد ۹۔۱۰)

دوسرا یہ کہ ایصال ثواب کا اصطلاحی معنی آج کے دور کے مطابق ایصال ثواب سے یہ مراد ہے کہ کوئی آدمی اپنے نیک اعمال اور عبادات (مثلاً) نفلی نماز، تلاوت قرآن، تسبیحات، درود وسلام، مساجد اور مدارس کی تعمیر وغیرہ کا اجر وثواب اپنے کسی بھی فوت شدہ عزیز، دوست اور محسن رشتہ دار کو پہنچاتے کی نیت وقصد کرتے ہیں۔

حضرات محترم! ایصال ثواب زندوں اور مردوں دونوں احباب کو فائدہ دیتا ہے کیونکہ ایصال ثواب کی محفل ہر حال میں باعث برکت ہے۔

ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث راحت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث راحت ہے

Marfat.com

ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث عظمت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث عظمت ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث نجات ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث نجات ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث بلندی درجات ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث بلندی درجات ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث عزت ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث عزت ہے
ایصال ثواب زندوں کیلئے باعث بخشش ہے
ایصال ثواب مردوں کیلئے باعث بخشش ہے

معلوم ہوا........ایصال ثواب کی محفل ہر حال میں ہر وقت ہر انداز میں لیکن قرآن وسنت کے مطابق ہو تو زندوں کیلئے اور مردوں کیلئے باعث بخشش بھی ہے اور باعث نجات بھی ہے بلکہ ترقی اور بلندی درجات بھی ہیں۔

اس لئے سامعین محترم ہمیں اپنے فوت شدہ احباب دوست عزیز رشتہ دار کیلئے ایصال ثواب کی پُر نور محافل کا انتظام و انصرام کروانا چاہیے کیونکہ مرنے کے بعد والدین اور عزیز دوستوں کا حق ادا کرنے کا بہترین ذریعہ محفل ایصال ثواب ہے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل ہمیں اپنے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے ایسی بابرکت محافل منعقد کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

حضرات محترم ....انسان کی نجات کا واحد مرکز ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کیونکہ ہم مل کر اسی کی طرف توجہ کرتے ہیں۔اسی لئے

Marfat.com

جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں
نجات کے انہیں مژدے سنائے جاتے ہیں
میں ان کے در کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے ؟
جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں
نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری
کہ اب بھی دونوں جہاں جگمگائے جاتے ہیں
نبی کے ذکر سے دل کوسکون ملتا ہے
وہ میرے دل کو مدینہ بنائے جاتے ہیں
عجب ڈھنگ ہے محشر میں پردہ پوشی کا
کہ بے حساب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں

حضرات ذی وقار .... محفل ایصال ثواب جاری وساری ہے۔ اب سلسلہ خطابات شروع ہونے والا ہے۔ خطیب سب ہی اچھے ہوتے ہیں مگر وہ خطیب جس کی تقریر کی ابتداء بھی کلام اللہ اور حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مزین ہو اور اپنے موضوع پر ہر بات دلیل سے کرے وہ خطیب بے مثل و بے مثال ہوتا ہے کیونکہ قرآن مجید وفرقان حمید میں ہر چیز کا ذکر اور علم اللہ نے فرمادیا ہے۔ آیئے حضرات توجہ فرمائیں منظر کشی کررہاہوں کہ کس کس کا ذکر ہے قرآن میں ....

دین و دنیا کا ذکر قرآن میں
قبر و حشر کا ذکر قرآن میں
چاند تاروں کا ذکر قرآن میں

لوح و قلم کا ذکر قرآن میں
کعبہ قوسین کا ذکر قرآن میں
جنت دوزخ کا ذکر قرآن میں
جنتیوں و دوزخیوں کا ذکر قرآن میں
نبیوں کے علوم کا ذکر قرآن میں
رسولوں کے اختیارات کا ذکر قرآن میں
پیغمبروں کے آداب کا ذکر قرآن میں
اللہ کے محبوبوں کے انعامات کا ذکر قرآن میں
صحابہ کی عظمت کا ذکر قرآن میں
تابعین کی مرتبت کا ذکر قرآن میں
اہلبیت کی طہارت کا ذکر قرآن میں
آئمہ کی امامت کا ذکر قرآن میں
شہیدوں کے درجات کا ذکر قرآن میں
عابدین کی عبادت کا ذکر قرآن میں
ساجدین کی سجدہ ریزیوں کا ذکر قرآن میں
ذاکرین کی ریاضت کا ذکر قرآن میں
کاملین کی کاملیت کا ذکر قرآن میں
عاشقین کی محبت کا ذکر قرآن میں
تاجروں کی تجارت کا ذکر قرآن میں

سامعین محترم .... یہ سب کرم آقا مدینہ والے کا کہ ہمیں بخشش کے مژدے

Marfat.com

سنائے جاتے ہیں۔ کیونکہ نہ ہوں اس لیے کہ

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں
یہ اس لئے کہ ہیں مصطفیٰ مدینے میں
وسیلہ لے کے محمد کا رب سے مانگو دعا
کبھی بھی رد نہیں ہوتی دعا مدینے میں
یہ رہ گزر ہے حبیب خدا کی اے لوگو
ادب کرو کہ ادب کی ہے جا مدینے میں
کہیں حضور کے آرام میں خلل نہ پڑے
ادب سے چلتی ہے بادِ صبا مدینے میں
کوئی بھی مرض ہو دکھ درد ہو یقین کرو
کہ ہر مرض کا ہے دار الشفاء مدینے میں
سکندر اور کسی در پہ کیا ملے گا تجھے
خدا مدینے میں ہے مصطفیٰ مدینے میں

سامعین محترم ....

مدینہ کی کیا باتیں ہیں......... ہر مومن کا دل بے قرار ہے مدینہ کیلئے

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں
میری بے قراری مٹا میرے، مولا

Marfat.com

جگا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیر اثر ہیں
جو تجھ کو نہ مانیں بڑے بے خبر ہیں
نہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

☆☆☆☆☆

ان کی یادوں کو جو سینے میں بسا لیتے ہیں
اپنے دامن میں انہیں آقا چھپا لیتے ہیں
دور رہتے ہیں مدینے سے جو آقا کے غلام
اپنے سینوں کو مدینہ وہ بنا لیتے ہیں
یاد آتی ہیں مدینے کی بہاریں جب بھی
چشم بے چین سے چند اشک بہا لیتے ہیں

رزق کی برکت کیلئے

یَا رَزَّاقُ ۔ یَا اَللّٰہُ

۵۶۴ بار۔ اول و آخر درود پاک ۱۱۔۱۱ بار عشاء کی نماز کے بعد ۴۱ دن تک پڑھیں۔

کیا کیا ملا ہم کو مدینے سے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ

حضرات ذی وقار اور واجب الاحترام سامعین .... اللہ خالق کائنات جل جلالہٗ کی حمد وثناء کے بعد حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کا ذکر پاک کرنے کیلئے یہ محفل منعقد کی گئی ہے۔ مدینہ کی برکات اور عظمت کیونکر کوئی بیان کر سکتا ہے۔

دلوں کا قرار مدینہ .... آنکھوں کا تارا مدینہ

چہرے کا حسن مدینہ .... مومن کی نجات مدینہ

بیماروں کیلئے شفا مدینہ .... گناہگاروں کیلئے بقا مدینہ

بے قراروں کیلئے قرار مدینہ ...... بے سہاروں کیلئے سہارا مدینہ

واجب الاحترام دوستو! آج یہ محفل عظمت و وقار مدینہ بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی عظمت کو بیان کر کے اپنی بخشش کا سامان کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نبی کے نام پہ سو جان سے قربان ہوتے ہیں
خدا شاہد وہی صاحب ایمان ہوتے ہیں
جو ان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے

Marfat.com

رسول اللہ ان کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی محافل کو سجانے والوں پر نزول رحمت پروردگار رہوتی ہے۔

نزول رحمت پروردگار رہے ان پر
جو ورد صل علی صبح و شام کرتے ہیں
خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا
جو ان کے ذکر کے جلوؤں کو عام کرتے ہیں

حضرات محترم ......قیامت کا دن ہوگا نفسا نفسی کا عالم ہوگا ہر کوئی اپنے اعمال پر بخشش کی امید کرے گا لیکن قربان جاؤں غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ اپنی بخش کیلئے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنائیں گے انشاء اللہ الرحمٰن۔اس لئے

اور تو کچھ نہیں عمل میرے پاس
مجھ خطا کار کو سرکار کی رحمت کی ہے آس
پوچھے جائیں گے سر حشر جب اعمال میرے
ان کی مدحت کو بناؤں میں بس بخشش کی اساس

کچھ لوگوں کا عقیدہ تو دیکھو

کیا پوچھتے ہو ہم سے کیا نظر آیا
ہم کو مدینے میں بھی کعبہ نظر آیا
جس سمت اٹھیں ساقی کوثر کی نگاہیں
تا حد نظر نور کا دریا نظر آیا

Marfat.com

دم توڑنے والے تھے مدینہ کے مسافر
جان آگئی جب گنبد خضریٰ نظر آیا
ہر اک سر حشر لیا نام محمد ﷺ
بخشش کا یہی ایک سہارا نظر آیا

سامعین محترم .... مومنین کی بخشش کا سہارا فقط ذات مصطفےٰ ﷺ ہے تو پھر کیوں نہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پر خوشی کے رنگ میں عید میلاد منا کر اپنی بخشش کا سامان کریں۔ شاعر نے اس کی کیا خوب ترجمانی کی ہے۔

آقا کے غلاموں کو اب عید منانے دو
سرکار کی آمد ہے راہوں کو سجانے دو
چرچا ہے یہی ہر سو کہتا ہے یہ ہر کوئی
تشریف نبی لائے محفل کو سجانے دو
گھر گھر میں چراغاں ہے رحمت کا اُجالا ہے
آقا کی ثناء کر کے تقدیر جگانے دو
خوشیاں ہیں سبھی کرتے سرکار کی آمد پر
اک نعت نبی یارو مجھ کو بھی سنانے دو
ہے نور محمد ﷺ کی سب روشنی دنیا میں
سب کچھ ہے بشیر ان کا صدقہ تو لٹانے دو

حضرات محترم .... لوگ خود ہی میلاد کی خوشی نہیں کرتے بلکہ اپنے رشتہ داروں کو بھی یہ کہتے ہیں اور دعوت دیتے ہیں کہ ہمیں اپنے مقدر پر کتنا ناز ہے کہ ہماری طرف

Marfat.com

اللہ کا رسول تشریف لایا۔

سنیے سنیے...... حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سرکار کی آمد پر کیسے خوشیاں مناتی تھیں۔انہی کی زبانی سماعت فرمایئے۔

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ
میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میر اب مقدر
میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں
اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں
معطر ہیں ساری فضائیں
یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اُٹھا لے
کہ ہیں ہر طرف اب اُجالے اُجالے
اٹھو بہر تعظیم نور الحسن اب
لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

حضور آگئے ہیں :

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر طرف ہو رہا تھا جس جس کی طرف میرا محبوب رسول بن کر تشریف لائے۔اس نے اسی طرح خوشی منائی۔ذرا توجہ فرمائیں۔

عرش والوں نے خوشی منائی،فرش والوں نے خوشی منائی
مشرق والوں نے خوشی منائی،مغرب والوں نے خوشی منائی
شمال والوں نے خوشی منائی،جنوب والوں نے خوشی منائی

مکہ والوں نے خوشی منائی، مدینہ والوں نے خوشی منائی
عرب والوں نے خوشی منائی، عجم والوں نے خوشی منائی
حور و غلماں نے خوشی منائی، فرشتوں نے خوشی منائی
جن و بشر نے خوشی منائی ،لوح وقلم نے خوشی منائی

زمین وزماں نے خوشی منائی
مکین و مکاں نے خوشی منائی
شمس و قمر نے خوشی منائی
شجر و حجر نے خوشی منائی
بحر و بر نے خوشی منائی
خشک و تر نے خوشی منائی
افلاک و فلک نے خوشی منائی
فضاؤں اور خلاؤں نے خوشی منائی
خلق و خلائق نے خوشی منائی
صحرا و دریا نے خوشی منائی

ہاں ہاں..........حضرات محترم

جمادات و حیوانات نے خوشی منائی
معدنیات و نباتات نے خوشی منائی
نبیوں نے خوشی منائی ، رسولوں نے خوشی منائی
پیغمبروں نے خوشی منائی ۔ولیوں نے خوشی منائی

Marfat.com

محدثین نے خوشی منائی ، مجددین نے خوشی منائی
عابدین نے خوشی منائی ، ساجدین نے خوشی منائی
کاملین نے خوشی منائی ، عاملین نے خوشی منائی
عاشقین نے خوشی منائی ، عارفین نے خوشی منائی
مفسرین نے خوشی منائی ، مقربین نے خوشی منائی
جنت والوں نے خوشی منائی، جہنم والوں نے خوشی منائی
بلکہ ذرے ذرے نے خوشی منائی...... پتے پتے نے خوشی منائی

ذرا بلند آواز سے کہہ دو۔

ساری کائنا نے حضور کی آمد کی خوشی منائی لیکن کس نے نہیں منائی تو سنو۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہمیں محافل میلاد سجانے کی انتظام وانصرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد ہوتا رہے گا اور ہر جگہ پر آقا دو عالم کا چرچا ہوتا رہے گا۔

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم
مثل فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

Marfat.com

سامعین محترم .... حضور پرنور ﷺ کے میلاد پر مسلمان گلیوں اور بازاروں کو سجاتے ہیں یہ اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہیں اور کرنا بھی چاہئے جس کو آقا دو عالم فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کی خوشی ہے وہ خوشی سے محافل کو منعقد کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ، یہی ان کیلئے ذریعہ نجات بن جائے گا۔

چاند اترا فلک سے زمین پر
ساری دنیا کو مژدہ سنا دو
آج میلاد ہے میرے مصطفٰے کا
سارے گلیاں اور بازار سجا دو

☆☆☆☆☆☆

مچی ہے دھوم سدرہ پر حبیب پروردگار آیا
جناں کی سیر کرنے کو عرب کا شہسوار آیا
مکان ولامکاں کی وسعتیں مرکز پہ سمٹی تھیں
کہ تھا جس وقت صائمؔ یار کے پہلو میں یار آیا

بہار آئی

محمد مصطفٰے آئے بہاروں پر بہار آئی
زمین کو چومنے جنت کی خوشبو بار بار آئی
وہ آئے تو منادی ہوگئی صائمؔ زمانے میں
بہار آئی ، بہار آئی ، بہار آئی ، بہار آئی

Marfat.com

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَ

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌ

سامعین محترم ....واجب الاحترام علماء ومشائخ عظام و برادران اہل سنت ادب خوردگان نگاہ محبت ۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حمد وثناء کے بعد حضور اکرم نور مجسم رسول مکرم احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے آج کی یہ عظیم الشان اور فقید المثال محفل میلاد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس میں تمام اہل اسلام اور عشاق مدینہ کو اپنی اور انتظامیہ کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے کہ اس بابرکت اور عظمت والی محفل میلاد کو اپنے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازا اور انتظام اور انصرام کرنے والے معاونین کو دین ودنیا میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

سامعین محتشم ....جب بھی میلاد پاک کا مہینہ آتا ہے ہر مومن کا چہرہ خوشی سے جھوم اٹھتا ہے۔

ہر طرف خوشی ہی خوشی .... ہر طرف امن ہی امن

ہر طرف پیار ہی پیار .... ہر طرف الفت ہی الفت

Marfat.com

ہر طرف عقیدت ہی عقیدت .... ہر طرف برکت ہی برکت

ہر طرف رحمت ہی رحمت .... ہر طرف محبت ہی محبت

ہر طرف نور ہی نور سے .... کائنات منور ہو رہی ہوتی ہے

اور مومنوں کی زبان پر ایک ہی ترانہ ہوتا ہے۔

فلک کے نظارو ، زمیں کی بہارو
سب عیدیں مناؤ ، حضور آگئے ہیں
اٹھو غم کے مارو ، چلو بے سہارو
خبر یہ سناؤ ، حضور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا
وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کجکلا ہو! ارے بادشاہو!
نگاہیں جھکاؤ ، حضور آگئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا
اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی
مرے گھر میں آؤ ، حضور آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے
فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے

Marfat.com

زباں پر سجاؤ ، حضور آگئے ہیں

واجب الاحترام دوستو ! تمام حاضرین محفل ذرا محبت سے میرے ساتھ مل کر پکارو۔ آپ نے پکارنا ہے۔ مرحبا.... یا مصطفیٰ

جھوم کے سارے پکارو ......مرحبا یا مصطفیٰ
چوم کر لب کہہ دو یارو ....مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کے اے عصیاں شعارو ......مرحبا یا مصطفیٰ
بگڑی قسمت کو سنورو ....مرحبا یا مصطفیٰ
مفلسو غربت کے مارو ....مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ کے دامن کو پسارو ....مرحبا یا مصطفیٰ
کہہ دو کعبے کے منارو ....مرحبا یا مصطفیٰ
سبز گنبد کے نظارو ....مرحبا یا مصطفیٰ
دھوم ہے عطارؔ ہر سو شاہ کے میلاد کی
جھوم کر تم بھی پکارو ....مرحبا یا مصطفیٰ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

جہاں میں عید مناؤ حضور آئے ہیں
فلک فلک کے ستاروں نے جگمگا کے کہا
چمن چمن میں نظاروں نے مسکرا کے کہا
قدم قدم پہ بہاروں نے گنگنا کے کہا
دھنک دھنک کی قطاروں نے کھل کھلا کے کہا

وفا کے دیپ جلاؤ ، حضور آئے ہیں
وہ جن کے نور سے روشن ہوئے ہیں لوح و قلم
وہ جن کا لطف و کرم ہے خدا کا لطف و کرم
وہ جن کے حسن کی کھاتا ہے کبریا بھی قسم
وہ جن کے در کے گدا ہیں شہان عرب و عجم
راہوں میں آنکھیں بچھاؤ حضور آئے ہیں
یہ بات سب کو بتا دو حضور آئے ہیں
بچانے پیار کی ناؤ حضور آئے ہیں
نگر نگر کو سجاؤ حضور آئے ہیں

گناہوں کی نجات کیلئے

یَا غَفَّارُ۔ یَا اَللّٰہُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر درود شریف
۱۱۔۱۱ بار.... ۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔

معراج مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

سامعین محترم! واجب الاحترام عشاق رسول شمع رسالت کے پروانوں۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد

آقائے دو عالم .... فخر بنی آدم .... نور مجسم

رحمت کائنات ...... رفعت کائنات .... حیات کائنات

رسول معظم .... نبی مکرم .... پیغمبر اسلام

احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عالی میں ھدیہ درود وسلام کے گجرے پیش فرمائیں۔

آج کی عظیم الشان اور فقید المثال روحانی، ایمانی، وجدانی، ایقانی اور انوار وتجلیات سے منور ومعطر محفل معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حضور کے سفر معراج مبارک کی یاد تازہ کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ آج کی پُر نور وپُر سرور محفل کی صدارت شیخ المشائخ پیر طریقت حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب نقشبندی مجددی آف فیصل آباد فرمارہے ہیں۔ جامع مسجد نور مدینہ کی انتظامیہ اور معاونین ومحسنین خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اس بابرکت وعظمت، عزت ورفعت، نجات وبخشش والی رات کو منانے کا اہتمام والصرام کیا

Marfat.com

تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ کے پیارے پیارے سبز گنبد کی طرف نگاہ کر کے ایک بار سبحان اللہ کہہ دیجئے۔

سہانی رات ہے شمس الضحیٰ کی بات کرو
ستارو آؤ رُخ مصطفےٰ کی بات کرو
نکیرو بعد میں کوئی دوسرا سوال کرو
خدا را پہلے مرے مصطفےٰ کی بات کرو

عرشاں دا والی

ویکھن نوں اوہ ساڈے ورگا پراسیں کدوں اس مُل دے
پتھر لعل دے بھا نہیں وکدا پھل کنڈیاں نال نہ تُل دے
جو اسرار حضور تے کھلے اوہ ہر اک تے نئیں کھلدے
اعظم اوہ عرشاں تے پھر دا اسیں گلیاں دے وچ رُلدے

دلھن وانگ سجایا

رات معراج آسماناں تائیں رب دلھن وانگ سجایا
سارے جلوے اکٹھے کر کے اک نوری تاج بنایا
نال پیار بلا تشبیہوں محبوب دے سر پہنایا
ایدوں اگے دی خبر نئیں اعظم رب کیہ کیہ جھولی پایا

فرشتے بھی یوں پکار اٹھے.........

کوئی مہمان بلا یا جا رہا ہے

فلک پھر کیوں سجایا جا رہا ہے کوئی مہمان بلایا جا رہا ہے۔
کھڑے ہیں صف بہ صف حور و ملائک کوئی نغمہ سا گایا جا رہا ہے

Marfat.com

سلامی کے لئے ہیں جبرئیل حاضر انہیں دولہا بنایا جا رہا ہے

حضرات محترم! ساری کائنات سوگئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو اپنے دیدار کیلئے آسمانوں پر بلایا اور حضرت جبرائیل کو پیغام کیلئے بھیجا۔تو

جبرائیل نے آن جگایا ،جدوں سوں گیا زمانہ
بن ٹھن کے محبوب خدادا ہو یا عرشاں ول روانہ
جس جا اُتے جاندا کوئی نئیں اوتھے پہنچیا نبی یگانہ
اعظم دید دی خاطر سدیا وچ بن گیا سیر بہانہ

پھر ایک شاعریوں بول اٹھا..........

ہن ساری دنیا سوں گئی اے عرشاں تے آجا چپ کر کے
گلاں ہوون راز نیاز دیاں کجھ سن لے سنا جا چپ کر کے
اَج بخشش دیاں بدکاراں نوں گنہگاراں اوگن ہاراں نوں
اُمت دے گناہ دے دفتر دستخط کروا جا چپ کر کے

☆☆☆☆☆☆☆☆

عرض کیتی جبرئیل تلیاں نوں مل کے
چلو آقا حق دا پیام آ گیا اے
سواری لئی در تے ہے براق آیا
واگاں پھڑن نوں غلام آ گیا اے

واجب الاحترام دوستو! شب معراج کی رات بڑی بابرکت رات ہے۔اس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔

معراج کی رات........ برکت والی رات

Marfat.com

معراج کی رات .... عظمت والی رات

معراج کی رات .... عزت والی رات

معراج کی رات .... رفعت والی رات

معراج کی رات .... شرافت والی رات

معراج کی رات .... رحمت والی رات

معراج کی رات .... نجات والی رات

معراج کی رات .... ملاقات والی رات

معراج کی رات .... مناجات والی رات

معراج کی رات .... عبادت والی رات

معراج کی رات .... زیارت والی رات

معراج کی رات .... راحت والی رات

معراج کی رات .... فرحت والی رات

معراج کی رات .... مغفرت والی رات

معراج کی رات .... عروج والی رات

معراج کی رات .... اعراج والی رات

معراج کی رات .... انعام والی رات

معراج کی رات .... مقام والی رات

معراج کی رات .... بخشش والی رات

معراج کی رات .... الفت والی رات

معراج کی رات .... تجلیات والی رات

الغرض ...... معراج کی رات .... ذات خدا کی ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی

Marfat.com

رات...... کیونکہ یہ وہ رات ہے جس میں.........

خدا نے مصطفےٰ کو دیکھا .... مصطفےٰ نے خدا کو دیکھا

خدا نے مصطفےٰ کا دیدار کیا......... مصطفےٰ نے خدا کا دیدار کیا

خدا مصطفےٰ کے قریب ہوا......... مصطفےٰ خدا کے قریب ہوا

خدا نے مصطفےٰ کی زیارت کی...... مصطفےٰ نے خدا کی زیارت کی

خدا نے مصطفےٰ سے کلام کیا......... مصطفےٰ نے خدا سے کلام کیا

اس برکت والی رات میں اللہ کریم نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو عرش پر بلا کر کیا کیا عطا فرمایا۔ لوگ ہم سے پوچھتے ہیں تمہیں رسول اللہ ﷺ سے کیا ملا۔ تو ہم کہتے ہیں اللہ نے ہمیں رسول کائنات ﷺ کے طفیل کیا کیا عنایت نہیں فرمایا۔

وہ نہ ہوتے تو نماز نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو روزہ نہ ملتا

وہ نہ ہوتے تو حج نہ ملتا

وہ نہ ہوتے تو زکوۃ نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شریعت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو طریقت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو طہارت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شرافت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو صداقت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو عدالت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو سخاوت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو شجاعت نہ ملتی

وہ نہ ہوتے تو عبادت نہ ملتی

Marfat.com

وہ نہ ہوتے تو ریاضت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو امامت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو ولایت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو جنت نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو نجات نہ ملتی
وہ نہ ہوتے تو سنت نہ ہوتی
وہ نہ ہوتے تو نبوت نہ ہوتی
وہ نہ ہوتے تو رسالت نہ ہوتی

سنیے سنیے.........خدا کی ذات بھی نہ ملتی

زمین وزماں نہ ہوتے.........مکین ومکان نہ ہوتے
شمس و قمر نہ ہوتے.........شجر و حجر نہ ہوتے
بحر و بر نہ ہوتے.........عرش و فرش نہ ہوتے
مشرق ومغرب نہ ہوتے.........شمال وجنوب نہ ہوتے
قرآن وحدیث نہ ہوتی.........انجیل وتورات نہ ہوتی

بلکہ نہ تم ہوتے نہ میں ہوتا.........نہ یہ دن ہوتا.........نہ رات ہوتی......نہ ذات ہوتی...
......نہ بات ہوتی۔اس لئے کہ

بات ان پر جو چھوڑ دیتے ہیں — دل شکستہ وہ جوڑ دیتے ہیں
بدلیاں عاصیوں پہ رحمت کی — میرے آقا نچوڑ دیتے ہیں
ہاتھ قدرت کے ان کے دشمن کو — توڑ دیتے ، مروڑ دیتے ہیں
کیا تعلق خدا سے ہے ان کا — ان سے رشتہ جو توڑ دیتے ہیں
جس طرف وہ نظر نہیں آتے — ہم وہ راستہ ہی چھوڑ دیتے ہیں

Marfat.com

کعبہ بنتا ہے اس طرف ہی ریاضؔ وہ جدھر رُخ موڑ دیتے ہیں

ایک شاعر نے حضور ﷺ کی عطاؤں کا ذکر کچھ یوں کیا ہے۔

دو جہاں کی نعمتیں مولا سے پاتے آپ ہیں
دینے والا ہے خدا لیکن دلاتے آپ ہیں
اپنا صدقہ اپنے ہاتھوں سے لٹاتے آپ ہیں
اہل عالم کو کھلاتے اور چلاتے آپ ہیں

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت، امام اہل سنت، پیکر علم وحکمت، پروانہ عشق رسالت، نثار محبت نبوت، کشتہ شمع رسالت، امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے آپ کی عطاؤں کا ذکر یوں فرما کر اپنی محبتوں کی معراج کروائی ہے۔

لاورت العرش جس کو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی
سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی
تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور رہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی

واہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے تو بات ہی ختم کردی کائنات کا سارا نظام اللہ تعالیٰ کی عطا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمرانی میں ہر نعمت تقسیم ہوتی ہے۔

Marfat.com

غوثیہ کتب خانہ

ہمارے ہاں ہر قسم کے قرآن پاک مترجم وغیر مترجم (ہر سائز اور اعلیٰ ورائٹی میں) ترجمہ کنزالایمان، جمال القرآن، نور العرفان، تفسیر نعیمی، تفسیر الحسنات، تفسیر ضیاء القرآن، تفسیر روح البیان، احادیث (صحاح ستہ) شرح احادیث، علمی، دینی، تاریخی کتب، واعظ وخطبات، تصوف، سیرت وسوانح، طبی، روحانی، قصائد ونعتیہ کتب کے علاوہ دینی مدارس کی نصابی کتب

تنظیم المدارس پاکستان کے کورس

عامہ، خاصہ، عالیہ، عالمیہ کے پرچہ جات سوالاً وجواباً حل شدہ دستیاب ہیں۔

آج ہی طلب فرمائیں۔

غوثیہ شو روم و غوثیہ کتب خانہ

اردو بازار گوجرانوالہ

Mob : 0321-6483964

Marfat.com

Marfat.com

مکتبہ زین العابدین
نزد شالیمار گارڈن
باغبانپورہ لاہور
0332-4300213
0315-4300213

Marfat.com